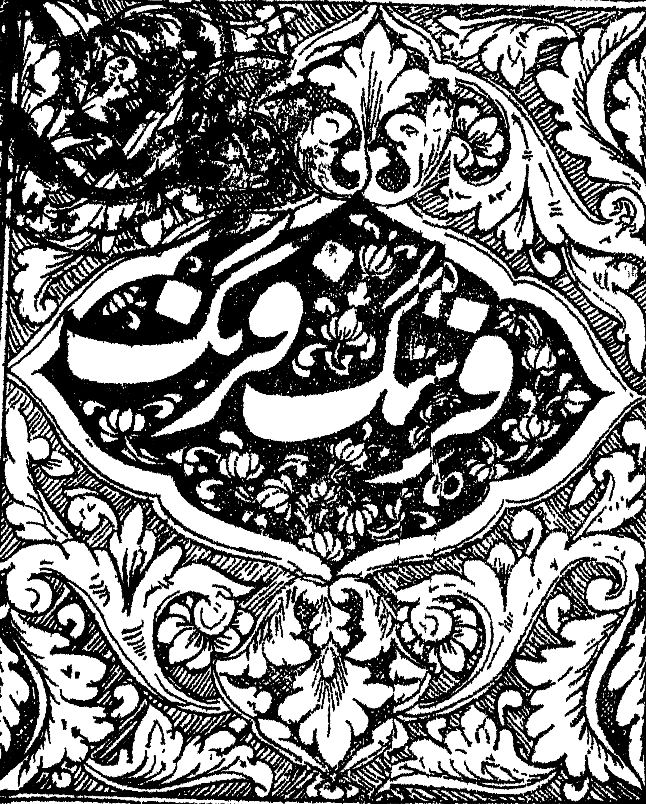

بعون صانع کون و مکان و فضل خلاق زمین و زمان
فرہنگ فرنگ
مطبع گلزار محمدی پریس میں منشی محمد خلیل کے اہتمام سے چھپی



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک اکیلی زبان اور مجھ سا کج مج بیان اور اوسکے لاکھون احسان - کس کس کا
شمار کرون اظہار کرون اوسکی عنایت - ہاتھ پاؤن آنکھ کان زبان دی اوسکی
نوازش - ورنہ لولے لنجے گونگے بہرے اندھے پڑتے - نصیبا اپنا کو روتے -
نہ اپنی کہتے - نہ کسیکی سنتے سر دھنتے - اوسکا فضل تندرستی صحت جوارح درستی
حواس کا بھی پاس چاہیے - کہ انکے میل جول سے اندوختین کیا اسکی قدرت
کی سیر کی - اوسکا شکر - جن اُمور کا مذکور ہوا اونکا تعلق زندگانی اور معاش
سے تھا - ان سب سے زیادہ جسکا تعلق آخرت اور معاد سے ہے
وہ ایمان ہے - جو اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے عطا کیا

ورنہ کچھ مشکل - پچھلے سفر آئینہ فرنگ مین اسی مسئلہ کو شروع کیا
تھا جسکا یہہ لبطور خاتمہ ہے اور بہ نسبت آگے کے اب آمد ورفت
زیادہ ہے - اور جب تک کہ ان آمور کا تدارک قرار واقعی نہ ہوگا
ممکن نہین کہ یہہ شورش فرو ہو اول بندوبست جہاز - دوم
قیام ولایت - ولایت مین ایک مکان کا ھونا ضروریات سے ہے
اب ان دونون مین اسباب ضروری خورو نوش کا ہردم مسافر
کے واسطے مہیا رھنا - اور دونون امور کا بندوبست گورنمنٹ بہت
سہولیت سے کردیگی - مگر جب کوئی کھے یا استدعا کرے دوراز
کار باتونمین تو حضرات ہند دماغ چاٹ جالونیگے اور کام کی بات پر
لب آشنا ہی نہین - سب اخبارات دو دو چار چار مرتبے اس
قسم کے مضمون درج کرین - اور ھر ھر شہر کی کمیٹی قومی بذریعہ
عرضی استدعا کرین - ممکن ہے کہ گورنمنٹ نہ بندوبست کرے -
اتنا مین بھی کھتا ہون کہ سوائے یوروپین کے اور کتنا ہی آدمی مقتدر
اور ذی عزت ہو لیکن جہاز پر تکلیف ہی ہوگی اور جہازی یوروپین
خدام تک اوسکو بچشم حقارت و سفاہت دیکھین گے - اور

جسقدر اپنی کیسی واسطے اپنے آرام اور آسایش کے خالی کرتے کرتے ہین اوتنا ہی تکلیف کا سامنا ہوتا ہے۔ ہنود کو تو جانے دو سرف الحال مسلمانون کا تذکرہ کرتا ہون۔ ہمنے یہہ مانا کہ بمبئی اور عدن وسویس وغیرہ مین گوشت ذبیحہ ہوتا ہے اور مطبخ خانہ مین جدا جدا رکہا جاتا ہے اسیطرح لحم خنزیر بھی علیحدہ ہوتا ہے اورظروف چمچہ وچہری مین بھی نہایت صفائی ہے لیکن پکانے والون کے مزاج مین تو احتیاط نہین اور کہنی سے کچھ کی بھی۔ تو بسبب ہونے خلاف عادیات کے پوری پوری ممکن نہین۔ سواے ازین کتنا ہی کہاو پیٹ نہ بھرے۔ بہو کے بہو کے۔ اب کیا کسیکو کہاؤگے) وہ انگریزی کہانا ہے۔ واللہ دال روٹی مین یہان وہ مزا ہے جو قورمہ مین نصیب نہین (سبب اسکا) کبھی کہایا نہین اور وہ کہانا بسبب عادت یوروپین کے یا ازراہ حکمت کسیقدر مفید و بہتر ہے لیکن ہمارے حلق سے ہی نہین اترتا زبردستی سی ٹھوس بہی لو مگر نیت ہی نہین بھرتی اسلئے کہ عادت نہین۔ دو چار دن ہون تو آدمی مرمرکے تیر بھی کرلے مہینون کس سے بھگتا جاتا ہے۔ جناب زندگی تو یون مرمرکے بسر کی جب خیر سے انتقال کیا تو تین چار گز کپڑے

مین خلاصیون نے لپیٹا دو لوہے کے ٹکڑے باندھے دریا مین دھکیل دیا۔ (ارارا زادہم) چلا جا تحت الثری کو۔ مچھلیون کا حوالہ نہ غسل ہے نہ کفن نہ نماز ہے۔ ہمین نیما وینی اسٹیرین لاج کے جہاز وئخے دیکھے سے اور فرنچ اور اٹالین کے سننے سے حسرت آتی ہے کہ فی جہاز ایک قہوہ چی مسلمان رہتا ہے کہ وہ اہل اسلام کا ہر طرح تجہیز و تکفین وغیرہ کا کفیل ہے۔

کیا ہماری سرکار کی رعایا اسلامی ان دول سے کم ہے۔ نہین نہین بلکہ زاید۔ لیکن ایک کسی نے کہا سنا نہین۔ اسلئے میری یہ آرزو ہے کہ فی جہاز ایک شخص مسلمان کا افسر ہونا ضرور ہے کہ انتظام مفصلہ ذیل رکھے۔ پہلے ایک حجرہ ہو کہ اوسمین بلا مزاحمت غیرے وہ اپنا پخت و پز اپنی خواہش کے موافق کیا کرین۔ دوم سامان ضروری دال آٹا مرچ مصالح وغیرہ اونکی خواہش کی بموجب موجود رہے۔ آخر کہانیکی قیمت تو ٹکٹ مین محسوب ہوتی ہے۔ اسمین کمپنی کو کفایت پڑے گی اگر یون نہ سہی تو فیس بڑہا دی جائے راکبین سب بخوشی منظور کرینگے۔ اور وہی افسر مسلمان ہر شئے کا لسبب واقفیت کے بندولست رکھے گا اسی طرح اگر خاص لندن مین بندولست ہونا ممکن ہے مگر سن ۷ تا نگزید طفل کے جو شد لبن۔

جب تک سرکار سے استدعا نکرینگے بندوبست ہونا ممکن نہین - علاوہ ازین بندہ درگاہ مسٹر کوک سے جو قدیمی دوست ہے بندوبست آمدورفت کرا سکتا ہے -

مگر جب حضرات ہندوستان معاون ہون اور استدعا کرین - فضول باتون مین لاکھون خرچ - اور دین و ایمان و دھرم کے معاملہ مین الّا بالّا -

راقم

نواب محمد عمر علیخان والی ریاست باسودہ عفی اللہ عنہ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

## تعلقات روس و ہند

پہلے اسکے کہ ہم سیاحت الشیای روس و پیٹرسبرگ سے فارغ ہوکر وہانکے حالات
پوست کندہ اور طرز تمدن اور سوشیل اور پولیٹیکل معاملات کو ہدیہ ناظرین
نکریں اظہار ایسی بحث کا جسکا تعلق روس اور انگلستان خصوصاً ہندستان
سے ہے ضرور ٹھہرا۔ جسکی تشریح اور تفصیل خدا نے چاہا تو آیندہ درج ہوگی مگر
سب سے اول حل ایک سوال مشکل کا لابدی ہے جسکو خلاصہ اور لب لباب
اصل مطلب سمجھنا چاہئے۔ کہ روس ہندوستان پر یورش کریگا یا نہیں
اگر قصد نہیں کیا جیسا کہ بعض اخبارات کا خیال ہے تو چشم ما روشن دل

حاشا و ) آنکھون کو نور جی کو چین دل کو سرور - اگر قصد کیا جیساکہ اکثر عقلاے
دور اندیش محتاط کا خیال ہے تو کیا کرنا چاہیئے - ظاہرا قرین قیاس یہی امر
ہے بسبب چند امور کے جو بدیہی ہین اول پیٹرس اعظم کی ہدایت دربارہ
ہند دوم ہندوستان کی طرف فتوحات پیہم کا ہونا یہان تک کہ ٹھیرانے
قریب ملک پنجاب یعنی پہاڑ تک تسخیر کرنا سوم ہوائے ملک گیری
بقول شیخ سعدی ہفت اقلیم ار بگیرد بادشاہ - جبکہ ابتک باقی
اور مخل عزم سلطنت رفیعہ عثمان تو ہے - اسکو بھی سلاطین یورپ نے سازش
کرکے بسبب تخالف مذہبی اور تباین مشربی کے ضعیف کر دیا - اب چندان
اسکا بھی خدشہ نرہا - ہر چند کہ بعض اخبار لکھا کرتے ہین کہ روس کا خیال
واسطے صلاح قوم کے نہایت قوی ہے اور بلگیریا اور ارمینیہ یعنی لبنان
اور افلاق کی طرف بہت متوجہ ہے اور اسی پہلو سے مداخلت استنبول
مرکوز خاطر ہے مگر یہ الحال (این خیال است و محال است و جنون) عقلاے
دور بین بسبب چند موانعات کے باور نہین کرتے - استنبول کا قبضہ بڑی ٹیڑھی
کھیر ہے - کبھی سلاطین یورپ روس کو مسلط نہونے دینگے - اور اپنے پانون مین
آپ کلھاڑی نہ مارینگے دیکھو باسفورس اور دار دانیلز پر روس کا

کمزور گویا انکی تقالید یورپ اُنکی اوسکے ہاتھوں مین دیتا ہے پھر ممکن نہین کہ پھر سلاطین یورپ بسبب موروثی حکومت ترکی کے روس تعالیف ہوا ورسلاطین یورپ تسلیم کرین - ممکن نہین جسکی لاٹھی اوسکی بھینس - پھر ہم ایسی جہاز رانی کو سلام کرینگے - علاوہ ازین ترک بہی ایسے کمزور نہین کہ بغیر اتلاف نفوس کثیر اور فکدمار عامہ اتراک روس ترکی کو ہضم کر جائے -
تحمل تسلیم باور نہین کر سکتی - بخلاف ہند - کہ یہان بجز دولت انگلش کوئی اور دولت اوسکے شریک اور سہیم نہین نہ اس قدر سلطنت رشیہ سے بعد مسافت رہا نہ صرف خوف زر کثیر نہ کسی دوسرے غنیم کا کھٹکہ - اور بخلاف اقوام اتراک نبرد آزما کے ہمارے ہندی بہائی حلوائے بے دود حضرات روس کو ذرا چھیڑنے کی تکلیف گوارا کرنا پڑے گی لوٹ مار کی خدا نخواستہ ضرورت نہین - یہہ خود اپنی ملک کی صفائی آپ ہی بول دینگے - ہزارون خاندان برباد - ملک بے چراغ ہوجاوینگے - پھر کون ایسا ذی شعور دنیا مین ہوگا کہ حصول سہل الوصول کو چھوڑ کر مخاطرات عظیمہ مین پھنسے سچ تو یہہ ہے کہ حضرات ہند زبل قافیہ جسقدر چاہین ہانکین - دون کی کیا لگتن کی لین مگر کچھہ ہوتا نہین - اور یون تو روس بیوس کی حقیقت ہی

کیا ہے ایک ہمارے داغ ہی کافی ہین - اتنی ہی کسر ہے کہ ابھی تک کام ہی نہین پڑا جیسا کہ خود کہتے ہین شعر پڑا فلک کو کسی دل جلے سے کام نہین ٭ جلا کے خاک نکردون تو داغ نام نہین ٭ بیچارے روس کی تو حیثیت کیا ہے - حقیقت الامر یہہ ہے کہ انقلاب سلطنت ہین رعایاے ہند کو بجز نقصان اور ذلت وخواری کے کوئی مفاد کی صورت نہین - ابھی تھوڑے سے غدر ۱۸۵۷ء کو دیکھو - ماسواے اقوام غیر مسلمانون کے وہ درگت ہو گئی کہ جسکا بیان ہی نہین ہوسکتا جنگ روم وروس کا چندہ ایسا نہین ہے کہ جسے روس بھول جاوے اگر یہہ کوئی کہے کہ مسلمانون کی روس کو رعایت منظور ہے تو ترکمانون کو دیکھو علی خانوف کو ملاحظہ کرو - جناب یہہ رعایت جنگ زرگری - اور تالیف قلوب اور اہل ہند کے مسلمانون کو دہوکہ دہی ہے اگر مسلمانون سے عداوت نہین تو کیون ارض روم اور ارمینیہ کے مسلمان جلاوطن ہوکر گھربار چھوڑ کر علاقہ ٹرکی مین آباد ہوئے ہین -

**المختصر** اس بارے مین سرکار کو کیا کرنا چاہیئے - اور رعایا کو کیا - مختصراً گذارش کرتا ہون - اور مفصل پھر کسی وقت بشرط فرصت -

پہلے گورنمنٹ کو ٹرکی سے زیادہ اتحاد قایم کرنا چاہیئے۔ اسلیئے کہ دنیا میں روم
سی روس کا کوئی دشمن نہین۔ اور علاوہ ازین دریا کی راہ۔ بیڑہ جہازات
کی۔ انسداد کیلئے بہی ٹرکی کے قبضہ مین ہی اگر اوسکی ہمدردی نہ ہوگا تو معہ تین
چار لاکھ فوج واسطے حفاظت حدود ٹرکی کے بخوف یورشش ترک روس
کو ضرور رکہنا ہوگا۔ بخلاف اور دول کے۔ دوم ایران سی ارتباط کرنا۔
سوم اس نظر سے ایک دستہ فوج جرار کا ہرات پر ہونا لازمی اور لابدی
ہے۔ اسمین امیر عبد الرحمن خان والیٔ کابل کا سرکار ہرگز خیال نکرے
اگر اونکی تالیف قلوب منظور ہی تو اوسکے عیوض اور المضاعف علاقہ مشل
پٹ ورد غیرہ یا دیرہ اسمٰعیل خان سے مبادلہ کردے۔ اور ریل بھی ہرات
تک بنا دیوے۔ چہارم جن جن امور کی رعایائے ہند کو سرکار کیطرف
سے شکایت ہے اسمین سرکار رعایت کردے۔ رعایا کا رضا مند ہونا
واسطے انسداد فسادات خانگی کے بہت ضرورت ہی۔ پانچوین۔ چھٹی۔
ساتوین تکثیر فوج۔ وافزونی جہازات توسیع ریل۔ بخیال آل انڈیا
ہماری گورنمنٹ نے اون کی خود ہی فکر کی ہے۔ جسمین کچھ لقعدلیہ کی
ضرورت نہین۔ اب رہا رعایا کو کیا کرنا چاہیئے۔ سب سی اول

تو عامہ رعایا یہ سوچ لے کہ ہماری عافیت ہماری بھلائی ہماری تہذیب
ہماری ترقی ہماری آزادی اسی گورمنٹ کی ذات سے ہے اور اسکے
خلاف مین تمام سامان کی بربادی اور ذلت وخواری نظر آتی ہے —
کیونکہ تجربہ زمانہ سابق وحال پکار پکار کر کہہ رہا ہے۔ کیا ہم اندھے ہین کہ
نہین دیکھتے۔ کیا ہم بہرے ہین کہ نہین سنتے۔ تو اب ہم کو چاہئے کہ ہوشیار
ہوجاوین اور بغیر جگائے اٹھ بیٹھین۔ اور اپنا خانگی کام سمجھکر زر سے زور سے
تقریر سے تحریر سے قدمی درمی کرمی جسطرح ہوسکے گورمنٹ کی مدد دین —
سب سے اول تجویز ہر ایک شہر مین ایک ایک مجلس مانوس حراست المرور
مقرر ہو — وہ ملک ۱۵۰ ایچ وغیرہ کے چندہ سے ایک فنڈ قایم کرے — جو
پیشتر ہی روس کے انسداد کے بارے مین کام آئے — بلکہ دائی جنائی وغیرہ
وغیرہ سے یہ امر بہت ضروری ہے اور اہم ہی اسلئے کہ سر ہ
سے ہی جب ضربہ نہ ہوگا تو یہ سامان کسکا ہے جو شش وحشت ہی نہ ہوگی تو بیابان کسکا
مین نہایت ممنون اور مشکور ہون ہمارے عالیجناب نظام حیدر
کہ آپ نے نہایت بیدار مغزی سے ایک رقم کثیر واسطے اعانت کے منظور کی
جسکے دیکھا دیکھی بعض رؤسائے عالی شریک ہوئے۔ جسکے بدلے گورمنٹ

فواج روسانے کی اعانت منظور کرکے مشکور کیا - اسی طرح جملہ رعایا سے
گورنمنٹ کیسہاے خاص سے اس فنڈمین جو بسرپرستی عمائد اورشرفا اورحکام
قایم ہوئی جمع کرے - دوم ہر ایک شہر کے لوگ واسطے تعلیم قواعد جنگی کے
سرکار مین درخواست دے - سوم واسطے دریافت کماہی حالات روس
جہانتک جس سے ہوسکے عمل مین اوے - یوروپین اور انڈین پر منحصر
نہین جو جس سے ہوسکے اپنی سعی سے وقتاً فوقتاً سرکار کو اطلاع دیتا
رہے - اور جو صلاح نیک رطب و یابس اسکے خیال مین آئے آگاہ کرے

سب سے پہلے یہہ خادم قوم جو بسبب حسن خدمت کے خطاب
رئیس سے سرفراز ہوا ہی - کہ رئیس القوم خادمہم اپنے ابنائے جنس
کی طرف سے بقول ایک الشیائے ریفارمر کے **بیت**

مثل پروانہ نہین کچھہ زر و مال اپنے پاس ہاہم فقط تم پہ فدا کرنیکو جان رکھتے ہین

غرض منصبی ادا کرنے کو آج بمبئی سے ۱۷- رمضان شریف - روز جمعہ
کو از راہ سیر سن یہہ پڑھکر روانہ روس ہوتا ہے - **شعر**

درین دریا بے پایان درین طوفان شورافزا ٭ دل افگندیم بسم اللہ مجریہا و مرسا ہا

**واللہ المستعان وعلیہ التکلان**

بمبئی

ہم بمبئی سے روانہ ہوکر ازراہ عدن و سوئس و بیر بحرہ سعید برنڈیزی پہونچے یہان تشریح حال کی کچھہ ضرورت نہین آئینہ فرنگ مین مذکور ہوچکا ہے - وہان سے مسافرین لندن راکبین جہاز خصوص مسٹر صفوی صاحب بہادر اجنٹ نواب گورنر جنرل بہادر جو شریک سفر تھے ازراہ پیرس بہ سواری ریلوی روانہ لندن ہوئے اور ہم معہ دو احباب یوروپین اور خادم کے برنڈیزی سے چھہ بجے شام قریب غروب کے کہ وہان کی گھڑیون قریب آٹھہ کے بجے ہونگے روانہ بندر نیپلس ہوا - ہندوستان سے دو گھنٹہ کا فرق ہے - اب ہم سیدھے شمال سے جنوب کیطرف روانہ ہوئے - راستے مین تمام ملک آباد - کھیتین جاری - جدھر دیکھو ادھر مکان جہان دیکھو وہان آبادی - ابھی یہان کھیت نہین کٹے جو اور گیہون پکا ویر ہین یقین ہے کہ ماہ جون تک کٹ جاویگی - اور جولائے تک انگور اٹھینگے ابھی خوشہ تک بھی نہین نکلے - راستے مین زیتون بہت ملا - آٹھہ بجے دن کے نیپلس پہونچے - برنڈیزی مین ایک قسم کا نیا میوہ کہایا مسمی چیری سرخ گول بطور انگور کے ہوتا ہے اور مزہ بھی انگور کا سا مگر اوس مین ایک گٹھلی نکلتی ہے - برنڈیزی کی مردم شماری چودہ ہزار

برنڈیزی سے نیپلس دو سو اٹھاسی ۲۸۶ میل - جسکے تین سو چھیاسی کلو میٹر ہوئے - مسافت ہے - تعداداً چھپن ۵۶ اسٹیشن ہین - بیچ مین جو خشکی کی شاخ چلی گئی ہے اوسکے ایکطرف برنڈیزی ہے - اور دوسری طرف نیپلس ہے جنوباً اور شمالاً قریب نیپلس کے سمندر کے کنارے کہین پہاڑ کی چوٹی پر سے کہین کنارے سے جب ریل گذرتی ہے ایک کیفیت کرتی ہے - کوئی بڑا شہر نہین - نہ کوئی مشہور چیز ہے - بجز ایک پہاڑ **آتش فشان** کے - جو قریب پانچ میل کے واقع ہے **موئنٹ واسوویس** - جسکے پھٹنے کے باعث شہر پامپی غارت ہوگیا تھا جسکا مجملاً حال واسطے ملاحظہ ناظرین کے زیب دہ صفحہ اوراق ہوگا - دن کو دھوان دیکھا - اور شب کو شعلہ سرخ بطور ناس لیٹ کے **نیلس** - نیپلس دریا کے کنارے سے شہر بطور کمان کے آباد ہے - بعض بعض جگہہ پہاڑون کے ارتفاع تک مکانات پچہ منزلہ اور چھ منزلہ بنتی چلے گئے ہین - پانچ لاکھہ آدمی کی مردم شماری سے بادشاہ بیگم کو یہین کی آب وہوا سازگار ہے - وہ یہین رہتی ہین راقم نے اونکو بچشم خود دیکھا ہے - دو کوچبان سرخ وردی والے آگے اور دو سرخ وردی والے پس پشت بیٹھے تھے - لوگون نے جب ٹوپی

آثار کے ملاحظہ کیا تب معلوم ہوا - اور وزیر اعظم کرسپی کا یہیں مقام ہے - قدیم کا باشندہ ہے - تمام شہر میں چونہ کا سنگین شہر ان ہے شہر نہایت صاف ہے دھوان اور بجلی کی روشنی ہے بعض بعض جگہ پہاڑ کوں کر مکانات بنائے ہیں - ابھی تھوڑے عرصہ میں چار مہینے کا ہوا ایک پہاڑ کا ٹکڑا سمندر کے کنارے کا گر پڑا تھا جسکے صدمے سے دو تین مکانات شکست ہو گئے تھے بارہ آدمی دب گئے - منتہاے پہاڑ تک تو مکانات چلے گئے ہیں پھر تھوڑی دور بیچ سمندر میں ایک پہاڑی پر جیل خانہ ہے جہاں ایام وبا میں قرنطینہ ہوتا ہے - ہم جب پہاڑ کو جسپر سے کے گرد چکر کھا کر لوٹے تو ہماری گاڑی پہاڑ کے سوراخ میں سے ہوا کبھی بنا یا ہے شہر میں لوٹ آئی - دن رات بجلی کی روشنی رہتی ہے -

## مکانات قابل دید

تفصیل پہلا گرجا سینٹ سیورو جہاں اندر ہنگ مرمر کے ستون ہیں کام طلائی شمع وغیرہ نہایت تزئین دوم - میوزیم یعنی عجائب خانہ - ایک وسیع مکان ہے اور اسمیں دنیا کی عجائب غرائب اشیاء رکھی ہیں - سنگ مرمر کے بڑے بڑے لعبت پرانے وقتوں کے

رومی یونانی طرح طرح کی صنعتون کے رکھے ہین - مثلاً ایک عورت جنسے
رسی کا جال اوڑھے ہوئے ہے - کھین وہ جال بدن سے ملا ہوا ہے
اور کھین علیحدہ - اتنی بڑی مورت جو قریب و قد آدم کی برابر ہے
ایک ہی پتھر مین جال معہ لعبت مین کھودنا اور لطف یہ کہ ایک بچہ بھی
بغل مین دیا ہوا ہے - نہایت صنعت ہے - دوسری تصویر ایک
چادر اوڑھے ہوئے ہی - جسمین سے اوسکا منھہ صاف نظر آتا ہے
علی ہذا - اسی قسم سے انواع و اقسام کے ہر ہر عجائب خانون مین
لعبت ہین جو دیکھنے سے تعلق رکھتی ہین - لکھنے کے واسطے دفتر چاہیئے -

## شعر

ایک گر ہو تو مین اظہار کرون اوسکا طلسم ہے سیکڑون ہین تو پھر کیجئے بیان کس کس کا

علاوہ انواع و اقسام اشیاء مختلفہ اور ہزارون طرح کی تصویرون کے لاہم
بلاد یوروپ ہے ہرا یک شہر پمپائی جسکو آتش فشان پہاڑ واسوویس نے
غارت کردیا ہی - شہر عظیم الشان کو غارت ہوئے اٹھارہ سو برس
سے زیادہ ہوئے - اوس مین جو اشیا کہ نکلی اور اب نکلتی آتی ہین
بجنسہ جلی راکھہ اور مٹی کا انبار ہوگیا ہے بعینہ ویسی ہی نکلتی آتی ہین

پھل تک ثابت اخروٹ وغیرہ بچشم خود عجائب خانہ مین دیکھے - اناج بہت
قسم کا - ظروف مسی - رنگی - تصویرین رنگ کی - مٹی کئی طرح کی جس
سے رنگ کی بھی بہت چیزین ایسی نکلی ہین کہ جنکی اب ایجاد ہوئی ہے -
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علم صنعت کے کامل پچھلے بھی گذرے ہین -
اور یہ شہر بوجہہ غضب اور قہر الٰہی کے تباہ ہوا ہے - اسلئے کہ اسمین
بعض بعض تصویرین اور بہت نہایت فحش کی برامد ہوتی ہین - مثل اغلام
اور زنا حیوانات اور حرکات خلاف فطرت وغیرہ نعوذ باللہ من
غضب اللہ ترازو کئی قسم کی ایک ڈنڈی کی - جن اشیا پر کہ نقش
و نگار ہین باوصف مرور دھور دلیا ہے جیسا آج نکلا - اس شہر سے دو
پہاڑ چھہ میل ہے معہ چھڑائی - ایک ریل پہاڑ پر چڑھنے کو بنتی ہے جو قریب
ڈیرہ میل کے ہوگی مگر فی الحال وہ شکست ہوگئی ہے دن کو دھوان رات
کو لال شعلہ دکھائی دیتا ہے صبح چھہ بجے روم اٹلی پہونچے -

روم جسے روم اٹلی اور رومہ اور رومتہ الکبریٰ کہتے ہین اُسکی
مردم شماری ملک دو کروڑ چھیانوے لاکھ ننانوے ہزار آٹھ سو ستر ہے
یہ شہر قدیم سے بہت سے شاہان عظیم الشان کا پایہ تخت رہا ہے اور

یہان کے بادشاہون نے یوروپ کیا دنیا بھر پر حکومت کی ہے لیکن بسبب انقلاب زمانے کے نہایت ویران ہو گیا تھا بسبب جور و ظلم پوپون کے جو یہان بمنزلہ بادشاہون کے گذرے ہین لیکن بسبب سعی گیری بالڈی کے جسکا ذکر ہمنے آئینہ فرنگ مین کیا ہے اور وکٹوریہ مانوئل بادشاہ اور اوسکی پارلیمنٹ کی سعی سے اب شہر کو بھی رونق ہے - آگے قریب لاکھ کے مردم شماری تھی اب چار لاکھ پر پہونچی ہے اور دن دونی ترقی رہتی ہے اب بھی اسمین بعض آثار الصنادید ایسی ہین کہ جنکی دنیا مین نظیر نہین مجملاً اونکا ہم بیان کرتے ہین کہ جنکو ہم نے بچشم خود دیکھا ہے -

## دیکھو لغت روم اٹلی منسلکہ کتاب ہذا کو

ماخذ اور مبدا صنعت کا یہین سے ہے - پہلے اہل فرانس نے سیکھا - پھر تمام یوروپ مین پھیلا - باوجود اسکے اب کاریگر اٹلی سے درصورت ضرورت طلب ہوئے اور عمدہ عمارت یوروپ اطالیان کے ہاتھ کی ہے -

بیچ شہر مین دریاے ٹئیبر بہتا ہے مگر پانی نہایت گدلا - صرف کے واسطے اور استعمال کیلئے ایک نہر بطرف دو کروڑ روپیہ کے چودہ کوس سے لائے ہین - پرانی جو نہر تھی جسکی دیوار کئی کوس سے نظر آتی ہے - اور

جس مین سیکڑون دروازہ بلند بلند بنے ہین اب وہ جگہہ جگہہ سے شکست اور بیکار ہو گئی - اتفاق سے جسدن ہم پہونچے اوسیدن ہمبٹ شاہ اٹلی بہی جو ملاقات کرنے شاہنشاہ جرمن کو گئے تھے میلن سے بذریعہ ٹرین آئے ہم نے بہی سوار ہو کر سٹرٹ کو دردولت کے قریب جاکر کہڑا کر دیا جب بادشاہ آئے سب نے ھُرّو بلند کیا اور ٹوپیین اُتارین - وہ محل مین اتر کر چلے وہ لوگ ویسی ہی ہُرّو اور تالیان بجایا کئے - مین نے سبب توقف دریافت کیا تو لوگ کہنے لگے کہ جب تک بادشاہ برامدے پر نہ آئینگے یہہ ایسی حرکت کیا کرینگے - تہوڑے عرصے کے بعد برامدے کا دروازہ کہلا دو عورتین ایک مخملی سُرخ فرش جسکے دو ہری لیس لگی تھی برامدہ کی کٹ سولی پر ڈال دیا پہر بادشاہ معہ شاہزادہ ولیعہد جسکی عمر اندازاً بارہ تیرہ برس کی ہو گی تشریف لائے وہ شور و غل ہوا کہ کچھہ نہ پوچھو بادشاہ نے تین مرتبے سر برہنہ کٹ سولی سے نیچے سر جھکا کے حرکت دی اور اسی طرح نیچا تاتھہ کر کے ٹوپی کو بہی گہمائی - بادشاہ کی تصویر جسنے دیکھی ہے اوسکو تشریح کی کچھہ حاجت نہین فقط اون بڑی بڑی موچھون مین سپیدی زیادہ آگئی ہے - ہم وہان سے

لوہیکی گاڑی مین سوار ہو کر صبح چھ بجے فلارنس پہونچے اٹلی روم سے دو سو چار میل ہے - کرایہ فسٹ کا بائیس روپیہ آٹھ آنہ - سکن کا پندرہ روپیہ دس آنہ - کل اسٹیشن ۲۶ - مردم شماری قریب دو لاکھ - اسکی ریل مین تیسرا درجہ بھی ہے وسط شہر مین آرنو ندی بہتی ہے - شہر کے قریب مین ہیل کے ندی کے کنارے راجہ کولاپور کی چھتری خوشنما بنی ہے جو بماہ دسمبر سنہ ۱۸۷۰ء مین یہین مرے تھے - شاید اوسکی مرمت کیواسطے ریاست سے روپیہ آتا ہے - یہہ شہر نہایت صاف اور مردم خیز ہے - کسی زمانے مین یہہ علم کی کان تھا یہانتک چودہ وزیر ایکوقت سلاطین اوربہ کے پاس او نچے وزارت پر قابض تھے - علاوہ اور مکانات مثل ٹون ہال اور چرچ کے ایک قدیمی محل بادشاہی یادگار ہے کہ جو یوروپ مین آپ ہی نظیر ہے - چھ چھ ہاتھ لانبا اور ایک ایک ہاتھ عریض پتھر کو پتھر مین اسطرح وصل کیا ہے کہ درج نہین معلوم ہوتی - چو منزلہ مکان ہے تین طرف - ایکطرف فوارہ کا مکان ہے ایک منزلہ - جسمین فوارہ چلتا ہے - اوسطرف لسبب بلندی پہاڑ کے جسمین باغ ہے زمین کی برابر ہے اوسمین متعدد کمرے ہین اور ہر ہر کمرے کی نہایت آرایش مطلا اور مذہب کرسٹین اور کوچنین

مخملی پردے سنگ مرمر اور ریشم اور انواع و اقسام پتھروں سبز و سرخ کی میزین قیمتی جھاڑ بڑے بڑے آئینہ اٹلی کے - کل مردم شماری دو کروڑ چھیانوے لاکھ ستانوے ہزار آٹھ سو ستتر -

**فائدہ** - فلارنس سے روانہ ہوکر جیاسو پر سے جہانسی برنڈیزی کی ریل سیدہی ازراہ لٹورن مونٹ سبنی مین سے گذری ہے میلن پہونچے میلن کا حال مفصل آئینہ فرنگ مین مذکور ہے مگر اسقدر لکھنا خالی از فائدہ نہین کہ اب آبادی اوسکی تین لاکھ سے زیادہ ہے کہ جہان آرینجہ کے روبرو میدان قواعد تھا - وہان بارگین فوج اور بازار بنگئے - اور یہانکا گورستان بھی قابل ملاحظہ ہے جو اپنا آپ ہی نظیر ہے - میلن سے ڈیرہ سو میل - وہ نہر اوسی راہ سی جیونین مانیہ مین گئی تہی -

درہ کٹ ہادسنی - ازراہ سوس لینڈ - لوسن پر سے پرس پہونچے - اب ہم لوسن سے پال کو گئے جو دریائے رین پر واقع ہے - جس دریا کو کہ نپولین چاہتا تھا کہ حد فاصل فرانس و جرمن مقرر ہو (مقدرین نہ تھا) اور گیرہ بکی گیو بیٹھے - بوقت صبح فرانس پہونچے مفصل حال آئینہ فرنگ مین مذکور ہے مگر بعض مقامات اور واقعات تازہ کا مذکور کرنا خالی از لطف نہین اسلیئے وہان

وقوع اکجزویشن کا نمائشگاہ کا دنیا کے بڑے واقعات سے ہے -
شتا ئنرہ لیٹرہ کے قریب دریاے سین کے کنارے جہان ایک بڑا میدان وسیع فوج کی قواعد کا تھا - وہان یہہ جلسہ قایم کیا ہے شاید گرد اسکا تین میل سے زیادہ ہوگا بعض چھہ میل کہتے ہین - اسی نمائش گاہ مین ایک ریل بھی جاری کی ہے انتہا دسبب نمائشگاہ کا ایک لاٹھ لوہے کی ہے جو آہنی انجنرون کو ڈمال کے بنائی ہے - بیادگار قتل فلیپ شانزدھم کہ جو ظالمانہ حکومت سے خلاصی حاصل ہوئی - اوسکی خوشی مین چھہ مہینے یہہ جلسہ رہیگا -
اب ہم پہلے لاٹھ کی کیفیت بیان کرتے ہین یہہ لاٹھ کچھ اوپر ہزار فٹ بلند ہے برج ایفل ٹاور یہ عمود چار کمانون پر قایم ہوا ہے اور ہر گوشہ جسمین نصف نصف دایرہ دونون طرف کا منقسم ہے وہ ایک بڑی پتھر جیسی چٹیان کہنا چاہیے - اسی خوبصورتی سے نصب کیا ہے کہ دیکھنے والون کو یہہ معلوم ہوتا ہے کہ لوہے کو پتھر مین چپکا دیا ہے اور اس عمود کے تین درجے ہین پہلا وہ جہان چارون کمانون کا اتصال ہوا ہے - انکے چارون گوشون پر سے ریل چلتی ہے - قریب چھہ آدمی کے ڈبہ مین بیٹھکر اوپر چڑھتی ہین - یہہ درجہ نہایت وسیع قریب دو سو ہاتھ طول و

عرض کے ہوگا درجہ دوم بہ نسبت اسکے بہت کم - وہان تک بہی آدمی
چست چہالاک چیزین بانٹلے ہین - درجہ سوم فقط عمود ہے - عمود مخروطی
شکل کا ہے - ان دونون درجون پر شب کو رنگین روشنی بطور رنگکو رون
کے ہوتی ہے - اور عمود کے سرے پر بجلی کی روشنی - جسکی تہوڑی دیر مین رنگت
متغیر ہوجاتی ہے - سرخ - سبز - زرد - وغیرہ - اور علاوہ اس روشنی کے
تمام انگریزوں مین انواع و اقسام کی روشنی ہوتی ہے - جسقدر کہ اندر
اسکے گنبد مسطلا اور آئینہ بندی کے مکانات بنے ہین - سب بذریعہ بجلی کے روشن
ہو جاتے ہین -

## نمایشگاہ

کوئی نمایشگاہ دنیا مین آج تک اسکے مقابل کے نہین ہوئی - پارسال لندن کی
نمایشگاہ اسکے ربع سے بہی کم تہا - جس ملک کی جہان جو شئے ہوتی
ہے - وہان اوسی ملک کے آدمی وہی لباس - ویسے مکان - اوسی طرح
اپنے کام مین مصروف گویا اوسی ملک کی کیفیت نظر آرہی ہے -
کہ ہم ملک عرب کی سیر کر رہے ہین - جہان انہین قدیم ... ہین وہ لاکہون
روپیہ صرف کی مکانات بنا دئے ہین - کہ بر سون تک کام آمد نہ بنگی -

اسیواسطے اِس نمایش گاہ کی کچھہ مشینکی ندرت میں ہولی کہ اہل ہنر
اپنے اِس پیشہ سے بہرہ ور ہون - کاغذ کی جو کل ہے اسمین کاغذ بنتے
ہوئے بچشم خود ملاحظہ کیا کہ تہوڑے عرصے مین تیار ہو گیا - ہر نمایش گاہ مین
فقط منظور اظہار صنعت ہی ہوتا ہے - اسمین علاوہ اظہار صنعت کل کاروائی
اُسکے خاتمہ تک جو اُس سے مرتب ہوتا ہے - موجود ہے - ہر ہر شے
کی تفصیل کیواسطے جداگانہ لکھنا نہایت طول تھا - اسلئے ایک نقشہ درج
ذیل کرتا ہون - جس سے ناظرین کو مختصر انکی سمجھ مین آویگا -

دیکھو نقشہ درج بین الفاظ ہا ور منسلکہ
کتاب ھذا کو

# عجائبات فرانس

ہنسی شہر پرس سے انولیڈ یعنی مقبرہ سلاطین شاہنشاہ نپولین بوناپارٹ
ہے - جو سنین ماضیہ مین بسبب عجلت روانگی کے ملاحظہ نہو سکا تھا - یہہ مقبرہ
عظیم نمایش گاہ کے قریب ہے اسکا احاطہ جو نمایش گاہ کیطرف ہے - اور اسپر
اکثر الواپ مفتوحہ نصب ہین اور مقبرے کے اندر سنگ سماق سرخ کا قبر

پر ایک ہی پتھر رکھا ہے اور الوالڈ کا وجہ تسمیہ یہ ہے کہ مقبرے کے قریب مقامات
نیشنیخو اروں کے جنہوں نے لڑائی مین کارنمایان کئے ہین جواب بے خانمان ہین
سرکار نے اونکی سکونت کو بنوا دئے ہین اونکو انولیڈ کہتے ہین اور یہ مقبرہ
روس محلہ مین واقع ہوا ہے - اسیواسطے اسکو انولیڈ کہنے لگے -
پیرس مین مسٹر کوک صاحب بہادر سے ملاقات ہوئی بذریعہ اونکے
پاس پوٹ بذریعہ تار برقی لارڈ سالسبری صاحب بہادر وزیر
اعظم انگلستان سے طلب کیا حضور ممدوح نے ازراہ شفقت اوسی روز
سفرائی حاضر باش لندن - ٹرکی - جرمن - روس کی تصدیق
کراکے باوجودیکہ دوسرے روز یوم تعطیل تھا بذریعہ مسٹر سانڈرس صاحب
بہادر کے روانہ فرمایا ورنہ ملک روس مین سفر کرنا بغیر تصدیق سفر کے نہایت
دشوار تھا جسکا خلاصہ ذیل مین درج کرتے ہین -

# نقل ترجمہ پاس پوٹ

ہم رویٹ آنریبل رابرٹ آرتھر طالبوٹ گیس کائن سیسل مارکوئس آف سالسبری دی کونٹ
کرانبورن - بیرن سیسل ایمپرلاف دی یونیٹیڈ کنگڈم آف گریٹ برٹن
اینڈ ارلنڈ - ایک ممبر پریوی کونسل ملکہ معظمہ کی نیٹ آف دی موسٹ

لوئل و لوث عمدہ آف دی گارٹر اول درجہ فارن سکریٹری ملکہ معظمہ کے
ہین - ملکہ معظمہ کی طرف سے جتا دیتے ہین اور حکم دیتی ہین - کہ جنکے
پاس آوے وہ اجازت دیوے کہ **نواب محمد عمر علی**
**خان** باسودہ ہندوستان کا رضی والامعہ نوکر تا جنور اور اونکے ساتھ
**مسٹر آر آف سانڈرس صاحب** سفر کرینگے - تمام یورپ اور
روس - و ترکی اجازت دین پھرنے کی بلا مزاحمت - بلکہ ہر طرح کی
امداد دین اور خبرگیری کرین جیسی کہ اونکو ضرورت ہو - فقط

ضضم جون ۱۸۸۹ عیسوی - دستخط کونسل جرمن جنرل لندن کونسل ٹرکی

امین پاشا

دن ہم سوب

**مہر فارن آفس لندن**

دستخط سالسبری وزیر اعظم مہر کونسل روس





الغرض مسٹر سانڈرس صاحب بہادر کے صاحب ریل مین سوار ہوکر جرمن و
روس کی طرف از راہ بلجیم روانہ ہوا - فرانس سے پھلے انگلش علاقہ
بلجیم ملا یہ ایک سو ساڑھے اڑتالیس میل ہے - جو لوگ بیر سلیس بلجیم

یا دوسرے علاقہ یا بلجیم کو جانے والے ہوتے ہین اونکے سامان کی تلاشی لی جاتی ہے - پھر سالٹرا سے علاقہ بلجیم دوسرا نامو دریا غیور کے کنارے ملا - یہ شہر قدیم ہے - برسلیں سے تقریب ۶۳ میل کے ہے - پھر لیش ملا - اٹھارہ میل ہے - لوہے کا کارخانہ ہے - بہ نسبت انگلستان کے سستا بنتا ہے اور لوہا بھی نکلتا ہے - یہان کے انجنیر بہت ہوشیار ہین اسکے نیچے بھی دریاے موز ہے اور ان دونون جگہ پر لوہے کے پل عمدہ بنتی ہین - پھر ووی ملا - اس سے ایک شاخ دو تین میل سے الشپا کو جاتی ہے جو آب و ہوا مین مثل شملہ ہندوستان کے ہے پھر انرلاشاپل ملا - جہان گرم پانی زمین سے نکلتا ہے جو مرض بائی کو غسل نہایت مفید ہے - پھر کلون ملا - دریاے رین کے پار علاقہ جرمن ہے یہ تین سو ایک میل ہے - پھر نئس ملا - پھر کلون ملا - اسمین ایک گرجا نہایت بلند دو گنبد کا ہے اسکا مختصر قصہ اس طور پر ہے -

**قصہ** جب یہودیون کے بادشاہ کو کاہنون سے معلوم ہوا کہ ایک لڑکا کنواری لڑکی کے شکم سے پیدا ہوگا جسکا نام مسیح ہوگا جو مخرب طریق دین یہودی ہے - اور سلطنت مین اوسکے سبب سے خرابی

واقع ہوگی - یہہ ہمیشہ سے اوسکی تلاش مین رہتا تھا اور بسبب مشہور ہونے
اس خبر کے جو دیندار لوگ مسیح کی پیدایش کے منتظر تھے اور سدا تلاش
مین رہا کرتے تھے اونھین طالعماں سے یہہ دو شخص جنکے سر اس گرجے
مین موجود ہین شام مین جاکر مسیح کی تولدی کی خبر لائے اور اوس بادشاہ
بیرحم نے اونکو بجرم خبر غلط مشہور کرنیکے قتل کیا - ایک عرصے دراز تک
اونکے سر اسی گرجے مین لبطور یادگار رہے - اور شاید دو گنبد ہونیکا بھی
سبب ہے - پھر وہ سر بسبب خواہش پوپ کے میلن کے گرجے
مین تبرکا رکھے - پھر وہانسے روانہ ہوئے - کلون سے جنوب کیطرف ایک
دن کی راہ بیلس شہر ہے - ایک سو سولہ میل دریاے رین کے کنارے
پر فضا پر دونون طرف چھوٹی ریل چلتی ہے اکثر اطراف سے لوگ سیر کو
آتے ہین - ۷ میل پر قلعہ عظیم الشان ہے کٹیلس کے مقابل کے قلعہ
ایرن - براوٹ - اسمین فی الحال ملکہ اگستہ شاہنشاہ ولیم کی بی بی
ابھی ہین واسطے آب و ہوا کے مقیم ہین - اسکے بعد ڈسیل ڈرف
ملا یہہ تجارتگاہ ہے پھر منسٹن ملا - دریاے ڈلیہ پر پھر پہنچا بلااکے
قریب ہرٹردمی دک لی - جہان کی ملکہ منظمہ اور اونکے والد تھے - اور ہوا

کے چارج اول۔ دوم۔ پھر ملنوا سے روانہ ہوکر اسٹنیڈال پر پہونچ دریائے
الپ پر سے اوترکر اسی دریائے پر شہر ھمبرک واقع ہے سمندر کی
طرف ہے۔ دوبل پر سے اوترکے بَنَرلَن پھونچے۔

# ملک جرمن

یہہ سلطنت عظیم الشان جو باعتبار جبروت وعظمت اور استظام مالی اور ملکی وجنگی
کے تمام یورپ مین اپنا آپ ہی نظیر ہے تھوڑا عرصہ ہوا کہ شاہنشاہ۔
نیپولین ثالی کو باوجود عسکر اور التواپ کثیر کے گرفتار کرکے فرانسیون کو
شکست فاش دیکر ملک کثیر اپنے قبضہ تصرف مین لالی۔ سنٹرل یورپ
مین واقع ہے اسیکو پروشن۔ پرشیا۔ جرمانیا۔ المان
کہتے ہین۔ ۱۲۔ اپریل سنہ ۱۸۷ء کو بادشاہ ولیم بعد فتح فرانس امپرل
مقرر ہوئے اور پچیس سلطنین جرمن کی جنکی ہم آگے تفصیل لکھین گے
اسی تاریخ متفق ہوئین اور تاج لپوشی شہنشاہ کی ورسائیز قریب
پیرس کے ہوئی۔ شہنشاہ کا یہہ اختیار ہے۔ قانون ملکی نکالیگا۔
پارلیمنٹ کے مقرر کریگا۔ لڑائی اور صلح کا عہد وپیمان دول اور ریاسے

جہازون کا قانون ۔ وقت صلح کے سلطنت لویریا اور ورٹمبرگ
مستثنیٰ ہین ۔ اونکے حکام کو اپنی اپنی فوج کا اختیار ہے اور فوج ان دونون
کی شمار فوج سے علیحدہ ہے ۔ علاوہ ازین افسران ملکی وجنگی کی بحالی و برطرفی
کا بھی اختیار ہے لیکن جو فرمان اور حکم واسطے انتظام مالی وملکی کے جاری
کئے جاوینگے اوسمین جبتک دستخط چنسلر پرنس بسمارک نہونگے
اجرا اوسکا غیر ممکن ہے ۔ اور وہ حکم قابل اجرا نہ سمجھا جاویگا اسلئے چنسلر
یعنی وزیر اعظم نیک وبد ملک کا ذمہ دار ہے ۔ بعد اسکے متیرا ذمہ دار
مشاف یعنی پارلیمنٹ ہے ۔ اور پارلیمنٹ مین ممبر فی لاکھ ایک آدمی ہے
اور پارلیمنٹ کو اختیار اجرای قانون ملک خاص ۔ لینت فوج بحری وبری
و ڈاکخانہ ۔ و تار برقی ۔ و پاس پورٹ ۔ و ابڈی کریشن یعنی روندگان
ممالک ۔ اور قانون پولیٹکل ۔ اور سولیزلیشن ۔ اور قانون دیوانی و
فوجداری ۔ وسکہ ۔ و بنک ۔ و تجارت ۔ و ریلوی ۔ و اخبار وغیرہ
مگر یہ سب بعد منظوری شہنشاہ و وزیر اعظم کے جاری
ہوتے ہین اور بے اوسکے حکم منسوخ سمجھے جاتے ہین ۔ یہ سلطنت سنٹرل
یوروپ ۔ دو لاکھ ستاسی ہزار سات سو چالیس میل مربع انگریزی ہے

مردم شماری ۱۸۸۰ عیسوی مین چار کروڑ اکاون لاکھ چورانوے ہزار ایکسو ستر تہی - علاوہ ازین ملک ماتحت جرمن ...... ۱۴۱ جملہ ۷۷۱۴۱۹۸۵ ہے -

**فائدہ** کل سلطنت ہائے یورپ مین ہر دس سال کے بعد مردم شماری ہوتی ہے - تعداد فوج وقت صلح چار لاکھ ستائیس ہزار دو سو چوہتر - اور افسر اٹھارہ ہزار ایکسو اٹھارہ - تعداد وقت جنگ گیارہ لاکھ چھپن ہزار چھہ سو ستتر - اڑتیس ہزار چار سو ستائیس - گھوڑے تین لاکھ بارہ ہزار سات سو اکیس - توپ دو ہزار چالیس - جہازات جنگی یعنی اسٹیمر نواسی - اوسمین توپ پانچسو پچیس - اور پندرہ ہزار فوج بحری - سات جنگی جہاز تیار ہو رہے ہین - ریلوی اکیس ہزار چھہ سو اٹھاسی میل جرمن مین چلتی ہے -

**فائدہ** میل جرمن دو میل انگریزی کا ایک میل ہوتا ہے اور ریاستہاے جرمن کے طوائف الملوک مل جل کر ایک شہنشاہی قایم ہوئی جسکا ہم مذکور کرتے ہین - فی الحال اون سلطنتون کا مذکور واسطے ایضاح کلام کے کرتا ہون - وہ سلطنتین جملہ پچیس ہین اور دو صوبہ السامس اور

سویڈن جسکا دارالصدر اسٹاک برگ ہے تمام ہوئے۔

## اسمائے سلطنت ہائے متفقہ جرمن

| نمبر | نام ملک | تعداد مردم شماری | تعداد رقبہ |
|---|---|---|---|
| ۱ | پرشیا | ۲۷۲۶۷۰۰۰ | ۱۲۴۴۹۹ |
| ۲ | بویریا | ۵۲۷۱۵۱۶ | ۱۹۲۰۲ میل مکسر |
| ۳ | سکسنی | ۲۹۷۳۲۲۰ | ۵۷۸۸ |
| ۴ | ورٹمبرگ | ۱۹۷۰۱۲۵ | ۷۵۳۱ |
| ۵ | باڈن | ۱۵۷۰۱۸۹ | ۵۵۲۱ |
| ۶ | ہستی | ۹۳۶۹۴۴ | ۲۹۶۵ |
| ۷ | ملکن | ۵۷۶۸۲۷ | ۵۱۳۸ |
| ۸ | سکسنی ویما | ۳۰۹۵۰۳ | ۱۴۰۴ |
| ۹ | ملکن برگ اسٹلیس | ۱۰۰۶۷۹ | ۱۱۳۱ |
| ۱۰ | اوڈن برگ | ۳۳۷۴۵۴ | ۲۴۷۰ |
| ۱۱ | برن سوگ | ۳۴۹۴۲۹ | ۱۴۲۵ |
| ۱۲ | سکسنے مین | ۲۰۷۱۴۷ | ۹۵۲ |

| نمبر | نام ملک | تعداد مردم شماری | تعداد رقبہ |
|---|---|---|---|
| ۱۳ | سکسنی ایلن برگ | ۱۵۵۰۶۲ | ۵۱۰ |
| ۱۴ | سکسنی کوبرگ گافہ | ۱۹۴۴۸۹ | ۷۶۰ |
| ۱۵ | ان ہالٹ | ۲۳۳۴۷۷ | ۹۰۷ |
| ۱۶ | شوارٹس برگ | ۸۰۱۴۹ | ۳۶۴ |
| ۱۷ | شوارٹس سنیڈر ہوزن | ۷۱۰۸۳ | ۳۳۲ |
| ۱۸ | والوک | ۵۹۵۳۸ | ۴۳۸ شاہ والوک کی بیٹی کو ولوک کنا شہ منسوب ہوئی ہے |
| ۱۹ | روس جدید | ۱۰۱۶۹۵ | ۳۳۰ |
| ۲۰ | شوم برگ لیپ | ۳۳۶۳۷۱ | ۱۷۱ |
| ۲۱ | لیپ | ۱۲۰۲۱۴ | ۴۳۸ |
| ۲۲ | لیونگ | ۶۸۵۷۱ | ۱۰۹ |
| ۲۳ | بریمن | ۱۶۵۲۲۹ | ۹۷ |
| ۲۴ | ہمبرگ | ۴۵۴۰۴۱ | ۱۵۷ |
| ۲۵ | روس کہنہ | ۵۰۷۸۲ | ۱۲۲ |
| ۲۶ | السامن لوتین مفتوحہ فرانس | ۱۵۷۱۹۷۱ | ۵۶۰۳ |

جملہ جنمین ہوئین - دار السلطنت یعنی دار الصدر الناس لورین کا جہان گورنر
رہتا ہے اسٹاک برگ ہے - مردم شماری اس شہر کی ایک لاکھ چار
ہزار چار سو اکہتر -

## برلن

یہ شہر قدیم سے تخت گاہ شاہان پیروشن تھا اب پایہ تخت امپر یعنی
شاہنشاہ جرمن ہوا -
اس شہر مین نہر جاری ہے - فصحت اور صفائی مین دوسرا درجہ پیرس کا
ہے - نہر کے کنارے محل شاہی ہے - جسمین شاہنشاہ حال اقامت
گزین ہین - اوسکے قریب دوسرا محل ہے جسمین شاہنشاہ ولیم
انکے دادا رہتے تہے اوس محل کے کمرے کا ایک دروازہ جو قد آدم زمین
سے اونچا ہے ہر روز شاہنشاہ علی الصباح وہان آکر اجلاس فرماتے
تہے - اور روزانہ رعایا بسبب فرط محبت کے سلام اور دیدار سے مشرف
ہوا کرتی تہی - اس شہر کی مردم شماری ہیژدہ لاکھ ہے -
اس شہر کا قاعدہ ہے کہ روزانہ چند رجمنٹ پیادگان و سواران مسلح معہ بانڈ
باجہ گشت کرتے ہین - اسلئے کہ رعایا کی خواہش ہے کہ ہم اپنی فوجی قوت

کو بچشم خود دیکھین - اسلیئے کہ ہم دو سلطنت عظیم کے درمیان مین واقع ہین ادہر روس اور ادہر فرانس مفر ہمارا الغیر قدرت فوج کے ممکن نہین یہانتک کہ چھوٹے لڑکے بھی وہان کمربستہ نظر آئے - فوج کی چھاونی مین جب جانیکا اتفاق ہوا تو وہان سپاہیون کو بلون کا استعمال کرتے ہوئے دیکھا - یعنی غبارہ مین اوڑنیکا مشق جو بوقت جنگ کام آوے - شہر کے متصل بسمارک کا باغ ہے - اور شہر مین مکان - فی الحال بسمارک اپنی علاقہ مین تھے - تنبیہ - پرنس بسمارک وزیر مشہور - اور فقط بسمارک اونکے لڑکے جواب عہدے وزارت پر ہین اور ہمیشہ شاہنشاہ کے ہمراہ رہتے ہین - خصوص سفر روس مین - یہہ ہی بسمارک تھے - شہر کے گرد ریل ہے جو ہر پانچ منٹ مین روانہ ہوتی ہے -

**فائدہ عظیم** کل یورپ کی جو دارالسلطنت ہین - مثل لندن - و فرانس - و برلن - و پطرس برگ - و ویانہ - وغیرہ وغیرہ - خواہ چھوٹی ہو یا بڑی - اوسمین عجایب خانہ - کتب خانہ - نمایش گاہ - اکواریم یعنی زندہ مچھلیان - دریائی جانور فشری - یعنی مردہ - و ہا یتعلق بہ استو یعنی التواپ اور آلات جنگ - من ہذا القبیل - رولاجی کل گارڈنس یعنی

باغ وحش وغیرہ بقدر استعداد ہر جگہہ موجود اور دار السلطنت پیرس بھی مشہور
ہر ہر شہر مین - پہر جدا جدا - ہر ہر شہر کی کیفیت
لکھنا تکلیف مالا یطاق اور فعل عبث سمجھکر درگذر کرکے آئینہ فرنگ پر اکتفا
کیا - اور ناظرین کو تصدیعہ تکرار ملاحظہ سے بچایا - اور حق یہہ ہی کہ لندن
اور فرانس سے بڑہ چڑہ کر کہین نپایا - مگر مشتی از نمونہ خروارے سے
بہی ہم درگذر کرینگے - لیجئے - اکواریم - اکوا - پانی اور - ریم -
عجائبات جہان کہ انواع اقسام کی مچھلیان ہین - اور مکانات اوسکے انواع
قسم کے بنائے ہین جیسے پہاڑ کے اندر اور بیچ مین پتھرون کی -
پانی کے چشمے اور شیشون مین سے مچھلیان اور دریائی جانور نظر آتے
ہین - جیسے کہ ٹیلس مین دیکھا تھا - لیکن یہہ بہت وسیع - اور
مکان دو منزلہ - دوم ایک بلند منارہ ہے دروازہ کے روبرو جسپر ایک
ایک مجسمہ عورت پردار - جو لعبد فتح فرانس - اسٹریا - ڈنمارک کے
واسطے یادگار کے بنائی ہے - اسکے قریب ایک محل شاہی مین -
شاہنشاہ ایران فروکش تہے - سوم آسنو جسمین الوایہ
الات مفتوحہ نپولین وغیرہ رکہی ہے اور بہت سے کمرے مطلا اور

مذہب اوسمین ہین - اور اسباب نادرہ اور ہر ملک کی چیزین رکھی ہین ٹیپو سلطان کی تلوار اور مہاراجہ رنجیت سنگہ کی - اور ہندوستان کی اشیار - اور مصر و دمشق کی کاٹہین چوبی - اور کار چوبی وغیرہ وغیرہ - چہارم - زولاجی کل گارڈنس - زو بمعنی جانور زندہ اور لاجی کل - بمعنی کیفیت علم جانوران - اوسمین بہت قسم کے جانور دیکھے جیسے کہ لندن مین تھے مگر اوس سے کچھہ کم - وہ ہاتھی بہی یہان دیکھا جو پرنس آف ویلز نے ہندوستان سے لاکر یہان دیا تھا - اور دوسرا ایک چھوٹا ہاتھی دیکھا جو خوب تماشہ کرتا تھا - پہلے تو لکڑی کے تختون سے چھوٹی سڑک بنائی ہتی جسمین لوہے کے گول چکر اوسکے پانون کے تلے جو پائے انداز سے بالشت سے ذرا زیادہ اونچے متعدد لگائے تھے - پھر اوسکی انتہا پر چھوٹا چبوترہ جسپر چارون پانون سے کھڑا ہو جائے بنایا تھا اوسپر سے ہاتھی کو چلایا - پہلے اوپر چڑھنے مین ذرا استالی کی جب دو تین چابک جڑے تو چڑہ گیا - اور تختون پر سے جو ہاتھہ ہاتھہ بھر کے فاصلے پر تہی چلکر اوس چبوترہ پر آیا - پھر چبوترہ سے لوٹ کر اوسیطرح تختون مدور پر پانون سنبہال کے رکہتا چلا گیا - دوسرے ایک گاڑی کمانیدار

سکے چار پہیون پر اوسی سوار کرایا اور وہ چاروں پانون سے حرکت کرتا تھا اور گاڑی چارون طرف دوڑتی دوڑی پھرتی تھی - سوم - پھر ایک باجا اوسکی سامنے رکھا اوسے سونڈ اور پانون کی حرکت سے بجایا پھر اوسنے دونوں پانون کو ٹیک کر سلام کیا اتفاقاً دروازہ باغ پر شاہ ایران سے ملاقات ہوگئی ہتی اونکے ہمراہ یکہ سیر اول سے آخر تک کی - جسکی تفصیل واسطے ملاحظہ ناظرین کے خالی از لطف نہین -

پہلے شاہنشاہ بادشاہی گاڑی مین سوار - چار اور گاڑیون اونکے پیچھے جس مین دو تین وزراے ایران - اور دو تین برلن کے افسر متعینہ شاہ پیچھی بادی گارڈ کے چار سوار باغ مین آنکر اوترے باینڈ باجا واسطے استقبال کے کھڑا تھا - دعائیہ گت بجائی - پولیس کے افسر آگے آگے اہتمام کرتے جاتے تھے - تماشائیون کا ھجوم تھا - جو بیچ مین آجاتے اونکو ھٹا کے بازو پر کھڑا کر دیتے تھے اور پھر السیا چلتے کہ منھ شاہنشاہ کی طرف کہ ادھر کو رخ ہوتا ہے - اودھر ہی پیچھے ہٹتے جاتے - اور جب کچھ جانورون کی کیفیت کسی افسر سے دریافت کرتے تو وہ ٹوپی اوتار کے جواب دیتا جب میرے روبرو آئے - تو مین بڑھ کر قریب جاکر سلام کیا - مجھ

دیکھکر کھڑے ہوگئے - اجنبی دیکھکر پوچھنے لگے -
لفظ ش سے شاہ - اور لفظ میم سے مین خود - مراد ہے
(ش) کہ کیستی از کجائی - مین نے کہا کہ از ہند م (ش) از
شاہزادگان ہند ہستی (م) بلے خادم شما ہستم (ش)
اینجا برائے چہ آمدی (م) جہت سیاحت ملک - سنیڈرس صاحب
کو دیکھکر کہا (ش) شاہزادی انگلینڈ این را ہمراہ شما کردہ است (م)
بلے تلطف شاہانہ است (ش) بہ پرنس اکرولیش دیدی (م)
بلے مصاحبہ کردم (ش) بالا رفتہ بودی - (م) نہ خیر (ش) پرنس
آف ویلز در پیرس است (م) بلے در انجا بملازمت شان حاصل شد -
پھ کہکر چلدئے (ش) ہمراہ ما بیا ہمزبان ما ہستی - ایک دریائی
جانور کو دیکھکر کہا (ش) این را کاہے دیدی (م) بلے در لندرہ
بہ باغ وحش دیدہ ام - جناب والا در سفرنامہ این را اسپ دریائی
نوشتہ اند (ش) بلے بلے - پھر جانوروں کو دیکھکر فرماتے ہیے
(ش) این از ہند است - (م) جو ہوتا تو کہدیتا کہ این مال
ہند است خود را - پیچھے رہجاتا تو فرماتے کہ (ش) بیا بیا کہ

اہل زبان ما ہستی - ایک جگہ کوچ پر بیٹھ گئے سب استادہ تھے عین بھی کھڑا رہا فرمایا (ش) بنشین آسودہ شو - قریب بیٹھ گیا - پھر منیون کی طرف مخاطب ہوکر پوچھنے لگے (ش) این مردم چہ طور اند (م) خوب - پھر عورتون کی طرف مخاطب ہوکر پوچھنے لگے (ش) این چہ طور اند (م) خیلے خوب (ش) زنان - لندن (م) از ہمہ برتر و بہتر - پھر فرمایا کہ (ش) کے آمدی (م) دیروز (ش) کے و کجا میروی (م) بہ پطرس برگ در انجا ہمکہ معظمہ و بعد گذر دن حج بہ ہندوستان خواہم رفت (ش) اول مرتبہ آمدی (م) این کرہ ثانیہ است - بار اول سفرنامہ والا اشتہا لک داو (ش) شب کجا بودی (م) در ہوٹل - الحمد للہ کہ امروز از زیارت شہنشاہ اسلام مشرف گشتم - تہوڑی دیر بعد وزیر کیطرف مخاطب ہوکر فرمایا (ش) کہ خوب مرد است (م) قدیم از خاک برداشتہ شان مشغول ہستم و آرزو دارم کہ سیاحت پارس نمایم و طہران ہم بہ بینم و از شرف زیارت والا مشرف شوم (ش) خوب است (م) چرا سیاحت ملک تنہا مجھے

فرہنگ ۱

فرمائی کہ سکنائے آنجا از قدوم میمنت لزوم و جمال جہان آرا افتخار حاصل نمایند (مثل) ارادہ دارم - جب سوار ہونے کو ہوئے - رخصت ہوکر مکان پر آیا فائدہ اسٹیشن مین چار ریلین برابر آتی ہین - اسمین ایک ریل شہر کے چارون طرف ہر پانچ منٹ پر جاتی ہے -

# مکانات قابل سیر بیرون شہر برلن

پوسٹ ڈم - برلن سے آٹھ میل جرمنی ہے جسکے ۱۶ میل انگریزی ہوئے - ایک ریل پر جو خاص و عامکی آمدورفت کو مقرر ہے ڈیرہ گھنٹہ مین وہان پہونچے راستے مین جنگل جو بادشاہی شکارگاہ ہے - جسمین سور اور خرگوش وغیرہ چھوٹے جانورونکی کثرت اور شکار ہوتا ہے - پھر داہنے ہاتھ پر ایک تالاب ملا - ریل سے اوترکر دو اسپہ گاڑی پر سوار ہوکر پہلی محل شاہی مین جو ایک ٹیکری پر واقع ہے تالاب کے کنارے نہایت پُر فضا ہے کمرون مین بھی اوسکے آرایش ہے بادشاہ ولیم انجہانی گرمی کے موسم مین یہین رہتے تھے اب اونکی زوجہ الگسیضہ اکثر یہین رہتی ہین - فی الحال یہین شہنشاہ مزبور نے جو جو تحایف شاہان اور یہ وغیرہ نے

بہیجے وہ اسی محل مین رکہوا دیئے ہین - اون عجائبات کی تفصیل کو ایک دفتر چاہئے - دوسرا ایک باغ دیکھا جسمین فوارہ اور انواع واقسام کے پھول اور سنگ مرمر کے مجسمہ تہے جو فرانس کے کاریگرنے بنایا ہے جسینی کرو یرسلیس کا باغ جو پیرس کے قریب ہے - جسکی تعریف ہمنے آئینہ فرنگ مین لکہی ہے - تیسرا وہ گرجا دیکھا جہان فریڈرک سوم امپرل حال کے والد مدفون ہین اور رہ مین اونکے اجداد مین چہارم شارلاٹن برگ کو - ٹرمبو مین سوار ہوکر جو خاص وہین جایا آیا کرتا تہی گئے - برلن سے تین میل ہے - وہان بہی ایک پھول باغ ہے - شہنشاہ ولیم وہین مدفون ہین - اونکے والد فریڈرک دوم اونکی زوجہ ایک ہی مقبرہ مین ہین لیکن جگہہ جو تنگ تہی اسلئے ابہی شاہنشاہ کا صندوق نعش اوپر ہے اب وہ مکان توٹ کر دوسرا گرجا وسیع بنتا ہے - تب وہ بہی زمین مین برابر فریڈرک کے مدفون ہونگے اور بعد فوت کے اونکی زوجہ بہی وہین دفن ہونگی - برلن سے ساڑہے آٹھ بجے ڈنکی ریل پر سوار ہوکر پیٹرس برگ کو روانہ ہوئے کسٹن مین پہونچے جو دریا سے ہوڈہ پر آباد ہے اوسکے بعد لینین برگ ملا پھر شہر گرش دریا ہے

ٹیں پر - پھر کولٹس ملا - پھر ڈیرسا و ملا - اسکے قریب شہر ڈین سینگ
جو سمندر بالطاک پر ہے - پھر ریل بالطک کے کنارے کنارے کالینس برگ
تک جاتی ہے اور اوسی شہر مین بادشاہ پرشیہ نے تاج پوشی کی تھی -
پھر اڈکوین ملا - یہ جرمن کا آخری شہر ہے - روس کے آنیوالون کی
پہلی یہان سامان کی تلاشی ہوتی ہے - پھر دلنا پہونچا - یہان سے ۳ بجے کی
طرف سے تلاشی سامان کی لیجاتی ہے اور پاس پوٹ دیکھے جاتے ہین پھر وہان
سے روانہ ہوکر دینابرگ ملا دریاے ڈوینا پر جسکے اوپر شہر ریگا
بالطک پر واقع ہے - اسکے بعد اسنکاف جو کنارے تالاب ئی بنس کے
ہے - پھر لوگا پھر گیٹ سینا ملا - پھر سینٹ پطرس برگ
ساڑھے چار بجے دن کے پہونچے - دو دن ایک رات مین اڈس سے
پطرس برگ اٹھ سو سیتیس میل روس ہے - جسکے چارسو اکیاون
میل ہوئے

# پطرس برگ

یہ شہر دریاے نیوہ پر واقع ہے جہان سمندر بالطاک مین ملا ہے - دریا
نیوہ جو جمنا کی برابر ہے تالاب لڈوکا جو ایک عظیم الشان دنیا کے

تالابون سے آتا اور کہتے (لیڈوگا) تالاب پطرس برگ سے پندرہ میل جانب
مشرق ہے اور کہتے ہین پطرس اعظم نے سنہ ۱۷۰۳ عیسوی مین جھیل پور پر
بنایا ہے - پہلے لکڑی کی پھر سنہ ۱۷۱۰ع مین پہلے پہلے اینٹ کا گھر بنایا
دریا کے کنارے سڑک پر نہایت عظیم الشان اور عمدہ پر فضا مکانات ہین
پل پتھر دریا پر ہین - ایک مکلس نے بنایا ہے سنگین پل پایون پر سات
در کا - دوسرا الگزنڈر کا ہے - تین سو چالیس فٹ لنبا ہے - علاوہ
اسکے لکڑی کے کئی پل ہین - اسلئے کہ دریا کے دونون طرف شہر ہے - لکڑی
کے پل پر چرٹ پینے کی ممانعت ہے بخوف آتش زدگی کے - برف کے موسم
مین دریا جم جاتا ہے - اوسپر سے گاڑی گھوڑے کی آمد ورفت ہونے
لگتی ہے چار پانچ فٹ تک برف کا دل ہوتا ہے - تین سو میل کے قریب
دریای بالطک سنیدر رلوال ٹک تک لمبی - روس کی طرف اور اوسکے
مقابل رھلنگ فاسٹ ھس تک برف پر بغیر پہیون کی گاڑی
چلتی ہے - پطرس برگ تک کرون اشٹاوٹ ہی جو ایک متین
دہانہ بالطک پر بنا ہے واسطے روکنے جہازات جنگی غنیم کے - بڑی نہر
نکالی ہے واسطے آمد ورفت اسٹیمرون کے سات سو فٹ چوڑی ہے

اور بائیس فٹ گہری - اٹھارہ میل لمبی - شہر مین علاوہ نیوہ کے - اوس
مین تین نہرین چہوٹی اور ہین جو اسی دریا مین سے اچھی کاٹ کر لائے ہین
تمام سڑکین وسیع ہین - مگر سب سے وسیع تین سڑکین ہین اوس مین
سے ایک بہت چوڑی ہے جو ماسکو کی اسٹیشن کو گئی ہے - تین
میل لمبی اور اکیس بیس فٹ چوڑی - اس سڑک پر بڑے بڑے عمدہ
دوکانین اور مکانات اور گرجے واقع ہین - خصوص گرجا کزان جو سب سے
عمدہ اور بڑا ہی واقع ہوا سنہ ۱۸۱۱ء مین بن چکا - دس برس مین بنا
اسمین ۵۶ سنگ لیشب کے ستون ہین ایک ڈال - باون فٹ -
اونچی مطلا اور بہت سامان کاکسون کا جو لوٹ مین ملا تھا - دوسرا
سنیٹ ایزاک - قابل سیر ہے - اسکی تعمیر مین بہت روپیہ خرچ ہوا -
دو لاکھ روپیہ فقط اسکی نیو مین صرف ہوا - چالیس برس مین بنا -
گھر یک حرم کیطرحکا یعنی مربع متساوی - چارون گوشہ مساوی (برابر)
بخلاف گیہتک سکے کہ مربع مستطیل بطور صلیب وس کے کل چرچ
اسی طرح کے ہین - اسمین بارہ ستون سنگ لیشب کے ساٹھ
فٹ اونچے - سات فٹ مدور ہین فنلینڈ کے ملک سے آئے ہین

دو سو چہیانوے فٹ اونچائی - اوپر صلیب مطلا خالص طلاکی نصب ہے اور گنبد پر سونا چڑہایا ہے - تانبے کی تختی - کل سونا چودہ لسٹل صرف ہوا ہے جو قریب ایک من کے ہوتا ہے چار ستون اوسکی از قسم سنگ نیلم ہین جو تانبے کی کان سے نکلتا ہی - نہایت قیمتی ہی - نہر کے کنارے پر جہان انگلنڈر مار اگیا ہے وہان ایک گرجا مختصر سا بنا ہے - سینٹ ایزاک اور نیوہ کے بیچ مین مجسمہ **پطرس آعظم** کا گھوڑے پر ہے - اور گھوڑا ایک چٹان پر قدرتی تہے اور دوسرا مجسمہ پطرس نکلس کا گرجی کے دوسری طرف ہے - قلعہ کہنہ کو اب جیل خانہ بنایا ہے - اوسی مین دار الضرب بھی ہے - شہنشاہ موسم سرما مین یہین رہتے ہین - محل شاہی **دنرہ پیلس** کے روبرو بہت وسیع میدان واقع ہے دروازہ بلند اور چوڑا بطور ترپولیہ کے تین دروازہ بلند - کتب خانے مین ڈیرہ لاکھ جلدین ہین - تصویر خانے مین نہایت عمدہ تصویرین ہین - عجائب خانے مین نہایت عمدہ اور قیمتی اشیا ہین جو سلاطین یورپ کے پاس بھی نہین - منجملہ اوسکے ایک پیالہ سنہ چار ہزار لونڈ کا ہے جسکی اونیس ہزار اشرفی قیمت ہے - دوسرا کتب خانہ شاہی ہی

جسمین دس لاکھ کتابین - پچیس ہزار قلمی ہین - اونمین مصحف عثمانی بھی ہے جو خون آلودہ ہوا تھا سمرقند سے آیا ہی - ایک ستون آہنی ہے - جو اتواپ مفتوحہ ٹرکی سے بنایا ہے - سوائے انکے اور مکانات بہت عمدہ قابل ملاحظہ ہین -

# تفصیل مکانات بیرون شہر

ایک نہر کے قریب وہ جگہ بھی دیکھی جہان زار حال کے والد الکسندر دوم بضرب گولہ مقتول ہوئے تھے اور ترپولیہ کے قریب فرانس دی ہوٹل مین فرودگش ہوا تھا یہ بہی قابل ملاحظہ ہے - مالک ہوٹل نہایت خلیق اور معزز شخص تہا - ایک دن حسب تذکرہ کہنے لگا کہ زار روس مجھسے فرماتے تھے کہ میرا ارادہ کل دول اور بہ سی اخلاص و اتحاد کا ہے - خصوص انگلینڈ سے اسلئے کہ دشمنی سے بجز نقصان اور تکلیف مخلوق کے کچھہ حاصل نہین - بلکہ حکم ہے جو صاحبان انگلش واسطے تعلیم زبان روسی کے آوین اونکو ہوٹل مین اوتارو - اسلئے کہ یہان شب و روز کی نزاولت سی زباندانی کو اعانت ہوگی - مسٹر ساندرس صاحب نے ہنسکر کہا کہ جب دشمنی

سے کام نہ نکلا اب دوستی کی - انمین سے الحال کسی طرح کا عزم یا
خیال حرب و ضرب بحیرآشتی کے پایا نہ گیا جیسا کہ بعض اخبارات مین
مذکور ہوتا ہے - ظاہرا اسکے چند اسباب ہین -
پہلے تو شہنشاہ کو نہلسٹون سے شب و روز خود اپنی جان کی فکر
رہتی ہے دوم جنگ ٹرکی مین سلطنت پر نہایت بار قرضہ پڑا جسکی
تعداد سات سو سینتالیس ملین ہے جسکا سود ساڑہے اکتالیس ملین
ہوتا ہے سوم الشیا مین جو روس نے فتوحات نمایان کین کوئی اس
مین زبردست سلطنت نہ تھی فقط طوایف الملوک اور اقوام اتراک
خانہ بدوش کہ جنکو قواعد سے مشق نہ جنکے پاس آلات حرب اب
ہندوستان پر چڑہائی کرنا اور افواج قاہرہ انگلش سے مقابلہ کرنا اور
اوسپر فتوحات کا قیاس کرنا بعید از عقل ہے - الا احتیاط کرنا یہ امر
دوسرا اور لازمہ جہانبانی ہے - پھر مین نے مترجم سے دلیپ سنگ
کا حال دریافت کیا تو کہنے لگا کہ زیادہ حال تو معلوم نہین اتنا جانتا ہون
کہ قریب انگلستان کے ہوا ہوگا کہ ایک شاہزادہ ہندی غائب ہے
کہ وہ ہی شخص تھا یہان آیا اور مین اوسکے ہمراہ تھا - مین ایک

شخص سے باتون مین مصروف تھا اور وہ غائب - لوپس لے اگر مجھے
دھرگا نٹھا کہ تمہارا ہمراہی کون اور کہان گیا اوسکو پیدا کرو ورنہ آپ مجبوس
ہونگے - مجھے نہایت فکر جگہہ جگہہ تلاش کرتا ہون کہین پتہ نہین - بڑی
کوشش سے خدا خدا کرکے ایک کوچہ مین ملے - معلوم ہوا کہ آپ ایک تماشہ
کے دم مین آکر اوسکے ہمراہ چلدئے - اور ہمارے لحاظ کے مجھ سے بھی نہ
پوچھا - بجز اسکے اور کچھہ نہین جانتا —

# پیطرس ہاف

بارہ بجے اگنبوٹ پر نیوہ مین سوار ہوکر پیطرس ہاف کو گیا کنارے پر مقابر شاہان
سلف کے مطلا گنبد نظر آئے - گودی کے کنارے کیطرف دیکھا جہان
جہازات جنگی بنتے ہین - حال مین ایک منور بنا ہے - دوسری گودی
ایک انگریز کی ہے واسطے شہنشاہ کے جہاز بناتا ہے نیوہ کے اس
طرف - فنلینڈ کا ملک واقع ہے شہر کا حصہ اودھر کم ہے - تھوڑی
دور چلکر گران تینڈ کا قلعہ نظر آیا جو دریائے بالٹک کے دہانے پر
بنایا ہے - بیچین ایک ٹاپو اور فنلینڈ کی طرف کنارے پر دوسرا قلعہ بنا ہی

جس سے دریا کی طرف آمد و رفت کا بخوبی بندوبست ہو گیا ہے اب ممکن
نہین کہ دشمن کے جہازات بلا مزاحمت چلے آئین - پطرس ہاف آدھی
گھنٹہ کی راہ ہے - پھر چھ جنگی جہاز ملے جو شاہ کی حفاظت کیلئے سمندر
مین کھڑے ہین ڈیڑہ گھنٹے مین جہاز کنارے پر پہونچا شہنشاہ موسم گرما
مین یہین رہتے ہین یہ مکانات نہایت خوش فضا ہین -
پیرس مین ویرسائس - برلن مین پوسٹڈم - پطرس برگ مین
پطرس ہاف - یہ تینون ہم پلہ ہین - بلکہ بعض باتون مین اسکا نمبر اول
ہے (پطرس ہاف) پطر بمعنی نام شاہ ہاف بمعنی گھر یہ پطرس اعظم
نے بنایا ہے - ایک چھوٹے مکان مین جو برلب دریائے شور ہے انتقال
کیا - جس پلنگ پر کہ مرا ہے وہ ایک اوسی طرح رکھا ہے اور قبل
از انتقال دس دن اپنی لڑکے کو زہر دیکر مروا ڈالا ہے اور کہا کہ مین نہین
چاہتا کہ انتظام بندگان خدا کا ایک نالائق کے ہاتھ مین سونپون - بادشاہ نے
اپنی زوجہ کیترن کو سونپی جو بڑی منتظمہ عورت تھی دیکھا - دوم
اصطبل خاص دیکھا جو بطور قلعہ کے بنا ہے - داروغہ اصطبل بھی ہمراہ تھا
چھ سو گھوڑے خاص سواری کے عمدہ مختلف ممالک کے ہین قیمت ہر

تو دی

جوڑ کی چار ہزار سی کم تھین - فی تین راس ہر ایک سائیس ہے سب
تیار ہین - دو ٹٹو تبت کے ایک زردہ دوسرا ابلق نہایت اچھے عمدہ
شاہزادون کی سواری کے ہین - ایک گورخر - ایک گھوڑا سبزہ
بہت جسیم ہے جو شاہ ایران نے دیا ہے - دو عربی جو سلطان روم نے
بھیجے ہین - سوم - محل شاہی دیکھا بلندی پر واقع ہے اور اوسکی
روبرو نشیب مین نہر پختہ - اوسکی دونون طرف فوارہ ہین - اور آبشار
سمندر تک ہے محل سنہ ۱۷۴۰ع مین بنا ہے معمار کا نام لیبٹ لاڈن -
ایک کمرے مین تین سو اڑسٹھ عورات حسینہ کی تصویرین ہین جو
کیتھرائن دوم نے ممالک مختلف سے جمع کی ہین اور ہر کمرے کی آرایش جداگانہ
ہے اور اشیای قیمتی بشتل کرسی نقرہ وطلائی اور ٹیبل نقرہ اور سنگ مرمر اور سنگ
لشب اور سنگ سنبہ کے اور پردہ رنگ برنگ جنپر تصویرین کڑھی ہوئی
ہین سوزن کار اور آئینہ بہت بڑے بڑے - الغرض اسمین جو چیز ہے گران بہا
بتکلف اور مکان شاہان یوروپ کے ایسی مکان مین شہنشاہ ایران فروکش ہوئے
تھی - خدام نے وہ کمرہ خاص بھی بتایا جہان آپ نے استراحت فرمائی تھی -
سطور تذکرہ یہ بھی بیان کیا کہ حضور زار نے ہم لوگون کو حکم دیا کہ کوئی بات خلاف

مرضی حضرت شہنشاہ بکرنا - بموجب حکم اونکے خدام کی ہمسی مسہری استراحت علیحدہ کہڑا کے گدیلا اچھا دیا اسلئے کہ حضرت شہنشاہ زمین پر استراحت فرماتے ہین - یہان یہہ ذکر بھی خالی از لطف نہین کہ برلن مین جبکہ شہنشاہ نے ایک فلاٹ پر جو لب سڑک پر تھی اجلاس فرمایا - اوسکے قریب کے دوسری پر مجھے بیٹھنے کا ارشاد فرمایا اوسوقت آپ نے کچہ اشارہ کیا فی الفور ایک کیتلی خوش وضع آئی اور آپ نے اوس مین سے کچہ نوش کیا - مجھے یقین ہوا کہ آپ نے واسطے رفع تکان کے کسی مسکرات کا استعمال فرمایا ہے - تو ساعدرس صاحب نے جو تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ وہ آب برف تھا اور شہنشاہ نہایت متقی ہین اقسام مسکرات سے آپکو احتیاط ہے - یہان بغیر ٹکٹ کے عمارت کی سیر نصیب نہین ہوتی - اور اسکے باغین فوارے دو تین نئی قسم کے دیکھے ایک فوارہ بطور کانچ کے سرپوش کے پانی سے ہو جاتا ہے - دوم مثل بلند ظہر کے - تیسرے اوسمین بہت ملین مثل کی دیکھین پہلی جب چلا تو بطور برج کے گول ہو گیا - پھر جب کل گہمائی تو ناٹہ تا ٹہ پر پھل بنگئے جیسے پھولدان لکڑی وغیرہ کا بنتا ہے - پھر جب کل گہمائی تو بطور شکل مخروطی کے ہو گیا وغیرہ وغیرہ اور اوسکی بلندی پر جہان زمین

ہموار ہے تالاب ہے جسمین پانی فواروں کیلئے آتا ہے - تین بجے ہمیشہ چلتے ہین - اسمین کیچہ خرچ نہین بخلاف وبرسالس پیرس کے کہ وہان انجن سے پانی چڑہایا جاتاہے - اسمین صرف کثیر ہے اسلئے کہ وہان بلندی پر تالاب ہین مردم شماری اسکی بارہ ہزار ہے - پطرس ہاف سے پطرس برگ ۲۸ یا ۲۹ درس ہے - یعنی میل - پھر ہم ریل پر سوار ہوکر ایک گھنٹے مین پطرس برگ پہونچے - تمام راستے مین فوج کے گاردی پلٹن نزدیک نزدیک لگی ہوئی تھین - اور بارش کیلئے پختہ گارد شہنشاہ کی حفاظت کے لئے - جب ہم پطرس برگ مین پہونچے تھے تو تمام شہر مین آرائش تھی اور جابجا جھنڈیان اور انواع واقسام کی پردے پڑے ہوئے نشان روس اور یونان نظر آتے تھے دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ بادشاہ کے بھائی نکلس کی شادی یونان گریک جارج کی لڑکی الگزنڈر رینہ سے ہے - دولہن کو بادشاہ بیگم ہمراہ جلوس ہاڈی گارد قیٹن طلائی کے مقام عروسی مین لئے جاتی ہین گین - ہم لوٹ کر پطرس برگ مین آئے تو مغرب کے ذرا اول سے روشنی کا دستور ہے روشنی ہولی ہمنے بھی ایک گاڑی کرایہ شب گشت کیلئے کی - کہ آج زیادہ روشنی

بہ نسبت شادی کے ہوگی - تھوڑا انتظار مغرب کیا کہ خوب روشنی ہو
جاسے شب کو سوار ہوئے - روشنی ندارد - اور جو کچھ تھی وہ بھی
خاموش - خاصہ دن - لحظہ بلحظہ طلوع بڑہتا جاتا ہے - اب ہم حیران
پھر رہے ہین کہ شاید اندھیرا ہوگا - اندھیرا کیا وہان دن نکلنے پر آگیا -
پشیمان ہوکر لوٹ آئے معلوم ہوا کہ یہان غروب کے ساتھ طلوع ہوتا
ہے مگر جون جولائے بڑے دلونمین - یہان سی قریب سویڈن اور
ناروی ) ڈنمارک مین بعض جگہ ایسی ہی کہ بعد مغرب دہوپ دیکھلو
تزک تیموری مین امیر نے دشت قپچاق کا لکھا ہے اور علماء سی دریافت
کیا ہے واسطے نماز عشان کے -
اب ہمارے ملک کے علماء دربارہ نماز عشان کے کیا فتوی دیتے ہین -
بینوا وتوجروا - مکہ معظمہ مین جب مین آیا تو وہان کے علماء سی دربارہ
نماز عشان وافطار صوم کے دریافت کیا -
تو مولوی رحمت اللہ صاحب نے فرمایا کہ دن اور رات کی ساعۃ بخانہ
پرہر نماز افطار ہی اور مفتی قازان نے بھی یہی بیان کیا تھا کہ ہمارے
یہان بھی اسپر عمل ہے - خاص شہر مین جامع ہے اور قریب بارہ ہزار

مسلمان کی آبادی ہی -

# شہر ماسکو

پطرس برگ سے ماسکو چھ سو ورسٹ ہی جسکی تخمیناً چار سو میل سے کچھ بڑھکر ہوے اسواسطے کہ ڈیڑہ ورسٹ کا ایک میل انگریزی ہوتا ہے - ۱۴ گھنٹے مین اکسپریس میل آتا ہے - کرایہ ریل فسٹ کلاس ۲۷ روبل - سکن کلاس ۱۸ روبل اور پچھیتر کوپک -

قاعدہ روبل بطور روپیہ کے ہوتا ہے - اڑہائی شلنگ انگریزی - ایک روبل کے سو کوپک - پانچ کوپک کا ایک تانبے کا تراساف بطور ڈبل کے ہوتا ہے دس - پندرہ - بیس کی چاندی کے ہوتے ہین - اور روبل کا چاندی کا سکہ نہین فقط کاغذ کا ہوتا ہے - بطور نوٹ کے روپیہ ہوتا ہے - راستے مین کوئی شہر نہین - اسلئے کہ جب نقشہ ریل کا تیار کرکے شاہ نکلس کے پاس لیگئے تو اوسیوقت اوسی قلم سے پطرس برگ سے ماسکو تک سیدہی لکیر کردی - جب عذر کیا تو کہا کہ یہ بادشاہ ہے سوداگری نہین - جسمین نفع نقصان کا خیال ہو - مردم

اسکی نو لاکھ اکیاون ہزار اٹھسو دس -
یہ شہر قدیم سے پایۂ تخت شاہان سلف ہے - اور پطرس برگ آباد ہونے
سے قبل سب بادشاہ یہین گذرے ہین اور قدیم سامان جلوس بھی یہین
ہے اور تاج پوشی بھی یہین ہوتی ہے -
یہان شہر کے کل مکانات عجیب وغریب جو دنیا مین اپنا ثانی نہین رکھتے
کریملین اور اسکا بلندی پر بطور قلعہ کے احاطہ ہے اور اسمین متعدد مکان
شاہی ہین - اور گرجے بھی ہین - وسط شہر مین ایک بلندی پر
واقع ہے - دروازے کے اندر تین سو توپین ہین - جو نپولین
یہان چھوڑ گیا تھا اور بعض فتوحات کی -

دیکھو نقشہ کریملین متعلقہ کتاب ہذا کو

اور یہان سے وہ پہاڑ بھی دیکھتا ہے - جسپر نپولین آکر کھڑا ہوا تہا
اور شہر کے فتح کی تجویز کی تھی تین میل ہے - جب شہر فتح ہوا
اور اوسنے گرجے (گرجا) کو خراب کیا - اور گھوڑے باندھے تو پھر
شہر والون نے شہر مین آگ لگاکر تمام اسباب وغیرہ جلادیا

ور تمام لشکر لسبب بہوک اور وبا اور برف کے تباہ ہوگیا - اور ناکام تمام سامان چھوڑکر فرانس کولوٹ گیا - پہلے ایک محل شاہی ہے تمام آلات اور اسباب طلائی ولقرئی تیر کرسی سے آراستہ اور پردہ ہائے عجیب اور جہاڑ فرشتی اور انواع اقسام سامان سے پیراستہ - اور اوسکے قریب چبوترہ پر ایک گہنٹہ شکستہ جو دنیا مین اپنا ثانی نہین رکہتا شاید سو ٹن یا ہزار ٹن وزنی ہوگا رکہا ہے - دوسرا چہوٹا ہے کہ اسکے ساتھ کا گرجا پر بجتا ہے - یہ گہنٹہ اوسکا اٹھوان حصہ ہوگا - دوم گرجا - اسمین ماون بادشاہون اور اونکے متعلقون کی قبرین ہین - سوم محل بری سنوری ہے جسمین قدیمی شاہونکی بارہ ٹوپئین مکلل بجواہر قیمتی منجملہ اونکے پانچ پانچ ملکون کی ہین - بادشاہ جس ملک کے لوگون کا دربار کرتا ہے تو اوسی ملک سے جو مخصوص ہے وہ ٹوپی سر پر رکہتا ہے - اور بارہ کرسیئن جواہر نگار سنہری ہین اور چہڑیئن جواہر نگار جنکو امرا ہاتھ مین لیکر اوس چہوٹے سے بنگلہ کو جو طلائی چولون پر ہے اٹھاکے ایک بڑے کمرے کے وسط مین چبوترہ پر جو اسی واسطے مخصوص ہے رکہتے ہین - اور بیچ مین کرسی تمرد نگار پر بادشاہ بیٹھکر تاج پوشی اپنی باہم

سے کرتا ہی - وہ تاج پطرس برگ مین ہی وہان سے آتا ہی - پھر بادشاہ بیگم
کی تاج پوشی ہوتی ہے - پادری شراب اور سیاہ روٹی لاتا ہی - روٹی سیاہ
لال گیہون ذرا سیاہی مایل کی ہوتی ہی - کھانے مین نمکین ہوتی ہے -
روسی اوسی پسند کرتے ہین - طلائی عصا چوبدارون کے وغیرہ وغیرہ
دو زین اسپ جواہر نگار دیکھی - ایک سلطان سلیم نے بھیجا ہی دوسرا
عبد الکریم پاشا خان مرولے - چاندی کی کرسی - اور سوغات شاہان
دور دست اور آلات وغیرہ ممالک مختلفہ بہت ہین کہ خارج از تحریر ہے -
اس شہر مین تمام مالدار رہتے ہین امیوا سطی کل عمارت عالیشان ہے
بخلاف پطرس برگ - تاریخ ہفتم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۲ء مین نپولین
نے اسے فتح کیا - تین سو ساٹھ گرجے ہین اور ایک مسجد ہے - ایک
گرجے مین حضرت مریم کی تصویر پر ایک ٹوپی جواہر کی جس مین ہیرے
اور یاقوت وغیرہ بہت بڑے لگے ہین - جو لاقیمت ہین - ایک کمرہ
ہی چھ سو فٹ لمبا اور دو سو ساٹھ فٹ چوڑا بغیر ستون اور اوسکے
تختہ بند ہے جس مین گھوڑ دوڑ برف باری مین ہوتی ہے - یہان بانات
بننے کا بڑا کارخانہ ہے - عمدہ بانات بنتی ہی - ایک اور شہر یعنی تماشا گاہ

دیکھا بطور فرانس کے ہے - جسکا ذکر ہمنے آئینہ فرنگ مین کیا ہے نیچے اوسکے روشنی رنگین حلقہ تھی سبز زرد -

ماسکو سے بارہ بجے دن کے روانہ ہوئے - یہان چھ اسٹیشن ہین - ماسکو سے وارسا نو سو اڑسٹھ میل ہے - اور اسٹیشن بڑے بڑے راستے کے سترہ ہین - جسمین سب سے بڑے تین ہین - اونمین سے ورشوہے - دریا وشٹولا برسٹ کے کنارے ایک قلعہ ہے جسمین توپخانہ اور فوج رہتی ہے -

شاید یہین سے پولنڈ شروع ہوا وارسا سے تین سو پچیس میل ہے -

وشٹولا دریا وارسا کے نیچے بہتا ہے - محصول ریل تخمیناً فی نفر ساڑھے چار پونڈ - فائدہ یہان بعض جگہ ریلوے سے جدا کمپنی اسپین کا سلن کلاس - یہین ایک آدمی کا سامان ضروری آسائش کا رہتا ہے - اور علاوہ محصول ریلوے کے وہ کمپنی اپنا حق علیحدہ لیتی ہے - اسمین فسٹ کلاس سے زیادہ آرام ہے اور قیمت کم - وارسا - ساڑھے آٹھ بجے شام کے پہونچے وارسا سے سنیٹ پیٹرس برگ چھ سو میل ہے یہ بھی دریا وشٹولا پر واقع ہے - پاٹ دریا کا گنگا کے پاٹ سے کچھ کم ہوگا - بیچ مین ریتے بطور ہندوستان دریاؤن کے ہے - لوہے کا پل چھ در کا بطور پل بنارس

کے بنا ہے - مردم شماری چار لاکھ بارہ ہزار دو سو نشینھ - اسمین ہشت
ہزار یہودی ہین - قدیم دار السلطنت شاہان پولنڈ کا تھا - ملک پولنڈ
کو روس - جرمن - اسٹریا نے آپسمین تقسیم کرکے اپنی اپنی سلطنتون مین
شامل کرلیا ہی - بڑا حصہ روس کے قبضہ مین ہے - سنہ ۱۸۳۰ع مین پولنڈ
کی پانچ وزیرون نے روس سے ملکر قبضہ کرا دیا - بالآخر وہ بھی مارے گئے - اور
اونکی یادگار کا ایک ستون چوپھل باغ کے روبرو جو سیر گاہ ہے زار روس
نے بنا دیا ہے - جسکو اہل پولنڈ بہ نظر نفرت دیکھتے ہین - اس شہر مین
ایک تماشا گھر ہے پانیکا - جس مین تماشہ پانی پر کرتے ہین - او ر گشتون
مین شاہ ایران آٹھ یوم رہے تھے - چونکہ پلٹنو نمین مسلمان بھی ہین اسلئے
ایک مسجد چھاونی مین ہے - تیس ہزار یہودی - ہمنے انگریزی کتاب
سے لکھا ہے - جب دیکھا اور تحقیق کی تو قریب ڈیڑہ لاکھ کے ہونگے
یہان اونکا ایک بڑا معبد ہے - بطور گرجا کے - جہان پادری صاحب بیٹھتے
ہین - وہان ایک کتاب نماز قلمی مجلد چمڑے پر لکھی ہوئی بڑی ضخامت
کی رکھی ہے - دو کلون پر - جب ورق لوٹو برابر ہو جاتی ہے - اور
بجاے تصویر وغیرہ کے - چھوٹی جلدین ہیل کی چمڑے پر لکھی ہوئی -

رکھی ہین - اون پر محراب مین پردہ پڑا ہے - اور جگھہ قابل سیر تھین - ہان بعض جگھہ لوہے کی اینٹ سے سڑک بنتی ہے - یہودی نہایت میلے ہین - اور اس شہر کا یہہ قاعدہ ہے کہ یتیم بچّے پانی پلاتے ہین - اور یہہ پانی نہایت سرد - و مفید - و ہاضم ہے - اور اس میلے مین پانی پینے والے کچھہ دیتے ہین بطور پرورش کے -

وارساسے ساڑہی تین بجے روانہ ہوئے - ساڑہی چھہ بجے دنکو برلن پہونچے - پندرہ گھنٹے کا راستہ ہے - بڑی اسٹیشن پچیس ہین - منجملہ اونکے الگذنڈرویہ علاقہ روس پر گاڑی کی بدلی ہوئی - جرمن کے آنے والون کی یہان تلاشی ہوتی ہے - پھر دوسرا اسٹیشن علاقہ جرمن - تھورن پر مال کی تلاشی ہوئی اور دونون جگھہ پاس لوٹ دیکھا گیا - پھر دونون ہی اوسی دریا پر ہین - پھر پوسن ملا - پھر فرانگ فوٹ ملا - یہہ دونون دریاے ہوڈہ پر واقع ہین - وہانسے برلن پہونچے -

فائدہ روس کی فوج کے اور افسرون کی جنگی اور ملکی کی تنخواہ کی تفصیل سپاہی کی تنخواہ دو کپک یومیہ - چھوٹے افسر کی تین کپک سے پانچ کپک تک کپتان وغیرہ ڈیڑہ روبل - جنرل جہاز ہزار سے دس ہزار تک

سالیانہ - جج پانچ چھ ہزار روبل سالیانہ مجسٹریٹ کا کچھ کم - پچاسے
کمشنر کے یہاں گورنمنٹ ہی اور گورنمنٹ کو یہاں (گوبینیا) کہتے
ہین - پچاس ہزار روبل سالانہ -
ایلنڈ کا حسن مشہور ہے - جرمن سے واپس ہو کر آٹھ بجے دن کے -
ڈریس ڈن ماسکو سی وارسا نو سو چھیاسٹھ میل ہے - وارسا سے برلن تین
سو بیس میل ہے روانہ ہوئے - ڈریس ڈن ایک سو سولہ [۱۱۶] میل ہے - چھ
اسٹیشن - اور ڈریس ڈن سے ویانہ تین سو بائیس [۳۲۲] جملہ چار سو اڑتیس
میل ہوئے فائدہ ہمنی اکثر جگہ نہایت سیاہ مٹی دیکھی کہ لوگ اوسے
کھود کر بطور اینٹوں کے بنا کر سکھاتے ہین - دریافت کرنے سے معلوم
ہوا کہ یہ مٹی بطور کنڈے کے جلتی ہے اور لوگ کھانا وغیرہ پکاتے ہین جیلانے
مین بطور پتھر کے کوئلہ کے کام مین لاتے ہین اسے پیٹ کہتے ہین - یہین
سے دریائے الب نکلا ہے جو شہر ہمبرگ مین سمندر مین ملا ہے - جو ایک
بڑی بندرگاہ جرمن کی ہے - مردم شماری اسکی دو لاکھ بتیالیس ہزار پانسو
پندرہ ہے - یہان دو مرتبہ لڑائی ہوئی - پہلے فریڈرک اعظم کیوقت مین
دوم نپولین نے جرمن اور آسٹریا کو شکست دیکر قبضہ کیا - لیکن یہان

عمدہ تصویرین جو اس شہر کی یادگار ہین محفوظ ہین - یہان پر تھا
میدان قابل سیر ہے - رائل پاک کھنچی ہین - دریا کے پار فتوح کا کمپو ہے -
شہر کی عمارت نہایت عمدہ بلند قابل تفرح ہے - یہان کے باشندے کہتے
ہین کہ جیسا اٹلی مین فلارنس ہے - ایسا جرمن مین ڈریسڈن - انہین کچھ
شک نہین - فائدہ علاقہ بالجیم سے یہان تک جھنڈی کشتون کی گاڑیان
دیکھین - کسی مین ایک کسی مین دو - ہمارے آنے سے اول جوبلی کا
جشن تھا - تمام شہر مین آرایش تھی کہ ایسی آج تک کبھی نہین ہوئی
بیان سے باہر - شہنشاہ جرمن اور ڈیوک آف اڈنبرا بھی
تشریف لائے تھے - بعد ملاحظہ لوٹ گئے - اور یہ جوبلی بہ تقریب فتح
ڈریسڈن کے تھی - جسے عرصہ آٹھ سو برس کا ہوا ہے اور جو مکان کہ
پہلے بوقت فتح تعمیر ہوا تھا اس مین زیادہ جلوس تھا -
فائدہ دریاے الپ جو وسط شہر مین بہتا ہے - ایک چھوٹا انجن
واسطے لانے لکڑی اور پتھر کے بلندی کی طرف جو پہاڑون کی جانب
ہے - بذریعہ زنجیر کے اوپر بطور ریلوی کے جاتا ہے - اور لوٹتی وقت
بطور خود آتا ہے فائدہ ماسکو سے ازراہ وارسا وغیرہ جس راہ

کہ ہم آئے - اسی راستہ سے نپولین لوٹ کر گیا تھا - برلن سے ڈریسڈن
کے راستے تک - تین اسٹیشن اور قصبہ بردن ہے - اس سے میل ایک
تالاب پر جو پچ لبستہ تھا - نپولین نے پچاس ہزار فوج سے تین لاکھ فوج
یعنی دو لاکھ اسٹریا - اور ایک لاکھ روسی کو شکست فاش دی -
یہی فتح نمایاں باعث اوسکی شہرت اور رعب کا ہوا - اسی لڑائی مین برادر
شاہ ویانہ مسمی جسکا ویانہ مین مکان یادگار رہا ہے گرفتار ہوا -
یہان سے بارہ بجے دن کے روانہ ہوئے - شہر پراگ ملا جو دریائے
مالتہ پر واقع ہے - مردم شماری اسکی دو لاکھ چھتر ہزار تین سو تینتیس ہے
منجملہ اوسکے پندرہ ہزار یہودی ہین - راستہ مین بوڈن باگ جہان
سے کہ علاقہ جرمن تمام - اور علاقہ اسٹریا شروع ہوا - اسباب کی تلاشی
ہوتی ہے - یہ سکسنی - بوڈن باک تک - اور بڑا شہر اسکا ڈریسڈن
ہے - بوڈن باک کو بسبب خوشنمائی پہاڑون اور دریاؤن کے
سکسنی کا سوئسلنیڈ کہتے ہین -

# اسٹریا

بوڈن باگ سے علاقہ اسٹریا بوہیمیہ شروع ہوا - جسکا بڑا شہر

پراگ ہو - ڈریسڈن سے پانچ بڑی اسٹیشن ہین - پراگ سے ویانہ
تک بڑی اوینس اسٹیشن ہین - دس بجے دن کے پہونچے - برلن سے
۱۴ گھنٹہ کا راستہ (اکسپریس میل) کا ہے - کرایہ ریلوی فسٹ
کلاس کا ۶۵ فلارن - اور دوم درجہ کے ۵۰ فلارن -
چونکہ ملک یوروپ مین سکۂ مختلف رایج ہین اسلیے تفصیل ہر مملکت
جداگانہ لکھنا واسطے اطلاع ارباب و ملاحظہ ناظرین کے ضروری تھی -
جسکو ہم درج نقشہ کرتے ہین -

## نقشہ سکہ جات مروجہ ملک یوروپ

| نمبر | نام ملک | نام سکہ | نام سکہ مرادی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | فرانس | فرانگ | سنٹیم | فرانگ شلنگ کو کہتی ہین اور ایک فرانگ کے سو سنٹیم ہوتے ہین |
| ۲ | جرمن | مارکہ | فنگ | مارکہ شلنگ (؟) کو کہتے ہین اور ایک مارکہ کے سو فنگ ہوتے ہین |
| ۳ | سینٹ پیٹرس برگ | روبل | کوپک | ایک روبل کے سو کوپک ہوتے ہین |
| ۴ | ویانہ | فلارن | کریچہ | ایک فلارن کے ایکسو کیریچ |
| ۵ | اٹلی | لیرہ | سنتیمی | ایک لیرہ کے ایکسو سنتیمی - |
| | | | | |

فائدہ پانچ قسم کا سکہ یورپ مین ہوتا ہے - پہلے کاغذ - دوم سونا سوم چاندی - چہارم تانبا - پنجم نکل (یہ ایک قسم کی چاندی سے ہے) پانچون قسم جرمن مین چلتی مین - کاغذ کے روپیہ جسکی مالیت اتنی قسم کی ہے - پانچ مارک - بیس - پچاس - سو - ہزار - ان کے سوا تعداد کے نوٹ نہین - اور سونے کی تین قسم ہین - پانچ - دس - بیس مارک کے سوا اور نہین - چاندی چھ قسم ۲۰ فنک برابر ایک مارک کے - پانچ - دوسرا پچاس فنک ایک مارک دو - تیسرا ایک مارک پورا چوتھا دو مارک - پنجم - ۳ مارک برابر ایک ڈالر کے - چھٹا پانچ مارک برابر ہے سات ایک نکل کے - اور نکل دو قسم - ایک پانچ فنک جس کے مارک بیس ہوئے - اور دوسرے دس فنک جسکی فی مارک دس عدد ہوے پنجم تانبا - دو قسم - اول ایک فنک مارک کے سو - دوسری دو فنک کا جسکے پچاس عدد ہوئے -

# ویانہ

دارالسلطنت اسٹریا اور ہنگری ہے - یہان کے بادشاہ کو امپرل یعنی شہنشاہ

کہتے ہین - مردم شماری اسکی امسال تیرہ لاکھ کی ہے - سنین ماضیہ سے دو لاکھ کی افزودی ہوئی - تین طرف اسکے دریاے ڈینوب ہے - اور ایک طرف پہاڑ - جس طرف سے ترکون نے یورش کی تھی - شہر سے دو میل کے فاصلہ پر ایک پل ڈینوب کا سنگین نہایت اچھا قابل دید بنایا ہے اور اس ہی دریا سے ایک نہر وسیع کاٹکر وسط شہر مین جاری کی ہے - جس مین جہاز رانی ہوتی ہے - اندر شہر کے شاہنشاہ کا مکان بطور ہندوستانی باڑے کے ہے آمد و رفت کے واسطے دونون طرف ترپولیہ دروازہ ہین اونکے اوپر عمارت شاہی - بیچ مین صحن وسیع آنے جانے کی کسیکی ممانعت نہین - شاہنشاہ سن رسیدہ مہذب ہین - رعایا دلسوز نہایت خوش - تھوڑا عرصہ ہوا کہ شاہنشاہ کی ایک اکلوتی شاہزادہ نے کس لین نے خودکشی کی - اخبارات نے طرح طرح کے پیرایہ مین اس واقعہ کو لکھا ہے مگر اصل حقیقت اسکی جو وہان ثقات کی زبانی مسموع ہوئی یہ تھی کہ ابتدا شاہزادے کے مزاج مین عیاشی تھی - چنانچہ لندن سے مرض آتشک مین مبتلا ہوکر آئے تھے اتفاقاً کسی لیڈی ذی عزت سے کہ جسکا خاندان ہم مرتبہ خاندان شاہی تھا - ہم بستر ہوئے - حمل رہ گیا - اوسکی بھائی نے انتقام چاہا - اور

ڈول لڑنیکی درخواست کی - اسکی اطلاع شاہنشاہ و شہنشاہ بیگم کو ہوئی -
اونہوں نے از حد لعنت ملامت کی - شاہزادہ کو زیادہ ہراس پیدا ہوا
اسی عرصے مین شکار کو تشریف فرما ہوئے - اور وہان دوسری لیڈی صاحبہ
کو شکار کیا - یہہ راز بھی فاش ہو گیا - زیادہ ندامت ہوئی - ادہر اس
اول جنون ہو رہی تہی - بندوق مار کر مر گئی - جب لیڈی ناکتخدا نے یہہ حال
دیکھا - مارے ندامت اور خوف کے زہر کہا کر مر گئی - وہ پہلی لیڈی زندہ ہین
اور اونکے پیٹ سے ایک لڑکی ہے - بیوہ شاہزادہ کی شاہ بلجیم کی لڑکی
ہے - اور والدہ انکی شاہ بویریا کی دختر متعلقہ جرمن کی ہمشیرہ جو
حالت جنون مین ایک ڈاکٹر کو لی دہلی - وہان کے بادشاہون کا دو تین
پشت سے یہی حال ہے - شہنشاہ نے لسبب لاولدی کے بہتیجے کو ولیعہد
کیا ہے وجہ تسمیہ یہہ شہر ایک خشک ندی پر واقع ہوا تہے - اس
سبب سے اسکا نام ویانہ رکہا - اور یہی وجہ تسمیہ ماسکو کا ہے -

## مکانات قابل ملاحظہ

اول محل مذکو شاہی - جسکی ابہی توسیع اور ترمیم ہو رہی ہے - دوم

ٹون حال - سوم - موزیم (عجائب خانہ) چہارم - اسپتال - جو ایک
تماشہ گہر جلنے کے سبب جسمین چھہ سو آدمی جل گئے تھے - اور اونمین اکثر
امرا - اور شاہزادہ تھے - اوسی کے یادگار مین یہہ ہسپتال عمدہ تیار ہوا
بعوض اوس - تماشہ گھر کے دوسری جگہہ جسکا مذکور ہوتا ہے تیار ہوا -
اوسی دن سے بادشاہی پہرہ تماشہ کے وقت آجاتا ہے اونکے ہاتھہ مین
لکڑی کے ہتیار ہوتے ہین اور ممانعت ہے کہ کوئی تماشہ گھر مین روشنی بجز
بجلی کے نہ ہو - اسلیے کہ ایکدم سے بجھہ جاتی ہے - اسی پر سبکا عمل ہے -
پانچوین ایک مکان ہے جو کسی شخص نے شاہ کو مار ڈالنا چاہا تھا اور وہ
بچ گیا - جسکی خوشی مین اونکے بھائی نے لطور یادگار کے بنوایا ہے - چھٹے تماشہ گاہ
جسکا نام رنگ اسٹراسس سینٹ ہے وہ کل مطلا ہے - ساتوین - وین
کے کنارہ پر بادشاہی نغمہ سرا کا ایک یادگار بنا ہے جو سرآمد نغمہ سرایان
روزگار تھا - **فائدہ** موزیم راگ کو کہتے ہین اور تماشہ گاہ دو قسم کے
ہوتے ہین جسمین گانا وغیرہ آواز ہوتا ہے اوسکو ڈراما کہتے ہین - دوسرا
سوانگ - خاموشی گپ چپ اوسکو اپیرا کہتے ہین - ابتدا آرسٹرک ہوا
خواری پر جو شہر سے متصل ہے - وہان باغ مین ایک تماشہ گاہ مین

جانیکا اتفاق ہوا - باغ کے اندر سڑک رومنی کے گرد گملون کے حلقے بیلبوٹے لالہ کے سبز - سرخ - زرد - رنگ برنگ کے دیکھے جو بطور نقش مخمل کے زمین پر سجتے تھے - آگے یہان کے قواعد تمام یوروپ مین مشہور تھے اسلئے اکثر انگریز یہان آکر سیکھتے ہین - وہان سے نو بجے دن کے روانہ ہوئے شام کے تین بجے کے قریب بوڈہ پسٹ پہونچے - یہ قدیم دار الامارت ہنگری جو اب پایہ تخت اسٹریا شاہ وہان ہے -

یہ دو شہر قدیم بوڈہ اور جدید پسٹ دریاے ڈینوب کے دونون طرف واقع ہین - مردم شماری ان کی (۳) لاکھ ستر ہزار سات سو تخمیناً ہے - آب ہوا یہان کی خراب ہے - وہان سے روانہ ہوکر قریب غروب آفتاب بحر ڈینوب اور ترکر متصل ایک پہاڑ کی سوراخ مین سے گذرکر قلعہ عثمان بلغراڈ پہونچے - جو سرویہ کا جسے ترک سربستان کہتے ہین دار الامارت ہے - ڈینوب سے اسکا علاقہ شروع ہوتا ہے - یہان کا شاہزادہ ایک طفل نابالغ ہے اوسکا باپ پرنس میلان بسبب نزاع اپنی زوجہ کے آپ ریاست سے مستعفی ہوکر استنبول مین مقیم ہے وہان سے روانہ ہوکر ازراہ زار برود یہان تلاشی ہوتی ہے -

دوسرے دن کے بارہ بجے کے قریب **صوفیہ** دارالامارت بلگیریا پہونچے
یہ سلسلہ کوہستان کے **بلقان** جسے بلکن کہتے ہین ایک بلند پہاڑ کے دامن مین
واقع ہے - یہانکا پہلا **شاہزادہ الگزنڈر** تھا جسنے سرویہ کو
شکست دی تھی اور اسیکو روس گرفتار کرکے لیگئی تھی - جب بلگیریا کی
رعایا اور فوج نے بلوہ کرکے اسکی رہائی کے بارے مین فساد کیا تب روس
نے اسکو رہا کردیا - مگر اسکے دل مین خوف تھا امارت نہین قبول کی اور
برلن وغیرہ کی طرف چلاگیا - اسکے بعد شاہزادہ (**فرڈی نینڈ**) جسکی
اول روس نے تجویز کی تھی باشندہ علاقہ اسٹریا کو رعایا نے طلب کرکے
صدرنشین **بلغراد** بلا استمزاج روس کے کردیا یہہ امر باعث ناراضی زارکا
ہوا - اسلئے کہ معاہدہ برلن مین یہہ شرط تہی کہ شاہزادہ بلگیریا بصلاح حضرت
سلطان روم - و روس - و جرمن - و اسٹریا وغیرہ سلاطین یورپ
کے مقرر ہو - یہان خلاف اسکے واقع ہوا - روس کی مرضی نہین اور اسٹریا
و انگلش وغیرہ کو منظور ہے اور جرمن مدد مین **من ذالک**
اور سلطان کو سکوت - اسلئے کہ بلگیریا صدرراہ روس ہے - الگزنڈر کے
وقت مین علاقہ رومیلیا جو علیحدہ ایک گورنری کے ماتحت تھا اسکو

پرنس مذکور نے ستائل بلگیریا کر لیا تھا اور خراج سلطان کا لغیر اعانت غیرے
آپ کفیل کار ہوا اور اس امر مکروہ کو سلطان نے لسبب فہمایش انگریزون
کے اور بباعث مصلحت اور مقتضاے وقت کے قبول کیا۔

صوفیہ سے پلونا قریب بارہ میل ہوگا۔ اوسکے پاس کے پہاڑون کا صوبہ
کے جانب شرقی اور غربی اور جنوبی بلقان کے پہاڑون کا حلقہ سر بفلک
کشیدہ ہے۔ بعض بعض پر ابتک برف جما ہوا ہے بیچمین سطح زمین جو قریب
پچاس ساٹھ میل مکسر کے ہوگا ہموار ہے آباد۔

وہان سے بالکن کے پہاڑونمین چلے۔ یکے بعد دیگرے سر بفلک کشیدہ بیچمین
عمیق غارین اور جنگل جھوٹے جھوٹے پہاڑی سے گذرنا اس پہاڑ سے
بجز متعدد راہون کے۔ سو بھی بدشواری ممکن نہین تھا۔ روس کی فوج
کا چلے آنا بلا مزاحمت صاف نمک حرامون کی سازش سے ورنہ تھوڑی
فوج اور چند توپین انسداد کو کافی تہی۔ ہندی مثل ہوئی کہ گھر کا بھیدی
لنکا ڈہائے۔ قریب غروب سلسلہ پہاڑون کا تمام ہوا۔

ہم پلونا پہونچے۔ پھر وہان سے لنس پھر وہان سے۔ فلی پاپلی دار السلطنت
رومیلیا۔ پھر اڈریانوپول جسے اورنہ کہتے ہین۔ صبح کو استانا فانوز

جہان روس سے پہلے عہدنامہ ہوا تھا -
پھر آٹھ بجے شب کے اسطنبول داخل ہوئے - دو دن اور دو رات مین
ویانہ سے قسطنطنیہ پہونچے - یہان کا مفصل حال آئینہ فرنگ مین نذر -
ناظرین ہو چکا ہے -

**فائدہ** اب یہاں سے مختصر حال منازل اور بعد مسافت از ویانہ تا بہ -
اسطنبول دریافت ہوا ہے واسطے تسہیل سیاحت مسافرین یوروپ درج
ذیل کرتا ہون - اور بعض اون امور کا بھی مذکور ہوتا ہے جو بسبب عجلت
ذہاب ایاب کے اثنا راہ مین قلم انداز ہو چکے تھے - **واللہ ولی التوفیق**

| نمبر | نام اسٹیشن | تعداد طول میل | وقت روانگی | وقت رسید | نام رسید | تعداد قیام |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ویانہ سے بوڈہ پسٹ | ۱۶۰ | ۸ بجے دن | ۱ بجے ۲۵ منٹ | بوڈہ پسٹ | ایک گھنٹہ ۱۱ منٹ |
| ۲ | بوڈہ پسٹ | ۲۶۰ | ۲ بجے ۴۵ منٹ دن | ۱۰ بجے شب | بلغراد یعنی بلگیریا | ۴۰ منٹ |
| ۳ | بلغراد | ۳۸۸ | ۱۰ بجے ۵ منٹ شب | ۵ بجے صبح | نس | ۰ |
| ۴ | نس | ۵۴۳ | ۵ بجے ۳۵ منٹ صبح | ۷ گھنٹہ ۵ منٹ شب | زار برود | ۳۵ منٹ |
| ۵ | زار برود | ۶۰۳ | ۷ گھنٹہ ۵۵ منٹ صبح | ۱۲ گھنٹہ ۱۶ منٹ صبح | صوفیہ | ۱۶ منٹ |
| | | | | | | |

| تعداد قیام | نام رسیدہ | وقت پہنچنے | وقت روانگی | تعداد میل | نام اسٹیشن | نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۰ | واگر | ۱۰ بجے ۴ منٹ | ۱۲ بجکر ۱۴ منٹ صبح | ۸۴۴ | صوفیہ | ۶ |
| ۰ | تلبونا | ۶ بجکر ۵ منٹ | ایک بجکر ۴۸ منٹ صبح | ۷۰۰ | واگر | ۷ |
| ۰ | فلی پاپلی | ۵ بجے ۲۴ منٹ | ۳ بجے ۵ منٹ | ۷۴۰ | تلبونا | ۸ |
| | مصطفی پاشا | ۱۰ بجے شب ۱۹ منٹ | ۵ بجے ۴۴ منٹ | ۸۲۸ | فلی پاپلی | ۹ |
| ۰ | اسطنبول | ۸ بجے ۵ منٹ صبح | ۱۰ بجے ۱۹ منٹ شب | ۱۰۵۰ | مصطفی پاشا | ۱۰ |

# مختصر حال یورپ

برنڈیزی سے جب ہم روانہ ہوئے تو اس میں نشیب فراز پہاڑ بہت ملے - علاقہ اٹلی میں انگور بکثرت ہیں - اور برنڈیزی اور پیلس وغیرہ اور بعض جگہ گیہون کے کہیت بہی ہین - پہاڑ زیادہ - اسمین دو پہاڑ مشہور ہین - رومیہ سے فلارنس تک پہاڑون مین پچاس سوراخ ہین - نیز سوس لینڈ کا کل علاقہ پہاڑی ہے - فرانس کا علاقہ ادہر سوس لینڈ سے اور ادہر بلجیم سے ملحق ہے وہ پہاڑی - باقی میدان بلجیم کا اکثر سوس لینڈ

جرمن کا اکثر میدان اور گیہون کی کثرت ہے جرمن مین - بعض جا تین
مرتبے گہاس کاٹتے ہین - ورنہ اور یورپ مین دو مرتبے گیہون کی مانند
پانی دیتے ہین - روس مین اکثر جنگل ویران مگر جو علاقہ کہ جرمن سے متصل
ہے وہ خوب آباد - جسقدر پورا نا ہوتا جاتا ہے اوسیقدر ویرانی بڑہتی
جاتی ہے - برلن تک مکانات دیہات متفرق اور بلند کئی منزلہ - اور
روس کی طرف مثل دیہات ہند مجتمع - اسلئے یہان تمام گیہون کے کہیت
ہین مگر صاف اور روس کے بہی اسیطرح مگر جسقدر بعد ہوتا گیا - لکڑی ناہموار
اور پہوس کی چہان ہوتی گئی مگر علاقہ پولنڈ خوب آباد - علاقہ جرمن
جانب ویانہ مین پہاڑ اور آبشار رہلے - جسکا صدر مقام ڈریسڈن
ہے اوسکو جرمن - کاوس لینڈ کہتے ہین - پراگ تک - اور براگ کو
ویانہ کا سوبس لینڈ کہتے ہین - ویانہ کا علاقہ بہی خوب آباد - گیہون کی کہیتی
بکثرت - بلغراڈن اور جرمن مین اور قریب روس مین زمین زیادہ
سیاہ - بلغراد تک ہم دریاے ڈینوب کو چار مرتبے اوترے - دو مرتبہ
ویانہ مین آتے - پہر بوڈا پیسٹ کے درمیان مین جہانسے علاقہ بلغراد شروع
ہوتا ہے - پل پرسے اوترتے ہین - پہاڑ کے سوراخ مین داخل ہوگئے

ایڈریانوپل سے میدان شروع ہوا - پھر نصف راہ سے میدان شروع
ہوئے - صوفیہ تک - شاہ بالگریہ میں اسطنبول میں ہے -
سلطنت لڑکے کو دی بسبب نزاع باہمی عورت کے - صوفیہ میں شاہ
حال فرڈنیڈ ہین جنکو رعایا نے منظور کیا ہے - اس ملک میں
سوروں - مینڈہوں - گائے - بیل کی زیادہ پیداواری اور کثرت ہے
ریلوں میں بھری ہوئی اطراف کو جاتے ہین - بالکن کے پہاڑ کے سوراخ
مین سے نکلی - یہان کئی اوسکی شاخین ہین بعد ملاحظہ قسطنطنیہ
پہونچے - یہان سے علاقہ غیر معمولی جہازون کے دو اسٹمر معمولی ہین کہ
ہر ہفتہ اسکندریہ کو جایا کرتے ہین - روس کا بروز شنبہ از راہ
بندر سیرا جاتا ہے جسپر ہم سفر گذشتہ مین گئے تھے - دوسرا
بندلوی بروز چارشنبہ روانہ ہوتا ہے - پانچ بجے دن کے سوار ہوئے
دوسرے دن صبح پنجشنبہ قلعہ چناق پہونچے - قریب ایک ساعت کے
جہاز وہان ٹھہرا - وہان سے روانہ ہوکر روز جمعہ بوقت صبح ازمیر
پہونچے - جسے سمرنا کہتے ہین ایشیا کے بڑے شہرون میں سے ہے
ایک لاکھ آدمی سے زیادہ آبادی ہوگی - لب دریائے شور پختہ

ستھرے اور عمدہ مکانات ہیں - بازار عمدہ و سایہ دار ہیں - پہاڑ بہت ایک
طرف پشتہ سے سرسبز ہیں - اور ہمیشہ برف رہتی ہیں - جو چار پانچ گھنٹہ کی راہ
ارض روم تک جاتی ہیں - لب دریا ٹرینو چلتا ہے - میوہ یہان
کا اطراف و اکناف مصر کی طرف جاتا ہے - ابھی موسم انگور سردہ
وغیرہ کا نہ تھا - ورنہ ایام گذشتہ میں اسکندریہ میں گیا ہے -
فی الحال انجیر سفید سرخ سے بڑے ہی کہائے (٥) گھنٹے جہاز بھر کر
روانہ ہوئے - اوسکے بعد بندر بیروت شام پہونچے - بیروت بندر
شام کا ہے - آبادی اسکی قریب پندرہ بیس ہزار کے ہوگی لیکن منظر
پر فضا ہے - زمین سرخ رنگ - میوہ جات کی کثرت - ایک مہمان
یعنی مہمان سرائے - اسکو ترکی میں کولندہ کہتے ہیں - طرز اس مکان کے
بعینہ انگریزی ہوٹلوں کے ہوتے ہیں - فی مسافری ایک فرانک - اور
خادم کیلئے فرش کے تین قرش یومیہ بغیر خوراک - اور چھوٹے کے
پانچ حجرون یعنی کمرون میں ایک پائخانہ بطور اہل اسلام کہ جسکو یہان
عربی میں مطہرا اور ترکی میں آب دست خانہ کہتے ہیں اور اسکے روبرو
دیوار میں ایک سقاوہ و صنوبر نیکا ہوتا ہے - جسمیں بعض پتھر بطور

طرف مشبک اور بعض مین طرف ہوتا ہی کہ اوسمین سی پانی مستعمل چلا جاتا ہی
اسکے قریب مطبع جریدہ بیروت تھا جسکو جدّہ اور مکہ شریف مین اکثر دیکھنی
کا اتفاق ہوا۔ مینی ایک رقعہ بنام مدیر یعنی مہتمم جریدہ المسمی رشید اللہ نام
افندی کے نام کا ٹوٹی پھوٹی عربی مین لکھکر اونکی خدمتمین بھیجا۔ بمجرد دیکھنی
رقعہ کے تشریف لائے۔ اسقدر اخلاق سے پیش آئے کہ جسکا مین بیان نہین
کرسکتا لیگئے۔ وہان کا عظیم الشان کارخانہ دکھایا۔ پھر وہ اپنے بگھی خانگی پر
سوار کراکر تمام شہر اور اطراف پر فضا کی سیر کرائی۔ پھر حدیقہ کو لیگئے۔
کل عسکر عثمان مین یہہ قاعدہ ہی کہ فی چھاونی اہل عسکر اپنی ہاتھ سی باغ
بناتے ہین اوسکا نام حدیقہ عسکریہ ہوتا ہے اوسمین ہوا کہاتے ہین اور
اوسکے فوائد اور میوہ جات سی متمتع ہوتے ہین۔ نہرین اور فوارہ اور طرح
طرح کی روشس بندی اور گلکاری اور فوارے اور صنایع و بدایع جو عمدہ
باغون مین ہوتے ہین سب اسمین موجود۔ ہر لشکری باغبانی کام سے
واقف ہوجاتا ہے۔ حدیقہ عسکریہ مین لیجاکر میر الای یعنی ایک سر لشکر فوج
سے جو ہفت زبان تھا ملاقات کرائی۔ بہت اخلاق و اعزاز سے پیش ایا
یہ ایک حصہ عسکر شام کا افسر ہے۔ بروقت عود دروازہ پر دو عسکریون

نے سلامی کی - بروقت دخول ایک نے سلامی کی تہی - مجہسے کہنے لگے کہ یہہ دوسرا امیر اللوا نے آپ کی سلامی کے واسطے کہڑا کیا تہا - اور پہلی میری تہی - اسواسطے کہ سلطان المعظم نے بمزید مراحم خسروانہ نشان مجیدی سے اور تلوار معہ خلعت عنایت کی ہے - اسکی یہہ سلامی ہے - پہر بروقت الیچی اپنی مکان کو لیگئی - مکان بطور کوٹہی انگریزی کے نہایت آراستہ اور آرائش فرش قالین و میز کرسی سی تہا - روبرو چمن پر فضا - وہان دونون بہائیون سی ملاقات کرائی - بڑے بہائی عمر بڑے بڑے عہدون پر حاکم ہوچکے عیدے والی بیروت بہی رہے ہین -

سلطان کو ان کے اختیار سے بسبب عمدہ مضامین اور راست نگاری کے نہایت قدر ہی - شب کو کہانا کہلا کے مکان تک مشایعت کرکے رخصت کیا - مین نے بہی ایک اخبار واسطے تعلیم زبان عربی برخورداروں کے خریدا اور نہ چاہا کہ خود ہی تنہا اس سے فائدہ مند ہون بلکہ اہل ہند کے نفع عظیم کے لئے ریاض الاخبار سے مبادلہ کو کہدیا -

جن حضرات اڈیٹران اخبار کو مبادلہ منظور ہو بذریعہ ریاض الاخبار ممکن ہے - علاوہ ازین واسطے تسہیل کام اور فائدہ رسانی اہل ہند جناب رشید وعدہ

واثق کرتے ہین کہ ایک صفحہ زبان فارسی مین تحریر ہوا کریگا۔
آستانہ علیا باب عالی کے حالات بین وعن ہر شنبہ درج ہوا کرینگے۔
جنکو دول اور بہ طرح طرح کے پیرایہ مین تحریر کیا کرتے ہین۔ جو کبھی باعث
تشویش اہل اسلام ہوتا ہے اور لوگونکو بذریعہ اس اخبار کے یہ بھی بایہ
وثوق کو پہنچ جاوے گا کہ دولت انگلش اس دولت مخیمہ کی کس قدر
معاون ہے۔
یہان کے عجائبات سے مین نے سنگ مرمر دیکھا وتختہ دو دو گز طول میں
اور ڈیرہ گز عرض کے اونھین کی معرفت بقیمت ایک ایک لیرہ یعنی اشرفی
خریدکر وطن کو روانہ کئے۔
علاوہ کرایہ پہونچنی بمبئی کے ہم اطلاع دین۔ جن صاحبون کو خریداری اخبار
یا سامان مذکور منظور ہو بذریعہ ریاض الاخبار جناب رشید الدنیا روانہ کر
سکتی ہین۔ چھڑی شام کی نایاب ہوتی ہے جو لوہے کو ہتراش سکتی
ہے۔ شیشم کی لکڑی پر سیپ کا کام عمدہ ہوتا ہے۔
الغرض شام کو گھوڑے گاڑی فرانسہ مدرسہ مین تین گھوڑے جتے تھے
سوار ہوئے۔ فی نفر ایک پونڈ فرانس دیہ اور ایک فرانک۔ جسکی ایک

محصول یعنی انگریزی پونڈ یعنی اشرفی ہوئی - اور فی نفر پانچ حقہ سامان پر
محصول نہیں - اس سے زیادہ پر محصول ہے -
صبح آٹھ بجے دمشق شام پہونچے - بیروت مین دو زیارتین ہین -
جامع بیروت مین حضرت یحییٰ علیہ السلام کا ہاتھ مدفون ہے - دوم
امام اوزاعی محدث ہین - بیروت سے روانہ ہوکر تھوڑی دور قریب
دو تین میل کے جبل لبنان کی چڑھائی شروع ہوئی - عرض اس پہاڑ کا ایک
فرسخ - اور طول ۵ فرسخ - اسکے بعض بعض چوٹیون پر ابھی تک برف ہے -
جو لوگ لاکر ابھی تک بیروت اور دمشق مین استعمال کرتے ہین - تمام پہاڑ ان
پہاڑی - اور چوٹیون تک آباد - ابھی گیہون کٹ رہے ہین - اور کہین کہین
سبز بھی ہین - جیتے بھی سبز - هوا اچھا ہے - مصر مین بھی کہلیان دیکھکر
آئے تھے - جولائے اور اگست مین یہان ذرا گرمی پڑتی ہے -
یہ وہی کوہ لبنان ہے کہ جہان ہزارون اولیا اللہ کا مسکن رہا - اور اسی کا
ذکر حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے فرمایا ہے -
بیروت مین ریل بن رہی ہے - جو یہان سے مکہ اور مدینہ کے قریب سے جاتی
ہے - وہانسے ایک شاخ نابلغہ کو جاوے گی - اور دوسری شام کو

جبل لبنان کے اوپر دمشق کی جانب میدان ہموار ملا - محمودیہ میسان تک - پھر
دمشق تک کوئی قصبہ نہین بجز قریات صغیر کے اور پہاڑون کے - دو تین میل سے
پہاڑ کا اوتار و نشیب شروع ہوا تھا - اور جس قدر ہم شام کے قریب ہوتے جاتے
تھے اوسیقدر پانی کی کثرت اور باغات زیادہ ہوتے جاتے تھے - یہان تک
کہ ہم ایک میدان وسیع مین پہونچے - وہان نہر کے دونون طرف قریب
تیس لوتیون کے رکھی ہوئی تہین اور وہ میدان قواعد تھا - یہان سے آبادی
شہر کی شروع ہوئی اور اوس سبزی مین مکانات کی سپیدی کی چمک
کا عکس نہر مین پڑنے لگا - لمولفہ -

ایک عرصے سے تھا دلمین دیکھنے کا اسکے عشق
بعد مدت کے دکھائی حق تعالے نے دمشق

یہہ شہر کسی زمانے مین اپنا آپ نظیر تھا اور عہد خلفائے بنی امیہ
مین دار الخلافت روے زمین مرجع علم اور منبع فضل و ہنر رہا ہے -
مسکن اولیا و انبیا مدفن اصحاب عظام معدن اہل البیت کرام ہے
اور باوجود اس شرف و بزرگی کے لطافت و نظافت مین بھی
لمولفہ - ساری دنیا مین پھرے گا پر نہ دیکھی کا کبھی

حسنی دیکھی ہو فضائے فرحت افزا شام کی ہا - کوئی عمارت عالیشان
کیا بلکہ کوئی گھر کاشانہ کوئی صحن خانہ کیا پاخانہ تک نہ بچا ہوگا جسمین
نہر جاری نہ ہو - صحن مین بڑے حوض جسمین فوّارے پانی کے بہ کر موریون
کے ذریعہ سے چلا جاتا ہے - اندر مکانون کے چھوٹے حوض واسطے استعمال کے
ظروف کے ضرورت ہی کفین - گھڑے ٹھلکون کی یہان مٹی خراب پانی پر نہ
کا - تمام صحن مین درخت میوے کے اور پھول -

**فائدہ** بھاڑ رونسی دو بڑی نہرین اگر پہلے ایک ہو گئی ہین -
اوسکا نام بردا ہے - پھر اوسکی شاخین ہوکر اسمای مختلف سے تمام
شہر مین جاری ہین - شہر کی ایک کونے پر **جبل صالحین** جہان
مدفن انبیا ہے واقع ہوا ہے - جسکا مذکور حدیث شریف مین آیا ہے
سب سے پہلے ہم تفصیل بازار شہر کی شروع کرتے ہین -

**پہلے** سوق مہابی کلان باب البرابا - اسمین پہلے گاڑی سے اوترتے ہین
اوسکے قریب دارالامارت ہے جسکے روبرو سے میدان وسیع اوسمین
حوض اوسکے روبرو چمن -

**دوم** سوق منجق دار - یہان زیور وغیرہ فروخت ہوتا ہے -

سوم - سوق باب القلعہ - اسمین ہتیار - بندوقین - تپنچہ - بکتے ہین - چہارم سوق عمیلی - اسمین پارچہ وغیرہ - لباس پوشیدنی بکتے ہین پنجم سوق الدرویشی - اسمین قہوہ اور سگارا - تماکو فروخت ہوتی ہے اور ظروف بھی -

ششم سوق باب جامی - اشیائے اکل وشرب فروخت ہوتا ہے

ہفتم سوق سنانی - سنانی پاشا حاکم دمشق نے اپنے عہد حکومت مین یہہ بازار اور جامع بنائی تھی - اسمین جوتی موزہ اور اشیائے جیسی فروخت ہوتی ہین -

ہشتم سوق المیدان - اناج وغیرہ اطراف ملک خصوصاً حوران سے آکر یہان بکتا ہے -

نہم سوق شاغور - طعام وغیرہ حلویات یہین فروخت ہوتے ہین -

دہم سوق الشحم - لحم وغیرہ اکل وشرب یہین میسر آتا ہے

یازدہم سوق البزوری - حلویات - مربیات بکتی ہین

دوازدہم سوق باب البریت - ملبوسات -

| | |
| --- | --- |
| سیزدھم | سوق حمیدی - جدید ملبوسات - |
| چھاردھم | سوق الجدید - انگریزی لبوٹ اور اسباب چرمی اسپان یکھی وغیرہ |
| پانزدھم | سوق اردام والخراج - تلوار و بندوق و ملبوسات - |
| شانزدھم | سوق السروجی - گھوڑون کے زین اور اشیاے چرمی |
| ہفدھم | سوق الخیل - گھوڑے اور خچر - گدہے وغیرہ فروخت ہوتے ہین |
| ہیجدھم | سوق العمارا اسمین بحد الاقصاب اہلبیت ہے - |

اور علاوہ اسکے اور بازار چھوٹے چھوٹے - اطراف محلات مین جیسے سوق الصالحین جبیل صالحین کے نیچے جہان حضرت محی الدین اکبر عربی ہین - مردم شماری اسکی اب اڑہائی لاکھ کے قریب ہے - بیچ شہر مین ایک قلعہ ہے کہنہ - اسمین فوج سلطانی رہتی ہے

# احوال زیارات

## اندرون و بیرون شہر

اول آثار الضا دید سے مسجد جامع بنی امیہ ہے - تین درجہ کی ہے -

ہر درجہ مین ۲۱ محراب واقع ہوئی ہین اسطرح کہ دس دس محرابین
گول ستون سنگ مرمر پر واقع ہوئی ہین اور بیچ کی چوبیں اور جو انواع
اقسام پتھرون رنگ برنگ سے منقش ہے - روبرو کے سلطانین
تمام آیات قرآنی منقوش ہین - اور جہان امام نماز پڑھاتا ہے وہان
بہت عمدہ قیمتی پتھرون کا کام ہے - بیچ کا درجہ تو وہ ہے - بنی امیہ کے وقت
کا ہے باقی تینون درجون مین ترمیم و تعمیر جدید ہے - شاید ستون قدیمی
ہون - فرش قالین بائین جانب
چھٹی محراب کے قریب حضرت یحیی علی نبینا و علیہ السلام کا روضہ پتھر کا
گنبد نما بنا ہوا ہے - فاتحہ سے مشرف ہوا -

مسجد کے پشت مین ایک حجرے مین دو قبرین ہین - عالم نے کہا کہ ایک سر
مبارک سید الشہدا کا ہے - دوسری قبر حضرت امام حسن
علیہ السلام - واللہ اعلم بالغیب -
اندر مسجد کے تین حوض پانی کے ہین - مسجد کا حرم بہت وسیع ہے -
بیچ مین فوارہ اور بازو پر دو حوض - اسکے منارے ایک پر جناب
حضرت عیسی علیہ السلام نزول فرماوینگے -

# زیارات بیرون بلدہ

پہلی باب الصغیر- اسکے قریب قبرستان میں - حضرت بلال رض کا مقبرہ ہے - دوم حضرت سکینہ بنت حضرت امام حسن رض- سوم حضرت کلثوم بنت حضرت فاطمہ علیہا السلام - چہارم حضرت عبد اللہ بن جعفر طیار مدفون ہیں - پنجم حضرت معاویہ رض ششم ام حبیبہ ہمشیرہ حضرت معاویہ ام المومنین مدفون ہیں -

اس سے ذرا آگے قبر یزید پلید ملی جسپر پتھروں کا انبار ہی جو کوئی جاتا ہے - ایک پتھر اوسپر پھینکتا ہے - ہفتم شیخ اکبر محی الدین اندلسی سوق صالحین جبل صالحین کے نیچے آپ - اور آپ کے دو لڑکے صاحبزادے مدفون ہیں - پہلے شیخ عماد الدین اور دوسرے صاحب کا نام فراموش ہو گیا -

اونکے قریب عبد القادر بادشاہ الجزایر مدفون - جنہوں نے کئی برس فرانس سے لڑکر فتوحات نمایاں کیں - جب کہیں سے مدد نہ ملی تو ملک چھوڑکر چلے آئے - کچھ روم میں رہے - پھر یہاں آکر فوت

ہوئے - ہشتم - حضرت زینب بنت فاطمہ علیہا السلام
عزیہ زینب مین جو بر مین قریب چار پانچ میل کے واقع ہوگی - حوران کی
طرف - وہان سے حوران کے پہاڑ نظر آتے ہین - نہم - دمشق سے
دو ساعہ راہ ہی وہان حضرت وحیہ کلبی کا مزار ہے -
الغرض وہان سے لوٹ کر بیروت آئے - پھر وہان سے جہاز عثمانی
پر سوار ہوکر از راہ پرتہ سعید و سوئیس جدہ شریفہ داخل
ہوئے

## کجا بودا سپ کجا تاختم

ناظرین اخبار تو یہ جانتے ہونگے کہ ہم روس مین گلگشتہ ابنہاے روسیہ
مین سیر سمرقند - و بخارا کا تفرج کر رہے ہین - اور ہمارا یہ حال
کہ احرام بندہا ہوا لبیک پکارتے ہوے جدہ مین شغدف پہر
سوار گرم رفتار رہین لمولفہ

کہان ہے روس کہان روم کسیکہ جدہ
لیے پھرے ہے گیتی مجہے کہان تقدیر

اسکا سبب ناظرین کو یاد ہوگا کہ سنہ گذشتہ کے سفر یوروپ میں
بوقت معاودت ہند ارادہ مصمم تھا کہ پرس سے ازراہ ویانہ و
بوڈہ پست - بلغراد - صوفیہ - پلونا - کوہ بلقان جہان روم و
روس کا معرکہ عظیم واقع ہوا ہے - ملاحظہ کرتا ہوا - اسطنبول جاتا
لیکن بباعث چند موانع کے ملتوی رہا تھا -
بڑا سبب تو عدم موجودگی ریل تھا - اور برف باری علاوہ
آئینہ فرنگ دیکھو -
امسال ریل بھی جاری ہوگئی - اور موسم بھی نہایت خوش آیند
اور دریافت حالات تاریخی اور ادراک سوانح و معرکہ عثمان پاشا
بھی لابدی تھا -
اسلئے ماسکو سے عنان عزم کو ایشیا کی جانب سی پولنڈ - وارسا
کی طرف معطف کی -
اسواسطے کہ ماسکو سے اگر ہم بخارا کو جاتے تو پہلے بذریعہ ریل
استراخان پہونچتے - وہان سی بحر احفز یعنی دریاے
کاسپین آزوان آواپر او ستر لے - وہان سے ازراہ ریل

مرو سرخس - کہنہ کہنا - سمرقند جانا - وہان سے پھر اوسی راہ سے لوٹ کر کاسپین پر سے باکو - باطوم آنا -

وہانسے از راہ ریل طفلیس جو دار الحکومت کوہ قاف ہے جسکو اہل روس کاکس کہتے ہین جہاز پر سوار ہوکر چوتھے دن استنبول پہونچتا مگر ملاحظہ سرویہ و بلگریا اور معاینہ واقعات عظیمہ سے محروم رہتا -

علاوہ اسکے اوسی ایک راہ سے ذہاب و ایاب واقع ہوتا - اسلئے امسال سفر ایشیائے روسی کو ملتوی کرکے سال آیندہ پر مقرر کیا -

اب ناظرین سے بذیرایہ معذرت کا خواہاں ہون انشاء اللہ تعالی سال آیندہ از راہ کابل و بلخ و بخارا کی سیر سے سیری حاصل کرونگا انشاء اللہ تعالی -

ایک سیاح بخاری باشندہ پشاورسی جو جہاز عثمانی مین میرا رفیق تھا اور بخارا سے واسطے ادائے حج کے آیا تہا استنبول سے بخارا تک کا حال دریافت کرکے واسطے فائدہ

مسافرین کے درج ذیل کرتا ہون

فائدہ

بخارا شریف - ایک ہفتے مین دو مرتبہ ریل چلتی ہے - جمعرات اور اتوار کو -

کرایہ سولہ کاغذ - فی کاغذ ده ۱۰ تنگہ اوزن آواتہ - یہان مال کی تلاشی ہوتی ہے - دو رات دو دن مین پہونچتی ہے - مال کی رپورٹ آتی جاتی ہے - وہان سی جہاز مین کا سپین مین سوار ہوتے ہین کرایہ ساٹہی تین سم - یعنی لوٹ کاغذ -

ایک رات اور ایک دن مین باکو پہونچتے ہین - باکو سی روز ریل روانہ ہوتی ہے - بارہ بجے اٹھارہ نوٹ پندرہ ٹین - اور فی کاغذ نو نوٹین -

رات کے دس بجے طفلس پہونچتے ہین - وہانسی ریل بدل کر واپس جاتی ہے - دوسرے دن مین روانہ ہوتی ہے -

بارہ بجے رات کو باطوم یعنی بادکوبہ پہونچتی ہے - یہان پاس پورٹ دیکھتے ہین - وہانسی پانچ دن مین جہاز اسلام بول

آیا ہے از راہ طولبرذان - کرایہ نو لوٹ کاغذ اٹھارہ ٹین ہین -

# نام اسٹین

پہلے بخارا - دوسرے بتک ہاموں دریا - تیسرے چار جولی
چوتھے مروہ یعنی خوارزم - پانچوین - عشق آباد - چھٹے کھیا کھیا -
بخارا سے - سمرقند -
بخارا سے رات کے دس بجے ریل روانہ ہوتی ہے - صبح دو بجے پہونچتی
ہے - تین کاغذ نوٹ اور چالیس ٹین -

# خاتمہ الطبع

الحمد للہ علی احسانہ کہ اس زمان میمنت اقتران مین حسب الحکم جناب
نواب والا خطاب رئیس ذی شان جناب نواب محمد عمر علیخان
صاحب بہادر فیروز جنگ والی ریاست باسودہ نسخہ
فرہنگ فرنگ مطبع گلزار محمدی میرٹھ مین باہتمام کمترین تیار گئین

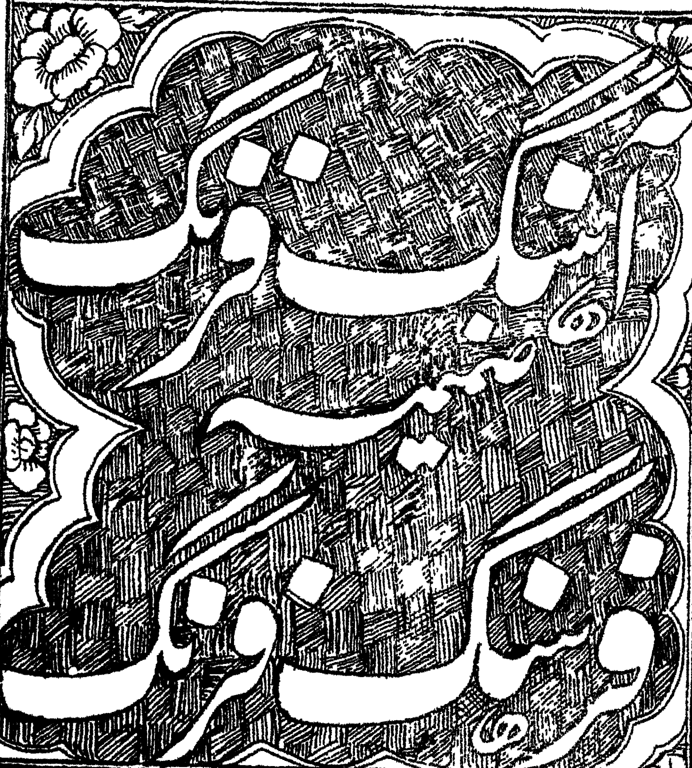
محمد خلیل بماہ اپریل سنہ ۱۹۰۱ء مطابق ماہ رمضان سنہ ۱۳۱۸ ہجری بتقریب صیقل طبع سے مجلا ہوکر صورت نما رحالات عالم ہوا سے فی الحقیقت شائقان سیر وسیاحت ممالک یوروپ کے واسطے یہ کتاب ایک رہبر کامل ہے جو اصحاب کہ اتنی سفر دور ودراز کی فرمانے سی محروم ہین اونکو اس کتاب کے مطالعہ سی گھر بیٹھی دنیا کی سیر حاصل ہے - نواب صاحب ممدوح نے لاکھ ہزار ہا روپیہ صرف کرکے ایسا سفر دور ودراز فرمایا - اور پھر جملہ حالات سیاحت کو درج کتاب کردیا تاکہ طبع ہوجانے سے کروڑون کے معمول مین ہر شخص کو دنیا بھر کا حال معلوم ہوجائے - اور جسکا دل چاہے اس کتاب کو بدرقہ سفر بنا کے سیر عالم کر آئے -

مین بلا تصنع کہہ سکتا ہون کہ اتنے بڑے حال کو اس مختصر کتاب مین مفصل کیا لکھا گویا دریا کو کوزے مین بھردیا - حق سبحانہ تعالی مقبول خاص وعام کرے - بمنہ وکرمہ -

فقط

بعون صانع بیچون و مکان بفضل خلاق زمین و زمان

خدا کا شکر ہے کہ نسخہ لاجواب رسالہ انتخاب دستور العمل سیاحان ہفت اقلیم کا زیر چھاپہ ہے

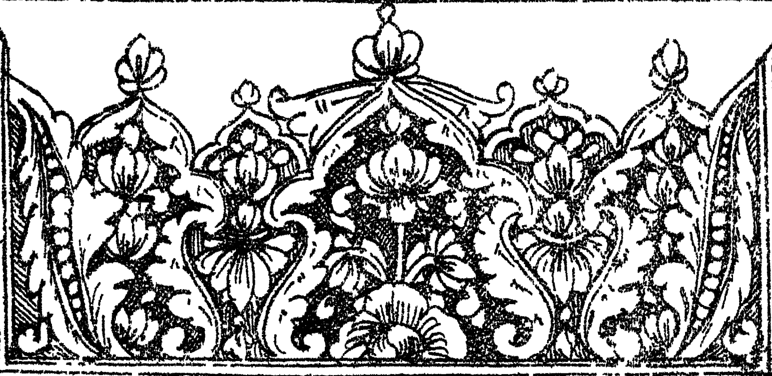



جسمیں جناب نواب محمد عمر علیخاں صاحب بہادر والی باسودہ نے اپنے سفر یورپ کے حالات تحریر فرمائے ہیں

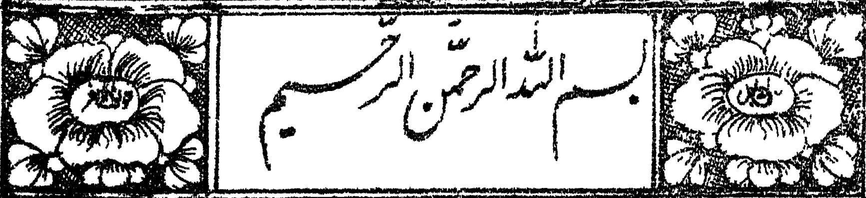
مطبع گلزار محمدی میرٹھ میں منشی محمد خلیل کے اہتمام سے چھپا

# آہنگ فرنگ
## ضمیمہ
# فرہنگ فرنگ

ناظرین کو یاد ہوگا جو ابھی ابھی سفرنامہ یعنی فرہنگ فرنگ جسکی ابتدا
برنڈیزی - روم اٹلی - وسط فرنگستان - جرمن وغیرہ
سے ہوئی تھی - اور انتہا کا علاقہ روس پر خاتمہ ہوا تھا -
اس تمام سفر میں واقعات چشم دیدہ کا التزام رہا - اور مجملاً حال ہر جگہ
کا درج سفرنامہ ہوا -
لیکن شائقان کو الیف ملک روس - و پیروش وغیرہ کو اس سے چنداں
سیری نہ ہوئی ہوگی - اسلئے جو جو بنیاد و بلاد کہ ہمارے اثنائے راہ کے
قریب یا لبب قرب کے اونکی وادی یا جبال نظر آتے تھے اونکو واسطے
ملاحظہ ناظرین کے معہ اکثر احوال ملک روس رسائل مستند سے مجملاً
چھانٹ چھانٹ کے بطور ضمیمہ کے - رسالہ جداگانہ مرتب کیا اور
نام اسکا آہنگ فرنگ رکھا - ناظرین سے فقط یہہ آرزو ہی -
راقم تدوندو نہ ہی گنجینہ دو پہ داد تو دو








**سکولڈنگ** - مخصوص حالات - مردم شماری چار ہزار - یہ قصبہ جزیرہ نماجب لینڈ مین آبنائے بیل بلٹ کے - ایک خلیج مین واقع ہے - اسمین ایک قلعہ کے کہنڈیرہ ابتک موجود ہین اور شہر پناہ مستحکم ہے -

**رانٹ ہارائین** جزیرہ نماجب لینڈ کے مغرب مین بفاصلہ ۳۸ میل اشتاربیاہ ٹھیک واقع ہے - اگرچہ یہ قصبہ چھوٹا ہے مگر اسمین ایک

عظیم گرجا ہے اور مردم شماری اسکی تین ہزار ہے -

**کوبرسیر** - مخصوص حالات - مردم شماری اسکی تین ہزار ہی - اسمین ایک سرائے ایک گودام سامان جنگی جو دفتر حساب سے ملحق ہے - یہہ مقام بندرگاہ جزیرہ زیلینڈ مین برکنار ابنائے گریٹ بلیٹ فرانی لبورگ کے مقابل واقع ہے یہانسے دارالسلطنت ولندیز کوپن ہیگن تک ریل کی سڑک ہی اور سڑک روزکلڈ مین ہوکر گذری ہے - اور بحجاز و جائے ٹاسے لبورگ اور فیون و یدری شیا - لعل وغیرہ تک جاری ہی -

**مواین** - ایک ڈنمارک کا جزیرہ ہے جو سوزرزلینڈ کے نام سے مشہور درمیان زیلینڈ اور فالسٹر کے واقع ہے - اسمین بجانب گوشہ جنوب مشرق ایک منارہ روشنی تعمیر کیا گیا ہی اور اسی جانب کو ایک چونے کی کنکروں کی ایک پہاڑی واقع ہے جو کالس کلنٹ کے نام سے مشہور ہے اور ایک مقام پر سمندر کے سطح سے پانسو فیٹ بلند ہے - اس قصبہ کی مردم شماری و آبادی تقریباً ۱۲ ہزار ہے اور جزیرہ زیلینڈ مین قصبہ درواننگ بورگ سے یہان آمدورفت ہوسکتی ہے - جہاز دخانی کوپن ہیگن علاقہ جرمن کو جانے ہوئے قصبہ درووننگ لبورگ اور جزائر مواین اور ...

قیام کرتے ہین -

**نالی بورگ** - حالات مخصوص (صفحہ ۲۷۸) مردم شماری - تین ہزار آٹھ سو - یہہ مستحکم بندرگاہ جزیرہ فیونین کے مشرقی ساحل پر بر کنارے ابنائے گریٹ بیلٹ واقع ہے - اسمین ایک قلعہ اور جہاز کے تعمیر کا ایک کارخانہ ہی علاوہ انکی ایک کل گھنٹہ اور ایک گرجا گھر ہے - اور انگریزی وکیل جناب ڈبلیو کورو صاحب کا قیامگاہ ہی اسی مقام سی قصبہ اوڈین سی تک سٹرک ریل جاتی ہی جہان سی ابنائے گریٹ بیلٹ سی پار ہو کر جہاز دخانی قصبہ کو سیر تک روان ہوتا ہی اور وہان سی ریل کوپن ہیگن تک جاری ہی - مایک جونبگ - حالات مخصوص - آبادی (۳۳۴۰) یہ اگرچہ چہوٹا سا قصبہ ہے مگر جزیرہ فالسٹر مین اول مقام ہے اور گولڈ برگ سند کے ایک خوشنما حصہ پر مقابل جزیرہ لالینڈ کے آباد ہی - یہان لالینڈ و فالسٹر کا عظیم گرجا بنا ہوا ہے اور ملک ڈنمارک کے ملکاؤن کا ایک قلعہ بہی تعمیر ہے جو **لوئی لیڈی** کارڈ کے نام سے مشہور ہے -

اس مقام سے گرون سنڈ سی ہو کر جو جزیرہ فالسٹر مین واقع ہے جزیرہ موان کو آمد و رفت ہو سکتی ہے - اور وہان سی بذریعہ جہاز دخانی یہان سی جہاز دخانی شہر کیل تک روان ہوتا ہے

لالینڈ یہ دونوں جزیروں میں سے بڑا ہے - اسمین مقام سنڈ بالی سے جو
مقابل نانیک جونینگ کے واقع ہے شہر میری بو تک جو کہ جزیرہ کا دار السلطنت
ہے سڑک ریل جاری ہے - اور یہاں سے نیک شوتک جو مقابل ایبیگ لینڈ
اور راڈ بالی تک جو مقابل جزیرہ ہے جاری ہے -

اوڈین - سے آبادی اسکی سنہ ۶ مین (۲۰۸۰۵) تھی - یہ جزیرہ
فیونین کا تخت گاہ ہے اور ایک قدیم شہر ہے - اور خلیج اوڈین سے
کس کنارہ قصبہ نالی لورگ سے لفاصلہ ۲۸ میل کے واقع ہے -
یہان ایک محل قاسم ہے جسکو فریڈرک چہارم نے تعمیر کرایا تھا -
اسکے سینٹ کنوٹ کا گرجا عظیم فائی اولی کا تعمیر ساختہ جسکی تعمیر
اور بارہویں صدی مین ہے ہوئی تھی - مقبرہ سینٹ کیوٹ اور
مستاہان زمانہ سابق کے قایم ہین - اسمین دو کتب خانہ اور ایک دیوان
بیچ ہی موجود ہین -

ایڈرسن جو ایک کفش گر کا بیٹا تھا اسی مقام پر متولد ہوا تھا -
اسمین مقام سے - نالی لورگ مثل فارٹ اسٹرائیٹ اور
سونڈ برگ تک لینگ لینڈ کے جانے کیلئے ریل کی سڑک جاری

لیکن درمیان مین اسٹرائٹ سے سونیڈبرگ تک ایک میل چوڑائی سمندر کی طے کرنی ہوتی ہے اور فی لبورگ تک جو مقابل ایل سین کے ہے اور ہاگین سے کو ریل جاری ہی -

اس مقام مین جناب **ای - بی - میورس صاحب** وکیل انگریزی قیام فرماتے ہین -

**روزکلڈ** - مردم شماری (۴۶۵۰) نفر ہے - یہ مقام زیلینڈ کے اند سے خلیج کے کنارے پر واقع ہے اور ملک ڈنمارک کا قدیم تخت گاہ ہے یہ عمدہ اناج کا قطعہ زمین پر بلدہ کوپن ہیگن سے ۲۱ میل کے فاصلے پر واقع ہے یہان ایک قلعہ اور سینٹ لیوشی - اسکا گرجائے عظیم - جو بزمانہ شاہ کنیوٹ تعمیر ہوا تھا قایم ہین - یہ گرجاے عظیم تین عدد لنبی میناروں سے اپنی نشان گاہ ظاہر کرتا ہے -

یہان علاوہ ان مقاموں مشہور کے ملکہ مارگریٹ اور دیگر شاہانہ زمانہ سابق کے مقبرہ قایم ہین -

یہان سے سڑک ریل کوپن ہیگن کورسیر اور گالینڈ لبورگ کو جو گریٹ بیلٹ کے ساحل پر واقع ہے - اور مسینڈ لینڈ کو جو مقابل اور

ہوویدکے فالسٹر مین سے جاری ہے -

**سونڈبرگ** - آبادی (۵۵۴۰) جزیرہ فیونین مین مقابل جزائر ٹیسیگ اور لینگ لینڈ کے واقع ہے - یہان آبکاریان اور جہاز کی تعمیر کی کارخانہ ہین - اور ٹیسیگ تک قریب نصف میل کے ایک گہاٹ بنا ہی جہان سے مسافر سوار ہوکر پار جاتے ہین -

# ائیس لینڈ

معنی ائیس لینڈ لفظ کے جزیرہ ہے - نہ کہ برف وار زمین کا قطعہ جیسی کہ مشہور اور شاید اسی غلطی کی وجہ سے یہ جزیرہ سیاحون کی نظر مین حقیر و بیوقر متصور ہوا ہے -

جزائر فیرو سی ہوکر مقام لیٹھ کی (۸۰۰) میل کے فاصلے پر واقع ہی اور جزیرہ گرین لینڈ سے (۳۰۰) میل کے فاصلہ پر سے یہ جزیرہ درمیان (۶۵) درجہ عرض شمالی اور (۲۰) درجہ طول مغربی کے واقع ہے - طول اسکا (۳۲۰) میل اور عرض (۲۲۰) میل ہے - رقبہ چالیس ہزار مربع میل ہی سنہ ۱۸۸۰ع مین تعداد مردم (۷۲۴۴۰) تہی - یہ لوگ نارمن لوگون کے

لنسل ہی ہین اسکی سرحد جزیرہ قطب شمالی سی ملحق ہی۔ دن وسط موسم گرما مین ۲۲
گھنٹے سے ۲۴ گھنٹہ تک ہوتا ہی - ڈنمارک کا سکہ کرون جسکی تعداد ایک صد
اورے ہے - قریب ایک شلنگ ڈیرہ پنس کے ہوتا ہے -
ایک شلنگ قریب نوٹے اور کے ہوتا ہے - اور ایک پونڈ ۱۸ کرونر
کے برابر ہوتا ہے - تار برقی جزائر فیرو سی ہوکر جاری ہے - جہاز دخانی لیتہ
سے جزائر فیرو اور جزیرہ اٹیس لینڈ کو روان ہوتے ہین - اور موسم گرما مین
ایک ماہ مین دو مرتبہ روان ہوتے ہین - جناب ٹرلن مِل صاحب اور کو
سے لیتہ مین قیام پذیر ہین -

## حال ڈانک کے جہاز دخانی کا

لیتہ مین ٹھہرتے ہین اور وہان سے گرد جزیرہ اٹیس لینڈ - ایک ماہ مین دو بار
روان ہوتے ہین اور قریب پندرہ یا سولہ خلیجون مین مچھلی مارنے کے مقامون
پر قیام کرتے ہین - دریافت ہوسکے گا -
اِس جزیرہ کا جناب کریشل براٹن صاحب سیاح نے نقشہ تیار کیا ہے -
جون جولائے اگست ستمبر یہ ماہ سیاحی کیلئے بہت موافق ہین
آب وہوا یہان کی خوب صحت بخش ہے - شب کو کسی قدر خنکی ہوتی ہے

اگرچہ بارش اکثر ہوا کرتی ہے مگر آفتاب میں طپش ہوتی ہے - اور خوب روشن رہا کرتا ہے اسجگہ کی ایک قسم کی مچھلی نامی سامن - اور پرندون کا خوب شکار ہوتا ہے - وہان کے سفر کیلئے صرف ایک چھوٹا سا خیمہ ایک زین اور سواری کے بوٹ معہ چند عدد ضد و قچے - نمک ملایا ہوا گوشت اور شوربا اور ایک تیزاب کے چراغ کی اور کسی شئے کی ضرورت نہین - وہان ہیم سوختنی وغیرہ دستیاب نہین ہوتی -

علاوہ ازین جناب تھارگری مورگن سٹینڈ صاحب مقام ریک جاوک پر سب سامان وغیرہ بہم پہنچاتے ہین اور مچھلی و پرندون کے شکار و ملک کے اشیاء دید کی سیر کا بہت عمدہ طور سے بندوبست فرماتے ہین - یہ صاحب زبان انگریزی مین گفتگو کرتے ہین اور لکھ پڑھ بھی سکتے ہین اور نہایت معتبر شخص ہین یہ ہر سیل خط اسٹمر تعداد مرد بالخ خود تشریف لاکر جہاز خالی کو مشرف فرماتے ہین -

**آئیس لینڈ** - اگرچہ کوہ آتش اور اپنی صورت زمینی کی وجہ سے اکثر مشہور ہے مگر سیاح کو بجز برہنہ میدان و پہاڑیون کے کوئی شئے نظر نہین آتی - کوہ ہائے اس جزیرہ کے جو لوگس کل کے نام سے مشہور ہین اکثر برف سے ڈھکی رہتی ہین

وغیرہ
علاوہ چند سطح میدان برف سے پوشان - چھوٹی چھوٹی ندیان اور آتشزمین -
قریب بتیس (۳۲) کے خورد و کلان کوہ آتش فشان ہین - اور لاوا کی جو ایک قسم
رقیق چشمہ آتش فشان ) سے جاری ہوتا ہے بڑے وسیع میدان ہین - یہان
چشمہ بھی ہین جنسے کیچڑ اور گرم پانی روان ہوتا ہے - وہان نہ درخت وغیرہ
نہ اناج پیدا ہوتا ہے نہ سڑک ہین نہ سرآے - نہ گاڑیان میسر آتی ہین -
آمد و رفت کیلئی صرف بالو بھیم پہنچتے ہین - مگر گوبھی و آلو کاشت کئے جاتے
ہین - اور بھیڑ اور مویشیون کیلئی موٹی قسم کا گھاس پیدا ہوتا ہے -
کوہ نہایت بلند چوٹیان پہاڑونکی جنوبی و مشرقی ساحلون کی جانب واقع
ہین - ایک چوٹی جو ہیکلا کے نام سے مشہور ہے اور جسکی چارون طرف برفی میدان
اور بڑے بڑے شیشے کے پشتے اور نالے ہین اور آتش فشان کی ایک ہی چوٹی
جو ۱۸۲۵ع مین پھٹکر گر پڑی تھی EYJAFIALLA چوٹی جو
JOKULL اور KOTTOGIA کے متصل واقع ہے -
ARAAFA جو آئیس لینڈ مین نہایت بلند ہے (۵۵۰۸۵) فٹ بلند ہے
اور JOKULL مین ہے ( ۶۴۲۵ فٹ بلند ہے یہ قطعہ قریب
چارسو مربع میل وسعت مین ہے - ایسی ہی پہاڑ کی ایک اور چوٹی جسکی متصل ہے

جناب WATTS. صاحب کا سنہ ۱۸۷۵ء مین گذر ہوا تھا (۴۱۵۰) فٹ بلند ہے

HERDUBREAD. کی بلندی (۵۶۸۰) فٹ ہے SNAFELL

(۵۴۵۰) فٹ بلند ہے - اور آتش فشان رقیق کی ایک ندی کے متصل جسکا

طول ۳ میل اور عرض (۴) میل ہے اور جو اشک جا کے نام سے مشہور ہے

متصل REINDEER کے جانب HUSAVIK. اور AKUREYI.

اور RENYABLID. کے روان ہوتی ہے واقع ہے - دہانہ ASKJ.

۱۸ میل محیط مین ہے - ایک دوسرے SNAFELL. جو جانب مغربی ساحل

واقع ہے (۵۱۷۴) فٹ بلند ہے -

ایک درہ SPRENGESSANDR. کا معاینہ سنہ ۱۸۸۱ء مین جناب مسٹر

پیک صاحب نے بامداد ایک رہبر کے فرمایا تھا -

اس درہ مین چھت کو ہرا پڑتا ہے اور دلدل سے پر ہے اور متصل

AMARFELLSJOKULL. کے واقع ہے -

مقام REKJABLID. مین تانبے اور گندک کے کارخانے جاری ہین -

گندک یہان کا عمدہ اور اوسط درجے کا کھرا اور ایسا صاف ہوتا ہے کہ اوسکے صاف

کرنیکی ضرورت نہین ہوتی - جس حالت مین زمین سے کھودا جاتا ہے

...ی جاتی ہین جہازون مین بارکرکے روانہ کیا جاتا ہے -
شارک مچھلی کا تیل - گاڈلیور + تیل کے نام سے فروخت ہوتا ہے -
ریکجاوک کی آبادی تقریباً سولہ سو یا اٹھارہ سو کے قریب ہے
اور گورنر جنرل جناب فن سپین صاحب ولشپ اور پارلیمنٹ کا قیام گاہ
ہے - اس مقام مین ایک عمارت پارلیمنٹ کی طیار ہوئی ہے - ایک
گرجاے عظیم معہ ایک کتب خانہ اور کالج کے تعمیر ہین -
عام مکانات لکڑی اور مٹی کے بنے ہین اور وکیل W.G.SPINCE PATERSON.
) صاحب بھی یہان رونق افروز رہتے ہین -
RELYAHLID. سے سڑکین قریب (۲۵۰) میل تک براہ
AKUREYI. ہیکلہ چشمہ کلان - آرتی فیل وغیرہ کے
تک جاری ہین - اس مقام کی جانب شمال متصل -
HANKADAL. کے چشمہ کلان واقع ہے - اور محیط اسکا
قریب ۱۵۰ فٹ ہے -
اس چشمہ سے گرم پانی (۱۵۰) فٹ بلند اٹھتا ہے -
GULLFASS. کا آبشار جو جانب مشرق ہے HITVA. ہے ۱۲۰ فٹ

نشیب کی جانب واقع ہے

# لیپ لینڈ

ملک لیپ لینڈ جسکا کچھ حصہ زیر حکومت سوئڈن اور ناروے اور اکثر حصہ ماتحت سلطنت روس ہے - عرض شمالی کے ۶۴ درجے سے دائرہ قطبی شمالی تک - اور بحر اطلانٹک کے سواحل سے بحر ابیض تک وسیع ہے - رقبہ اوسی لیپ لینڈ کا ایک لاکھ مربع میل ہے - اور اوس حصہ ماتحت سوئڈن کا رقبہ (۵۰۰۰) میل مربع ہے - آبادی صرف تیس ہزار نفر مسگوین نسل کے ہین۔

اس ملک مین ایک بہت بڑا سلسلہ کوہستان کا ہے - جو ملک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک چلا گیا ہے - ان پہاڑون مین سے بہت سی ندی و نالے جاری ہین - اور بحر شمالی اور خلیج باتھ نیسا مین داخل ہوتے ہین - بعض بعض چوٹیان اس پہاڑ کی چھ ہزار فٹ سے زیادہ بلند ہین - اکثر حصہ جنگل سے پر ہین جسکے درمیان بڑے بڑے دریا اور جھیلین ہین - ہر قسم کے شکار یہان بکثرت آتے ہین - اور گنجان جنگل مین ریچھ بھیڑیے بارہ سنگے وغیرہ افراط سے ہوتے ہین - اور ندیان ہر قسم کی مچھلیون سے پر ہین - زراعت کم ہوتی ہے

باشندگان مچھلی اور بارہ سنگی سے اوقات بسری کرتے ہین - مگر بعض اوقات
بارہ سنگی کے دودھ گھی وغیرہ کے عیوض مین کوودن وغیرہ بھی حاصل کرلیتے ہین
وے لوگ کنجی اور پائین درخت کی چھال کی روٹیان وغیرہ بناتے ہین -
زبان یہانکے باشندون کی براعظم ایشیا کی شاخ ہی - یہان کا موسم سرما جو
(۹) ماہ تک رہتا ہے - بہت سخت ہوتا ہی - مگر موسم گرما مین خوب
اور عمدہ گرمی ہوتی ہے - یہان پر سکہ اوسی ملک کا رایج ہی - جسکی سلطنت کا
اس ملک سی تعلق ہے - آمدورفت بذریعہ جہاز دخانی کے ہم برگ
برجین ڈران تہیم وغیرہ مقصبون سی ٹرام لو ہیمرفیسٹ - اور راس شمالی
تک موسم گرما مین جاری رہتی ہی -
ہیمرفیسٹ بحر شمالی مین راس شمالی کے گوشہ جنوب ومغرب مین ساٹھ میل
کے فاصلے پر جزیرہ HVALOS. کے شمال مین واقع ہی - وسعت اسکی
درمیان ۴۰ + ۷۰ عرض شمالی اور (۲۳) درجے چالیس دقیقی طول مشرقی
کے ہے - یہہ قصبہ یورپ کے نہایت شمالی شہرون مین متصور کیاگیا ہے
آبادی دو ہزار نفر ہے - اور ایک سرائے - این سین نامی - واسطے
رفع تکلیف مسافران —— تعمیر کیگئی ہے - بارہ سنگے اور مرغابیان

کا شکار خوب ہوتا ہے ۔

مرغابی اور سیل جانور بحر شمالی کے پرند اور سفید ریچھ وغیرہ کا بھی شکار ہوتا ہے

**کوہ نائی فین پل** (۱۲۲۰) فٹ بلندی - راس شمالی ۱۵ - ۱۰ - ۱۷ - طول پر واقع ہے - اس سے ایک ہزار گز کے فاصلے پر ایک عمارت شمالی راس KUIVSKJAERADDEN. کہ نامی واقع ہے - اسی مقام پر وسط موسم گرما میں دس ہفتے کا ایک دن اور موسم سرما میں دس ہفتے کی ایک رات ہوتی ہے - یہاں سے - وارڈسو اور واڈلو تک آمد و رفت جاری ہے - اور موسم گرما میں جہاز دخانی ترام لو ڈران ہیم اور کرسٹی انیا تک روان ہوتے ہیں -

**لولیا** + لیپلینڈ کے ساحل پر لوہینا سے ۶۲ میل جانب جنوب و مغرب خلیج باتھ یا دریاے لولیا کے دہانے پر واقع ہے - یہ دریا و سویڈن ملک میں ہے - ایک عمدہ زرخیز ملک میں واقع ہے آبادی اسکی (۰۰ ۲۰ ۳) نفر ہیں - ششہتیر اور ڈمبر کی تجارت خوب جاری ہے -

نائب وکیل **نکولس صاحب** کا قیام گاہ ہے - موسم گرما میں جہاز دخانی ہفتے میں دو بار - اسٹاک ہوم کو روان ہوتی ہیں - اور اثناء راہ میں کئی

مقامون پر قیام کرتے ہین -

پٹیا - لونیہ کے گوشہ جنوب و مغرب تیس میل کے فاصلے پر واقع ہی - آبادی دو ہزار نفر ہین - یہہ عمدہ بندرگاہ ہی -

لوڑینا - اوسی لب لینڈ مین دریاے لوڑینا کے دہانے پر آبوسی (۴۲ ) میل کے فاصلے پر واقع ہی - مچھلیان پشمینہ لوہا شہتیر ڈمبر سن وغیرہ کی تجارت کثرت سے ہوتی ہے - آبادی (۹۰۰) نفر - قصبہ HAPARANDA. جو اسکے مقابل واقع ہی - ماتحت ملک سویڈن ہے -

ٹرام لو - آبادی اسکی (۷۰۰۰) نفر - یہان ایک سراے ہی اور ملک ناروے مین یہہ ایک بڑا کاروبار کا مقام ہی - اور خوشنما بندرگاہ ہی - آب و ہوا اسکی معتدل ہی - اور جزیرہ دنالو کے جنوب مین واقع ہی -

جزیرہ ہاے لافوڈین کے پرے درمیان خط عرض شمالی ۴۰ ۲ ۶۹ اور خط طولانی مشرقی کے ۵۰ ۱۸ - واقع ہی - یہان ایک عظیم گرجا دیوان عام ایک عجائب خانہ - اور پشمینہ و چرم کی خرید و فروخت کی دوکانات بھی ہین یہان سے قصبہ - ٹراسس ڈیل کی پہاڑی کو اور ٹراسس ڈیل اسٹینڈ کو (۲۶۳۰) فٹ بلندی - آمد و رفت جاری ہی - ساحلون پر جہاز خالی

آتے جاتے ہین - انگریزی نائب وکیل T. B. HALTY. صاحب کا -
یہان قیام گاہ ہے - دریائی گھوڑا - بارہ سنگا - اور سیل جانور کا یہان شکار
ہوتا ہے - یہان سے جناب نارڈین سیک جولڈ صاحب ۱۸ جولائی
سنہ ۱۸۷۸ء مین اپنی یادگار شمالی و مشرقی سفر دریا کے واسطے روانہ ہوئے تھے

# فِن لینڈ

یہ ملک روس کا صوبہ ہے اور سنہ ۱۸۰۹ء مین دستیاب ہوا تھا - خلیج باتھنیا
اور فن لینڈ کے درمیان واقع ہے - اس ملک کے آٹھ ضلع ہین اور سب ایک
گورنر جنرل کے ماتحت ہے جسکا صدر مقام ہیل سینگ فورس ہے علاوہ ان آٹھ
ضلعون کے تین اور ضلع ہین جو ایک سردار پادری کے ماتحت ہین جسکا صدر
مقام آبو ہے - سنہ ۱۸۸۰ء مین آبادی اسکی بیس لاکھ آٹھ ہزار نفر تھی - یہ لوگ
خصوصاً کاتھلک نسل کے ہین اور سب علاوہ فینز اور لیپس کے لوتھر کے
پیرو ہین - رقبہ (۱۴۹۰۰۰) میل مربع ہے - وسط مین اکثر جنگل اور جھیلین
اور ساحل کے سمت سنگ مرمر کے جزیرون کا ایک سلسلہ ہے - جو بالکل
جنگل سے بھرا ہے - سنگ مرمر کی اکثر کانین ہین - آب و ہوا بانشاط ہے - ریل

کی سڑکین یہان پر سرکاری ہین - اور طول ہین (۱۰۲۰) میل ہین - سنہ ۹۳ء
مین تعداد اوڈانکے انجانات (۱۸۹) تھی - جہاز تجارتی کی تعداد (۱۷۰۰۵) جنمین
ہر ایک مین دس ہزار آدمی سوار ہوتے ہین - پنیا نام کا ایک سکہ یہان
رائج ہی جسکی ایک سو ½ ۹ پیس کے برابر ہوتے ہین - کاغذ کے سکہ بھی
رائج ہین علاوہ اسکے سونے چاندی کے بھی سکہ مستعمل ہین -
یہان جہاز دخانی بھی جاری ہین علاوہ جہاز دخانی کے کشتیان بھی مہیا رہتی
ہین اور اسٹاک ہوم سی آلو تک سنیٹ پیٹر برگ کے ۲۳ گھنٹہ مین اور
بذریعہ دریا براہ ہیل سنیگ فورس ۳۶ گھنٹے مین داخل ہوتے ہین -
آلو سی جہاز دخانی خلیج باتھ نیا کے شمالی قصبون کو ہفتے مین دو تین بار روان
ہوتے ہین - وے قصبے جنکے ساتھ آمدورفت جاری ہی مندرجہ ذیل ہین
نس ٹیڈ جورنی بورگ کرس ٹین اسٹیڈ والسا نکرلی بائی -
جیکوب ٹیڈ کیم لاکرلی بائی الیابورگ اورٹورینا - پس مسافر لوگ
اسٹاک ہوم سی سنیٹ پیٹرسبرگ کو جاتے ہوئے اثنا راہ مین فن لینڈ
اور ہیل برگ وغیرہ کی سیر کرتے ہین - جب سیاح لوگ سیر کر چکتے ہین
اور کرایہ جہاز وغیرہ ادا کرتے ہین اوسوقت ان سی سند راہداری علاقہ

غیر کی واپس لیجاتی ہے -

آلبو - کی آبادی (۲۰ ۶.۲ ۴ ۲) نفر ہین - سرای اور گرین لوگون کے گرجا گھر تعمیر ہین یہ قصبہ صدر مقام سابق دار الخلافت نین لینڈ کا تھا خلیج باتھ نیا کے شرقی ساحل پر آباد ہے تجارت کا مرکز ہے اور جزائر لالینڈ کے مقابل واقع ہے - یہان کے مکانات رنگین لکڑی کے بنے ہین اور سڑکین خوب کشادہ اور چوڑی ہین موسم سرما کی متوسط حرارت ۲۱ درجہ کی رہتی ہے -

سر وا پادری کا قدیم گرجائے عظیم خشت سے تعمیر ہے - اسمین ایک بڑا باجا ارغن ہے - اور چھوٹے چھوٹے عبادت خانے جنمین عمدہ آہنی جھنجری اور دیوارین رنگ سے رنگی ہوئی ہین - یہان پر مکان سرکاری تماشگاہ اور معلم پرتھین صاحب کے ایک بت بھی بنی ہے - چار کے باغات اور دریا کے دہانے پر ایک قلعہ بھی تعمیر ہے -

جزیرہ ان سالا - مین جو فن لینڈ کے بہشت کے نام سے مشہور ہے بے نظیر شاہ بلوط کے درخت - اور دیہاتی محل ہین - اسکے ساتھ سرقت بذریعہ جہاز دخانیا چار پہیے کی گاڑی کے آمد و رفت ہو سکتی ہے - یہان انگریزی وکیل جناب فیر شکیل صاحب کا صدر مقام ہے -

**جوورلی بورگ** - بندرگاہ ہی - اور آبو سی قریب ایکسو میل کے فاصلے پر دریائے لیو موکے دہانے پر آباد ہی - مردم شماری اسکی (۷۵۰۰) نفر ہی - تجارت شہتیر و مال وغیرہ کی ہوتی ہی - یہان انگریزی وکیل جناب **روس لیف** صاحب کا قیام رہتا ہے -

**بورگا** - آبادی اسکی (۳۵۰۰) ریل کی ٹرک اور سرائے واسطے آسایش مسافران - یہ قدیم قصبہ خلیج فن لینڈ کے ساحل پر آباد ہی - اور اس مین ایک گرجائے عظیم بہی تعمیر کیا گیا ہی - جسکی بنا سنہ ۱۴۱۵ء مین ڈالی گئی تہی تمباکو پینے کے لکڑی کے پائپ خوب طیار ہوتے ہین -

**سرلیس ٹیڈ** - یہ ایک بندرگاہ ہی اور آبو سی ۱۴۴ میل کے فاصلے پر واقع ہی مردم شماری (۳۵۰۰) نفر ہین -

**ایکنی ناس** - یہ بہی ایک چہوٹا سا بندر ہی اور ہنگو سی ۲۰ میل کے فاصلے پر درمیان آبو اور ہیل لنگ بورگ واقع ہی - آبادی (۱۵۵۰) نفر کی ہی - **ہنگو** ایک نیا قصبہ اور بندرگاہ ہی - تمام موسم سرما مین آمد و رفت جاری رہتی ہے - اوس مقام پر آباد ہی - جہان خلیج بالٹہ نیا اور فن لینڈ کا اتصال ہوتا ہے - یہان سی سرکاری جہاز دخانی ڈاک کے جو خصوصاً برف

مین روان ہونیکی غرض سی تعمیر کیے گئی ہین ہر روز جاری رہتی ہین بشرطیکہ
موسم موافق ہو اور اسٹاک ہوم کو ۲۴ گہنٹے کے عرصے مین پہونچتی ہین -
اسی مقام پر ۱۸۴۱ء مین باشندگان سویڈن کو شکست فاش دی گئی
تہی - **ہیل سنگ فورس** آبادی اسکی (۴۷۳۱۵) نفر ہین
گہاٹ پر سرائے اور پنچایتی مکان تعمیر کیے گئی ہین - اسمین کئی چار کے باغ ہین
خصوصاً **برنس پارکین** نام باغ بہت نامی ہی اور اسمین بین باجا بجایا جاتا
ہی یہ قصبہ فنین لینڈ کا دار الخلافت گورنر جنرل کا صدر مقام نہایت خوشنما اور
موسم گرما کا جائے پناہ ہے - سینٹ پیٹرس برگ سی ۲۵۷ میل کے فاصلے
پر خلیج فنین لینڈ کے ساحل پر بنیاد ڈالا گیا ہی - اسمین گریک لوگون کا گرجا
بہی ہی جسکا نیلا گنبد اور عمدہ ستارے اور ستون ہین اور نیف صاحب کی تعمیر
کی ہوئی قربان گاہ ہے - اس نیلے گنبد کے چڑہنے سی ملک کی خوب کیفیت
نظر آتی ہے - اس عمارت کے اطرافون مین ایک مدرسہ عظیم اور قانون کی
مجلس کیلئی مکان بنائے گئی ہین - اس مدرسہ مین استادون کے پانچ
گروہ اور ۴۳ معلم ایک عجائب خانہ معدنی اشیاء کا بڑا ذخیرہ اور ایک
کتب خانہ ہی جسمین اسی ہزار جلد کتابون کی ہین - جہاز خالی مستحکم قلعہ

سوئیبورگ نام کے سیچ بندرگاہ کے جنگی جہاز کے سامنے سے گذرتا ہے یہ بندرگاہ
سنہ ۱۸۰۸ء مین سویڈن کے باشندون سے ہاتھ لگا تھا اور اتالیان بیڑہ نے
اسکولوپ سے اوڑادیا تھا - خلیج کے دوسری جانب کو قلعجات لبورگا لوئیزا
اور فریڈرک شان آباد ہین - اخیر قصبہ کی مردم شماری (۳۴۰۰) نفر ہین
اسی مقام پر سویڈن کے باشندون نے سنہ ۱۶ء مین فن لینڈ انگریزون کو
تفویض کیا تھا - وکلارگک صاحب و ڈونر صاحب کا بھی قیام گاہ ہے
کوبنگا - ایک جدید قصبہ - اور شہتیر کی تجارت کا مرکز ہے - ہیل سنگ فورس
سے قریب ایکصد میل کے فاصلے پر دریاے کم ینی کے دہانے پر آباد ہے اس
مین بذریعہ جہاز دخانی یا ڈاک کے بالوں کے آمد و رفت جاری ہے -
کیوپلی او - آبادی اسکی (۵۶۰۰) نفر - دارالخلافت - معہ ایک
گرجاے عظیم کے کالیو جھیل کے کنارے پر آباد ہے - اس ملک مین صدہا تالاب
ہین - کئی لکڑی چیرنے کی کلین مچھلی مارنے کی عمدہ جگہ ہے - یہان کے گہوڑے
بہت مشہور ہین - جہاز دخانی یہان سے دے ما جھیل کی راہ سے قصبہ
وائی بورگ کو روان ہوتا ہے - میری ہیم - مجمع الجزائر لالینڈ کے بیرون جانب
کو ایک چھوٹا سا بندرگاہ ہے - آبادی اسکی (۳۶۰۰) نفر ہین -

**لومبرسنڈ** - اِسکے مشرق جانب کو آباد ہی - یہہ قصبہ سنہ ۱۸۴۲ء مین دستیاب ہوا تھا -

**ٹیمرفورس** - آبادی اِسکی سنہ ۱۸۴۳ء مین (۱۵۰۲۰) نفر تہی - اِسمین ایک سا فرخانہ اور ایک مکان خاص و عام کے نشست کیلئی تعمیر کیا گیا ہی - یہہ قصبہ ایک دوسری چہوٹی مین چیسٹر کے مثل ہی - اور آلو کی ریل کے سڑک کے اخیر پر ایک عمدہ دلچسپ موقع پر آباد ہی - اِس مقام پر صدہا لکڑی چیرنے کی کلین اکثر حصہ روس کا بر اعظم الیشیا مین واقع ہی - جسمین سائبیریا وسط الیشیا کرغی کا میدان اور ترکستان شامل ہین - اِسکی آبادی لنسبت اوس حصے کی جو یوروپ مین ہی بہت ہی کم ہی - یعنی رقبہ الیشیاء روس کا یورپی روس سی وہ نسبت رکہتا جو پانچ کو تین کے ساتھ ہی - اور آبادی کی نسبت وہ ہی جو لو کو ساڑہی نواسی کے ساتھ ہوتی ہی -

یورپی روس مین فن لینڈ اور کوہ قاف کی آبادی مشمول ہے - یہہ حصہ عرض شمالی کے (۳۴) اور (۷۰) درجے اور طول مشرقی کے (۱۸) اور (۶۵) درجے کے درمیان واقع ہی - زیادہ سی زیادہ طول کوہ قاف کے نہایت جنوبی سرے سی لیپلینڈ کے شمالی ساحل تک - ۲۲۰۰ میل ہی

اور عرض پولینڈ کے مغربی ساحل سے یورل کوہ تک (۷۰۰) میل ہے یعنی
کُل یوروپ کے عرض سے نصف ہے رقبہ اسکا بیس لاکھ مربع میل ہے - دس لاکھ
مربع میل رقبہ لارچ - برچ - الیش - دیودار اور شاہ بلوط کے درختون سے
گھری - یہہ کل رقبہ صحراے عظیم کا جزو ہے - جو وسط یوروپ مین بحر شمالی سے بحر کاسپین
اور کوہ یورال تک وسیع ہے - یہہ ملک ویران ہے اور دیہات و قصبات سب یکسان
ہین صرف چند بلاد جات مثل سینٹ پیٹرسبرگ - ماسکو - کیو - وغیرہ - یہہ
نسبت دیگر قصبون کے بہتر ہین - اس حصہ مین سب سے بلند پہاڑ گری مپ ٹش
ہے - جسکی بلندی سمندر کے سطح (۱۴۰۰) فٹ بلندہے - لیدا اسکے ایک دوسرا
پہاڑ ہے جو دریا والگا اور ڈوائی نا کے چشمہ کے قریب ہے - اور (۱۱۲۰)
فٹ بلند ہے کوہ یورل (۵۴۰۰) فٹ بلند ہے - جزیرہ نما کری میا کا کوہ
چھتری داغ (۵۱۴۰) فٹ بلند ہے - اور کوہ البرز (۱۸۴۹۰) فٹ بلند ہے
آب وہوا موسم سرما مین نہایت سرد اور موسم گرما مین نہایت گرم بہ نسبت
اور کسی حصہ یوروپ کے جو اُسی عرض طول مین واقع ہے ہوتی ہے - جنوبی حصہ
مین موسم بہار خوش گوار و معتدل ہوتا ہے - اگرچہ موسم گرما زیادہ طویل ہوتا ہے
اور سخت گرمی پڑتی ہے اور مینہہ کم برستا ہے - موسم خزان بعد مین ہوتا ہے

اور موسم سرما کی مدت قلیل ہوتی ہے اور برف بھی کم پڑتا ہے - اگرچہ بعض اوقات نہایت سرد اور سخت ہوتا ہے - وسطی قطعہ مین جو درمیان ۵۴ اور ۶۵ درجے کے واقع ہے سخت سردی ہوتی ہے - اور شمالی حصہ مین موسم سرما دیرپا اور بہت شدت کے ساتھ ہوتا ہے - یہان تک کہ بوجہ برف کے لوگ سلیج گاڑی کے ذریعہ سے مسافرت کرتے ہین - اور سینٹ پٹرسبرگ کے قریب جہان گندم کی زراعت حد انتہا ہے - موسم سرما ماہ ستمبر کے اخیر سے ماہ مئی کے شروع تک رہتا ہے اور بعدہ ایک دم موقوف ہو جاتا ہے -

اوسط التعداد برف گرنے کی کل (۶۷) یوم ہے - اون ملکون مین جو دوائر قطبی کے درمیان ۶۷ درجے سے ۷۴ درجے تک واقع ہین -

موسم سرما مین نہایت سخت سردی پڑتی ہے - اور گرم موسم مین خوب گرمی ہوتی ہے - شمال مین دائرہ قطبی کے ساحل کے قریب تک درخت پیدا ہوتے ہین مگر اسکے پرے سمندر مدام یخ کی صورت کے رہتے ہین -

اس سمندر کو **نارڈین جولڈ صاحب** نے طے کیا تھا - جب کہ صاحب مذکور نے اپنا مشہور شمالی مشرقی سفر کیا تھا -

یہان جانوران صحرائی کا مثل گرگ - خرس - بارہ سنگا - ایلک - اور

جنگلی بھینسی وغیرہ کا خوب شکار ہوتا ہی۔

## ترکیب زمینی اور معدنی اشیاؤن کا بیان

ترکیب زمینی اکثر چٹہانون کی ہی۔ جنکی درمیان ایک قسم کی قدیم سُرخ ریتی کی تھہ اور اوپر پایات جہیلین ہین۔ کوہ یورال کے بلوری اور سلیٹ کے چٹہانون کے درمیان سونا۔ چاندی۔ پلاٹنم۔ تانبا۔ لوہا۔ اور چینی مٹی پائی جاتی ہے۔ دریاے ڈونیس کے کنارے پر کھرکاف تانبی قصبہ کے گرد و نواح مین کوئلے کی کانین ہین۔ ناؤ گورود۔ ویر ماسکو ریزن کالوگا۔ ٹولا رکیو اور کھرکاف کے وسطی علاقہ مین بھی کوئلہ میسر آتا ہی۔ اور فن لینڈ مین سنگ مرمر کی کانین ہین۔

**دریائے روس** ۔ ملک روس مین والگا نیپر نیسٹر ڈان اور ڈوائی ناٹری بڑی ندیان ہین۔ دریاے والگا جو بحر کاسپین مین داخل ہوتی ہے ۲۴۰۰ میل طول مین ہی۔ اور یہہ دریا سب سی زیادہ طویل ہی۔ ستعتیکے کارخانے کاغذ روئی سن وغیرہ کے کارخانے ہین۔ مچھلی کے شکار کی عمدہ جگہ ہی۔ بعض بعض ندیون پر ایک ایک میل طول کے پل

تعمیر کیے گئے ہین -

**اُلی وِیستی ہامِس** - آبادی اسکی (۶۲۸۸) نفر ہین - لوہے ڈھالنے - اور شیشہ بنانے کی سرائے ہین - یہہ ایک عمدہ دارالسلطنت ہی اور چارون طرف سی جنگلون سی گھرا ہے - اور بہت خوش منظر ہے - یہان سی سنیٹ پیٹرس برگ تک ریل کی سڑک جاری ہی -

**اُیولیابورگ** آبادی اسکی (۱۰۶۶۵) نفر ہین - اس جگہہ سرائے اور مجلس خاص و عام کے مکان موجود ہین - فن لینڈ کا اول بندرگاہ ہی - اسی مقام پر دارالریاست ہی - اور مکانات یہان کے بہت عمدہ ترتیب کے ساتھہ بنائے گئے ہین یہان سے تمباکو مچھلی اور رائی کے روغن کی تجارت کثرت سی جاری ہی - جہاز دخانی - اور آبو - اور اسٹاک ہوم - کو یہان سی روان ہوتا ہی - انگریزی نائب وکیل لیابرگ کا قیام گاہ ہی -

**واسا** - آبو سی ۲۲۵ میل کے فاصلے پر آباد ہی - مردم شماری (۵۰۰۰) نفر ہین - دارالریاست کی اس جگہہ سنہ ۱۶۱۱ع مین بارہوین چارلس نے بنیاد ڈالی تھی -

**وائی بورگ** - آبادی سنہ ۶۰ع مین (۱۲۶۷۰) نفر تھی - سرائے اور مجلس

خاص و عام کا مکان لتعمیر ہین - یہہ بندرگاہ سینٹ پٹرس برگ سے اٹھارراہ حل سنگ فورس مین اسّی میل کے فاصلے پر ایک عمدہ خوش منظر جگہ مین واقع ہے - مسمار شدہ قلعہ کے نشانات ابتک اوسجگہ موجود ہین - جہان کہ قدیم شہر آباد تھا -

اماٹرانامی آبشار فن لینڈ مین نہایت عمدہ اور قریب ۲۶۳۰ فٹ بلند ہی اور ۲۲ میل کے فاصلے پر واقع ہی - انگریزی وکیل ولف صاحب اور اسپیروصاحب کا قیام گاہ ہے -

# یوروپی روس معہ لولینڈ

روس ایک بہت بڑی سلطنت ہی جسکا کچہہ حصہ برّاعظم یوروپ مین واقع ہی اور کچھ براعظم ایشیا مین - روس کے دریا سب عمیق نہین ہین اور نہ اونمین کسی جگہ آبشار ہین - اسی وجہہ سی اونمین کوئی بات دلچسپی کی نہین - انمین سی اکثر نہرین نکالی گئی ہین - جہاز دخانی صرف موسم گرما مین روان ہوسکتا ہے - اس ملک مین جھیلین کثرت سی ہین - سب سی بڑی

جہیل لیدوگا ہی - اسمین سے دریای نیوا نکلا ہی - بعدہ اُسسے چھوٹی اونگا جہیل ہے - دریاے والگا کی ایک شاخ نامی ہی - ویرز اور مٹا کے درمیان ایک نہر آٹھ یا دس میل طول مین بنائی گئی ہی - اور اسی نہر سے ملحق کئی جہیلین یکے ابعد دیگرے ہین - اور اسی وجہہ سے سینٹ پٹرس برگ سے استراخان تک کہ (۳۲۰۰) میل کا فاصلہ ہی موسم گرما براہ تری سفر ممکن ہے -

روس کا نصف حصہ جو ۵۵ درجہ شمال کو واقع ہے بالکل ویران اور دلدلی ہے - اور باقی نصف جنوب کی جانب ممکن الزراعت ہی (۷۹۶۰۰۰) مربع میل زمین ایک عجیب قسم ہی جو نباتاتی چیزون کی قسم ہی اور اسکی سطح مین کہین تین تین اور کہین پانچ پانچ فٹ اس نہر کی گہرائی ہے - مغربی روس کا اکثر حصہ ریگستان ہے - بعض بعض جا دلدلی بھی ہی - اس ملک کا وسطی حصّہ نہایت دولتمند اور بہت ہی گنجان آباد ہے - اور اکثر ہموار میدان ہی - اگرچہ بعض بعض جگہہ کسیقدر بلند ہے دریاے والگا کے پرے ایک بہت بڑا میدان اوس زمین کا ہی جسے اوسی زبان مین اسٹیپ کہتے ہین - وارسا اودا اورین برگ کے درمیان ۴۵ درجہ کا

تفاوت ھی یعنی ½ گھنٹے کا - اور اتنا ھی تفاوت سنیٹ پٹرس برگ
اور لندن کے درمیان ھی - مگر بذریعہ ریل کے انکی درمیان (۱۶۵۰) میل کا
فاصلہ ہی بحر اسودی بحر شمالی تک طول ۲۱۰۰ میل ہے - اوسکی جنگلی
پیداواری شہتیر رال ڈمر پوٹاس گندا بروزا اور ھیرم
موختی وغیرہ ہین - اور یہہ بھی تجارتی اشیاؤن مین سی خاص ہین -
آبادی ۸ کروڑ ۵۷ لاکھ نفر ہین - اسمین سی آدھے سی زیادہ تو ۱۸۶۳ء
تک غلام ہی - اور ۵ کروڑ پچاس لاکھ گریک چرچ کے عیسائی - اور ۳۰
لاکھ رومن کیتھولک عیسائی ہین ½ ۲۲ لاکھ پراٹسٹنٹ ½ ۲ لاکھ
مسلمان اور ۲ لاکھ یھودی ہین - اس آبادی مین سی ½ ۵۰ لاکھ
آدمی اہل علم ہین - اور دس لاکھ امیر خاندانی شریف ہین -
سیبریا اور وسط ایشیا کے شمول سی روس کی کل آبادی ۹ کروڑ ۸۰
لاکھ ہے - چالیس تعلقہ یا دیو تخی ہین - اونمین صرف (۴۴) ماتحت
حکومت سلطنت روس ہین - اور باقی سولہ ماتحت سرداران ملکی ہین -
سنیٹ پٹرس برگ ڈارپیٹ ماسکو کھرکاف کیو اوڈیسہ
اور وارسا مین مدرسہ عظیم ہین - انتظام سلطنت - یورپی روس مع

پولینڈ کے ساٹھ صوبون پر منقسم ہی۔ علاوہ آٹھ صوبہ فن لینڈ اور بارہ آباد
کوہ قاف کے۔ زمانہ صلح مین قریب آٹھ لاکھ فوج کے رہتی ہی۔
اور زمانے جنگ مین دو کروڑ ایک لاکھ اکیاون ہزار قواعد دان۔
فوج بحری کی ۲۶۸ جہاز دخانی ہین۔ جنمین سے ۳۲۔ آہن پوش ہین۔ اور یہ
جہاز کچھ بحر بالٹک مین۔ کچھ بحر اسود اور کچھ بحر اخضر مین رہتی ہین۔
آمدنی محاصل زمین ۱۳ کروڑ ۹ لاکھ پونڈ تہے۔ اور قرض (۲۴۷) کروڑ ۳ لاکھ
پونڈ ہی۔ اور یہہ تعداد سنہ ۱۸۷۸ عیسوی مین بوجہہ جنگ ترکستان کے
بڑہ گئی ہی۔ آمدنی محصول شراب کل ریاست کی ایک ثلث کے قریب ہے

صرفہ حسب ذیل ہے۔
فوج بری کا صرفہ ۲ کروڑ ۴ لاکھ۔ فوج بحری ۴۰ لاکھ۔ سود قرضہ ۴ کروڑ
سیدرہ لاکھ پونڈ ہین۔ تجارت اشیائے آمدنی انگلستان کے قریب ۶۵
لاکھ۔ اور اشیای روانگی انگلستان قریب ایک کروڑ تین لاکھ کے ہین۔
گندم کودون سن چٹسن نری چمڑا چربی رال پشمینہ
اسٹرجن مچھلی وغیرہ خاص اشیائی روانگی ہین۔ روئی۔ اور دہات
کی چیزین چین کو بہیجی جاتی ہین۔ روئی ریشم۔ اور اونی کپڑون کی

دستکاری ماسکو مین خوب ہوتی ہے -
تجارتی جہاز جنگی (۲۲۸۹) چھ لاکھ پچیس ہزار چھ سو ٹن وزن کے ہین - سڑک ریل کی (۱۸۱۳۰۱) تک جاری ہے - تار برقی (۷۸۱۸۰) میل تک - محصول تار برقی ماتحتہ ریاستون کی تعداد فی لفظ ۱/۲ ۲ پنیس ہے - محصول ڈاک انگلینڈ کو ۱/۲ ۲ پنیس - تعداد ڈاکخانجات ۷۸۲۴ - مسافرت کا وقت نہایت عمدہ ماہ مئی سے جون تک یا اگست سے اکتوبر تک -
موسم گرما مین بعوض راہ خشکی کے راہ تری سے بذریعہ جہاز دخانی سفر کرنا زیادہ تر مرغوب خاطر ہوتا ہے -
موسم سرما مین سفر کرنا اون لوگون کو بہتر معلوم ہوتا ہے - جو سردی برداشت کر سکتے ہین - اور جنکو صاف ہوا برف پر گاڑی مین چلنا اور کئی طرح کے دل بہلاو پسند ہوتے ہین -
سرائین اکثر صاف اور اوسط درجہ اور درجے کی ہین - ریل کی سڑک اکثر ہموار اور مستقیم ہین - اگرچہ بعض بعض جا کستان اور اونچی اونچی کنارے مین کرایہ ریل ایک درست - یعنی ۲/۳ میل کا - تین کو ایک یعنی ۱/۲ ۱ پنس

درجہ اول کا ہوتا ہے - خاص خاص اسٹیشنون پر سامان خوردنی افراط سے ملتا
آتا ہے - گاڑیان عمدہ اور بوجہ دوہری دروازہ اور کہڑکیون کے گرم رہتے ہین
گاڑیون کی رفتار اکثر تیز نہین ہوتی - فی گہنٹہ پندرہ میل سے ۲۵ میل تک ہوتی
ہے - اور اسٹیشن پر اکثر میدان ہوتے ہین -

ڈاک کی سواری بذریعہ گہوڑون کے ہوتی ہے - جسکا محصول فی ورسٹ ½
اکونپک ہے - پانچ کونپک ہوتا ہے - چال فی گہنٹہ قریب آٹھ میل کے ہوتی ہے

ٹیرین ٹاس - ایک قسم کی فٹن بغیر کمانی کے ہوتی ہے اسمین دو یا تین
گہوڑے جوڑے جاتے ہین اور سر پر ایک گہنٹہ لٹکا رہتا ہے -

گاڑی بان - ایم جیک کہلاتا ہے - سرایون مین جو اکثر شہر سے باہر ہوتی
ہین مسافرون اور کرایہ والونمین شرط ہو جاتی ہے - کہ وہی لوگ اپنے بستر
کہانا وغیرہ لاتے ہین - چاہ ہمیشہ میسر آتی ہے - اور ایک قسم کی شراب
بیر جو ذائقہ مین ترش ہوتی ہے اکثر طیار ملتی ہے -

# سیاحون کو آگاہی

جو سیاح کہ ملک روس مین سفر کرین اونکو مناسب ہے کہ اپنی

راہداری کے پروانے پر ادسی وکیل عام کے جو خاص شہر لندن
مین بستر ہوین ولچسٹر گلی مین قیام پذیر ہین دستخط کرائین۔
وجہ یہ ہے کہ دیگر عملگان روس جو ملک مین فروکش ہین زبان
انگریزی کی تحریر وتقریر سے بے بہرہ ہین۔
اسی سبب سے روسی وکیل کی مُہر اور دستخط جو انگریزی مین ہوتے
ہین باآسانی پہچان مین آسکتے ہین۔
حامل پروانہ راہداری کو دستخط وکیل کے حاصل کرنے کی غرض سے بذات
خاص وہان جانیکی کوئی ضرورت نہین ہے۔ وہ پروانے کو معہ اپنے دستخط
کے ٹکٹ رجسٹر کراکر وکیل کے پاس روانہ کردے اور اوسکی
مین دستخط دو شلنگ بذریعہ ٹکٹ یا اور کسی وسیلہ
ہے۔
ایک لفافہ ٹکٹ چسپان اپنے خاص نام وپتے کا بھی واسطے واپسی کے
روانہ کردے۔
اور جو سند کہ دیدہ اور ایسی ہو کہ صاف پڑہی نہ جائے یا پانچ سال سے
زیادہ کہنہ ہو وہ بدلوالینا چاہئے۔

پرولیسی لوگ جنہین ملک انگلستان کے ساری حقوق حاصل ہو چکی ہین
اپنی سند امداری کے ساتھ اپنی اپنی حقوقون کی سند بہی وکیل کے
پاس بہیجین مگر وے لوگ جنہین کوئی حق عطا نہین ہوا ہے - وی صرف
اپنی اپنی وکیل ملک کے دستخط حاصل کرکے اپنی پروانلے وکیل روس کے
پاس روانہ کرین -

وے سیّاح جو ملک روس مین آباد ہونا چاہتی ہین ملکی حاکم سے اجازت
نامہ سکونت حاصل کرین - اس سند کے حاصل کرنے مین صرف چاپانچ روبل
کا صرفہ پڑتا ہے -

ماسکو اور سینٹ پٹرس برگ دونون مقام سی بھی ... نامہ تصدیق
وعطا ہونا چاہئی -

سند روانگی جو حاکم سرحدات سی عطا ہوتی ہی صرف تین ... کارآمد
ہوتی ہی - مگر وہ سند جو وسطی ملک کے حاکم کی عدالت سی حاصل ہوتی
ہے تین ماہ تک مضبوط متصور ہی -

غیر ملک کی کتابین بدون جانچی ہوئی کمیٹی محتسبان کے اور بدون انکی السند
کے داخل ورایج نہین ہوسکتین ہین -

کوجا ... تہ

کوئی سیاح اپنے ساتھ شکار کیلئے تک کی بندوق بلا خاص اجازت و
گران محصول کے نہیں لیجا سکتا ۔

اخبارات بھی معمولی طور سے یعنی دو طرفہ کہلے ہوئے ملک روس کو نہیں روانہ
ہو سکتے ۔ اون پر ڈاک خانہ جات کے دستخط ہونا چاہئے ۔ یا معرفت کسی
کتب فروش کے حاصل ہونا چاہیئے ۔ مسافر لوگ بروقت داخل ہونے
روس کے اخبارات کو اپنے پاس سے جدا کر دیتے ہیں ۔ اور
سرحدی کرتے ہیں ۔

طبیب لوگ بدون حاصل کرنے ڈپلوما یعنی سند سرکاری کے ۔
ہرگز سے کسی قسم کی طبابت نہیں کر سکتے ۔
ان میں روسی وکیل سے تصدیق لیاقت کی حاصل کرتی ہیں
مداقت اور انھیں بروقت پیش کرنے سارٹیفکٹ اپنے چال
چلن اور لیاقت کے اور ادا کرنے فیس (۳۳) شلنگ اور (۳۳) پنیں
کے فوراً دیا جاتا ہے ۔

چاء کا استعمال بروقت ہوتا ہے اور یہ ایک بہت مزہ دار شربت ہے جب
شکر اور لیمو کی قاش کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے ۔ روسی تاریخ اور

قوموں یورپ سے ماہ مین بارہ دن پیچھے رہتی ہے - یعنی جب کہ ۲۲ تاریخ
کسی ماہ کی ہوتی ہے تو اون لوگون مین دس تاریخ ہوتی ہے -
روسی زبان مین (۳۶) حرف ہوتے ہین - اور تلفظ الفاظ عنقریب ایسا
ہی بے قاعدہ ہے جیسا زبان انگریزی مین -

**شہنشاہ حال اسکندر سوم** ۱۰ تاریخ مارچ یعنی بحساب روسی تاریخ
- فروری سنہ ۱۸۴۵ع کو پیدا ہوئے تھے - اور بعد ہلاکت اپنے والد
**اسکندر دوم** کے ۱۳ - مارچ سنہ ۱۸۸۱ع کو تخت نشین ہوئے
سنہ ۱۸۸۳ع مین تاج شاہی سر پر رکھا - ۹ - تاریخ نومبر سنہ ۱۸۶۶ع کو
انکا بیاہ ویلز کی شاہزادی کی بہن **ڈاگ مار** کے ساتھ
انکا ولیعہد **شاہزادہ نکلس** ہے جو سنہ ۱۸۶۸ع مین [illegible] ہوا -
غلامی کا صیغہ سنہ ۱۸۶۳ع مین موقوف کیا گیا تھا -
**پیٹر اعظم** کے دوسوئین سالگرہ کا جلسہ ۱۲ - جون سنہ ۱۸۷۲ع کو ہوا
تھا - اور اسی شہنشاہ نے سلطنت روس کی بنا ڈالی تھی -
اور اسی کے زمانے حکومت مین مجلس قانونی اور کونسل واسطے امداد
شہنشاہ کے قایم ہوئی تھی - یہ شخص کل ملک روس کا

شہنشاہ

# تقریظ

فن منیب

نواب صاحب والا جناب نواب محمد کمال خان بہادر جیسے کہ علم دوست ہونے مین فرد فرید

ہین اوسکا اظہار ایسا نہین جو میرا محتاج بیان ہو۔ بلکہ شہرہ آفاق ہے۔

بالخصوص علم تاریخ مین جیسا کہ ممدوح الشان کو ید طولےٰ و مذاق ہے کسیکو کم ہوگا۔

ترجمہ سوانح عمری منشی ارادت خان ولفتح "جسکو ابو الشریف مولوی سید اشرف صاحب

شمسی نے کہ جو اچھوتی زبان مین ترجمہ کرکے ایک ہی گل مطلب کو دوسرے رنگ و بو مین

ظاہر کیا ہے اور بوجہ اپنی بے نظیر ہونیکے قدردان ہاتون مین جگہ پانے کا جایز متوقع ہے

میرے اوس بیان مسبوق الذکر کی ایک ادنیٰ دلیل ہے۔

نواب صاحب محتشم الیہ کو بلحاظ اس شوق اتم کے تاریخی دنیا کا خدا بھی کہنا نازیبا ہوگا

یون تو حضرات تاریخ دوست کی انصاف پسند نظرون سے کئی ایک ترجمے گذرے ہونگے

جو بہ حیثیت اپنے "لیس کمثلہ" کا دعوے رکھتے ہون۔ مگر پھر بھی اوس ناظورہ طناز سے

کم نہین جسکے نظارہ کے لئے زمانہ کی شایق اور آرزو بھری نگاہین متلاشی رہتی ہین۔

مولوی صاحب نے جس لطافت سے کہ اسکی فارسی زبان کو اردو کا انوکھا لباس پہنایا ہے

وہ ایسا ہے کہ تاریخی تصادیر بے بہا مضامین سے مزین ہو کر زندہ شکلین نظر آنے لگین۔
زبان کی شستگی بیان کا تسلسل محاورہ کی درستگی الفاظ کی بندش دل لبھانے والی
عبارت جس خوبی سے کہ ضبط تحریر کی گئی ہے اوسکی کما ینبغی تعریف کے لئے میری ہان
الفاظ نہین ہین۔ ہان سوا اسکے اور کیا کہہ سکتا ہون کہ مترجم صاحب نے اس شراب
کہنہ کو دو آتشہ بنا کے علاوہ ہمارے ہمعصر جنٹلمنون کے اون آیندہ نسلون کو بھی
جو اسوقت ہماری نظرون سے چھپی ہوی ہین اسکی نشہ سے مسرور رہنے کا پورا
موقع دیا ہے۔
مین اپنی معلومات تک یہہ کہنے کی جرات کرتا ہون کہ مولوی صاحب کی یہہ سخت شاقہ
(گو تاریخی عمارت تو نہین نا معلوم زمانہ تک یادگار رہیگی) ایسی نہین ہے جو قدردان
طبیعتین بغیر قدر کئے رہ سکین۔
اور معزز حضرات جو تاریخ کو اپنا سچا دوست جاننے والے ہین ضرور اسکی ہمنشینی سے
مترجم صاحب کی داد دینگے فقط




مضعف الکلام
محمد ابوالحسن
منتظم

۱۱ فروری ۱۳ف